اسلامیات (لازمی)

11th

حل شدہ سابقہ پرچہ جات

تمام پنجاب بورڈز (2011-2018)

اے پلس حل شدہ

2012-18

سالانہ بورڈ پرچہ جات

اسلامیات (اختیاری)

گیارہویں

ساہیوال بورڈ	ملتان بورڈ	بہاولپور بورڈ
ڈی-جی- خان بورڈ	فیصل آباد بورڈ	گوجرانوالہ بورڈ
لاہور بورڈ	راولپنڈی بورڈ	سرگودھا بورڈ

اے پلس پبلشرز

A+ بورڈ پیپرز کی نمایاں خصوصیات

ایک نظر میں

الحمدللہ! نہم اور دہم جماعت کے چیپٹر وائز بورڈ پیپرز کی کامیابی کے بعد اب ادارہ نے گیارہویں اور بارہویں جماعت کے چیپٹر وائز بورڈ پیپرز حل شدہ شائع کر دیئے ہیں۔

اہم خصوصیات:

- تمام (9) بورڈز کے پانچ (5) سالہ پرچہ جات کا چیپٹر وائز پیپرز حل۔
- معروضی، مختصر سوالات اور انشائیہ سوالات کو چیپٹر وائز کر کے تیاری کے مرحلے کو نہایت آسان بنایا گیا ہے۔
- سابقہ اے پلس نہم اور دہم جماعت کے بورڈ پیپرز کے سوالات امتحانی پرچہ جات میں آنے کی شرح 89 فیصد رہی جو کہ ہمارے محققین کی محنت کا نتیجہ ہے۔
- سوالات کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے ہر سوال کی بورڈ پرچہ جات میں آنے کی شرح ساتھ درج کی گئی ہے۔
- انگلش، اردو (گیارہویں) اور (بارہویں) جماعت کے پیپرز کو سوال وائز بنایا گیا ہے تاکہ طلبہ سہولت، آسانی اور کم وقت میں Nature of Question کے مطابق تیاری کر سکیں۔

A PLUS PUBLISHERS

38-Ghazni Street, Basement Hadia Haleema Center, Urdu Bazar, Lahore

0304-6256882, 0301-6914728

حصہ معروضی باب نمبر 1 بورڈ پیپرز 2011-18

1- اسلام کے بنیادی عقائد ہیں: (6 مرتبہ)
(A) دو (B) پانچ (C) چار (D) چھ

2- گناہ کی بخشش نہیں ہوگی: (2 مرتبہ)
(A) قتل (B) غیبت (C) شرک (D) جھوٹ

3- انسان کے اٹل اور پختہ نظریات کو کہا جاتا ہے: (3 مرتبہ)(2018)
(A) مشاہدات (B) نظریات (C) تفکرات (D) عقائد

4- عقیدے کی مثال ہے: (6 مرتبہ)(2018)
(A) بیج (B) پھل (C) پودا (D) جڑ

5- نبی کے معنی ہیں: (4 مرتبہ)
(A) پیغام دینے والا (B) سنانے والا (C) خبر دینے والا (D) پڑھانے والا

6- الٰہ کی جمع ہے:
(A) الاہۃ (B) الٰھین (C) الہۃ (D) الٰھون

7 رسالت کے لغوی معنی ہیں: (4 مرتبہ)(2018)
(A) تعلیم دینا (B) بچانا (C) منظم کرنا (D) پیغام پہنچانا

8- آخرت کے مقابلہ میں لفظ ہے: (4 مرتبہ)
(A) زندگی (B) دوسرا (C) پہلا (D) دنیا

9- عقیدہ کے لفظی معنی کیا ہیں؟
(A) محبت (B) باندھی ہوئی چیز (C) شادی (D) دعا

10- قرآن مجید میں کس گناہ کو "ظلم عظیم" کہا گیا ہے؟ (7 مرتبہ)
(A) قتل (B) چوری (C) شرک (D) ذکر

11- معصومیت کس کی صفت ہے؟ (3 مرتبہ)
(A) انبیاء (B) انسان (C) جانور (D) [illegible]

12- ---------- بڑا ظلم عظیم ہے: (4 مرتبہ)(2018)
(A) حسد (B) منافقت (C) غیبت (D) شرک

13- شرک کے لغوی معنی ہیں: (3 مرتبہ)
(A) برابری (B) حصہ داری (C) برتری (D) کمتری

14- انبیاء کرام نے تبلیغ کا آغاز کس امر سے کیا؟
(A) نماز (B) مساوات (C) آزادی (D) عقائد کی اصلاح

-1 آفتاب کی یہ مجال نہیں کہ جا پکڑے:
(A) تارے کو (B) چاند کو (C) آسمان کو (D) زمین کو

-1 تمام انبیاء کرام تھے:
(A) فرشتے (B) مرد (C) جن (D) عورتیں

-1 رسالت کے معنی ہیں: (5 مرتبہ)
(A) پیغام پہنچانا (B) بات ماننا (C) احکام بجالانا (D) عبادت کرنا

-1 زمین و آسمان کا خالق کون ہے؟
(A) فرشتے (B) جنات (C) محنت کش (D) اللہ تعالیٰ

-1 عقائد سے کیا مراد ہے؟
(A) اصلاحات (B) ...

20۔ شرک کے لفظی معنی کیا ہیں؟
(A) برائی (B) گناہ (C) دشمنی (D) حصہ داری

21۔ عقیدہ کے لغوی معنی ہیں: (2 مرتبہ)(2018)
(A) کھولنا (B) واضح کرنا (C) عہد و پیمان کرنا (D) گرہ لگائی ہوئی چیز

22۔ حضور ﷺ نے مکہ میں تبلیغ کی:
(A) آٹھ سال (B) تیرہ سال (C) اٹھارہ سال (D) دس سال

23۔ دنیا کے پہلے انسان تھے:
(A) حضرت نوحؑ (B) حضرت ابراہیمؑ (C) حضرت عیسیٰؑ (D) حضرت آدمؑ

24۔ ملائکہ جمع ہے: (5 مرتبہ)
(A) مَلَک کی (B) ملکوت کی (C) مِلک کی (D) مَلِک کی

25۔ انسان کا سب سے پہلا عقیدہ ہے: (5 مرتبہ)
(A) توحید (B) رسالت (C) آخرت (D) ملائکہ

26۔ اللہ نے ہر قوم کی طرف بھیجا:
(A) نبی (B) سردار (C) لیڈر (D) سپہ سالار

27۔ عقائد اسلام میں ہے:
(A) نماز (B) روزہ (C) زکوٰۃ (D) آخرت پر ایمان

28۔ عربی زبان میں "ختم" کے معنی ہیں: (4 مرتبہ)(2018)
(A) ختم کرنا (B) کافر (C) مہر لگانا (D) فائدہ

29۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی اقوام کی طرف رہنمائی کے لئے بھیجے:
(A) بادشاہ (B) فرشتے (C) نیک لوگ (D) رسول

30۔ ابوالبشر کس پیغمبر کو کہا جاتا ہے؟
(A) حضرت آدمؑ (B) حضرت ابراہیمؑ (C) حضرت محمد ﷺ (D) حضرت عیسیٰؑ

31۔ پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟
(A) غار حرا (B) غار ثور (C) مسجد نبوی (D) بیت اللہ

32۔ انبیاء کرام کی تعلیم کا بنیادی نکتہ ہے: (2 مرتبہ)
(A) توحید (B) رسالت (C) ملائکہ (D) کتب

33۔ شرک کی اقسام ہیں: (3 مرتبہ)
(A) پانچ (B) سات (C) تین (D) دو

34۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں: (5 مرتبہ)(2018)
(A) ناری (B) نوری (C) خاکی (D) یہ تمام

35۔ انبیاء علیہم السلام کی تعداد ہے:
(A) ایک لاکھ (B) پچیس ہزار (C) ایک لاکھ چوبیس ہزار (D) چوبیس ہزار

36۔ شرک کے لغوی معنی ہیں:
(A) حصہ داری (B) انکار کرنا (C) ماننا (D) پوجنا

37۔ شرک کے بعد بڑا گناہ ہے:
(A) چوری کرنا (B) والدین کی نافرمانی (C) قتل کرنا (D) حسد کرنا

38۔ دنیا کا لغوی معنی ہے:
(A) دور کی چیز (B) اچھی چیز (C) قریب کی چیز (D) بری چیز

39۔ وحی کی صورتیں ہیں: (2 مرتبہ)(2018)
(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

40- توحید کے لغوی معنی ---------- ماننا ہے: (2018)(2 مرتبہ)

(A) کچھ (B) ایک کو (C) دو کو (D) سب کو

41- لفظ "ملک" کے لغوی معنی ہیں: (2 مرتبہ)

(A) قاصد (B) فرشتہ (C) نور (D) بادشاہ

2017

42- آخرت کا متضاد ہے:

(a) برزخ (b) دنیا (c) دوسرا زمانہ (d) بعد کی چیز

43- آخرت کا معنی ہے:

(a) نئی چیز (b) بعد میں آنے والی چیز (c) جنت دوزخ (d) ایک ماننا

44- لفظ دنیا کا متضاد ہے:

(a) برزخ (b) جنت (c) دوزخ (d) آخرت

45- رسولؐ نے مکہ میں سب سے پہلے کیا کام کیا:

(a) حج (b) عقائد کی اصلاح (c) نماز (d) روزہ

46- پیغام پہنچانا کس کے لغوی معنی ہیں:

(a) الہام (b) مقاصد (c) وحی (d) اطلاع

47- زبور نازل ہوئی:

(a) حضرت داؤدؑ پر (b) حضرت موسیٰؑ پر (c) حضرت عیسیٰؑ پر (d) حضرت محمدﷺ پر

48- حصہ داری اور ساجھے پن کس لفظ کے لغوی معنی ہیں:

(a) توحید (b) شرک (c) ساجھی (d) تثلیث

49- انسانی عظمت کا عقیدہ ہے:

(a) بدھ مت (b) ہندو مت (c) تثلیث (d) توحید

50- انجیل نازل ہوئی:

(a) حضرت عیسیٰؑ پر (b) حضرت موسیٰؑ پر (c) حضرت محمدﷺ پر (d) حضرت داؤدؑ پر

51- ملک کی جمع کیا ہے:

(a) ممالک (b) ملکت (c) ملک (d) ملائکہ

52- آخری الہامی کتاب ہے:

(a) توریت (b) انجیل (c) قرآن مجید (d) زبور

53- تمام انبیاء تھے:

(a) انسان (b) فرشتے (c) بوڑھے (d) رسمی تعلیم یافتہ

2018

54- محفوظ الہامی کتاب ہے:

(a) زبور (b) تورات (c) قرآن (d) انجیل

55- وحی کا لغوی معنی ہے:

(a) حکم (b) گفتگو (c) پیغام (d) اشارہ

56- پہلے نبی تھے:

(a) حضرت موسیٰؑ (b) حضرت نوحؑ (c) حضرت آدمؑ (d) حضرت یونسؑ

57- خاتم النبیین ہیں:

(a) حضرت محمدﷺ (b) حضرت موسیٰؑ (c) حضرت ہارونؑ (d) حضرت یحییٰؑ

58- تورات نازل ہوئی:

(a) حضرت عیسیٰؑ (b) حضرت داؤدؑ (c) حضرت موسیٰؑ (d) حضرت نوحؑ

59- توحید کے بعد واجب ہے:

(a) تقدیر کا (b) کتب کا (c) رسالت کا (d) ملائکہ کا

جوابات

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
B	C	D	A	C	C	D	D	B	C	A
12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
D	B	D	B	B	A	D	B	D	D	B
23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33
D	D	A	A	D	C	D	A	A	A	C
34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44
B	C	A	B	C	B	B	A	B	B	D
45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55
B	C	A	B	D	A	D	C	A	C	D
56	57	58	59							
C	A	C	C							

مختصر سوالات باب نمبر 1 بورڈ پیپرز 2011-18

سوال نمبر 1: رسالت محمدی ﷺ کی دو خصوصیات لکھیں۔ (3 مرتبہ)(2018)

جواب: (۱) عمومیت: حضرت محمد ﷺ کی رسالت قیامت تک تمام انسانوں کے لیے ہے۔

(۲) کاملیت: رسول اکرم ﷺ پر اللہ تعالیٰ کے دین کی تکمیل ہوگئی۔ اس لیے اب کسی دوسرے دین کی ضرورت نہیں۔

سوال نمبر 2: انسانی زندگی پر عقیدہ توحید کے دو اثرات لکھیں۔

جواب: (۱) عزت نفس: عقیدۂ توحید انسان کو عزت نفس عطا کرتا ہے۔ وہ صرف اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکتا ہے۔

(۲) وسعت نظر: عقیدۂ توحید کا قائل تنگ نظر نہیں ہوتا۔ اس عقیدے کی روشنی میں مومن کی محبت، ہمدردی اور خدمت عالمگیر ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر 3: توحید کا مفہوم بیان کریں۔ لغوی اور اصطلاحی معنی بھی بیان کریں۔

جواب: توحید کے لغوی معنی ہیں: ایک ماننا/ یکتا جاننا۔ دین کی اصطلاح میں اس سے مراد یہ ہے کہ سب سے برتر و اعلیٰ اور ساری کائنات کی خالق و مالک ہستی کے واحد و یکتا ہونے پر ایمان لانا اور صرف اسی کو عبادت کے لائق سمجھنا۔

سوال نمبر 4: عقائد اسلامی میں سب سے پہلا عقیدہ بیان کریں۔

جواب: عقائد اسلامی میں سب سے پہلا عقیدہ توحید ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے واحد و یکتا ہونے پر یقین رکھنا اور صرف اسی کو عبادت کے لائق سمجھنا۔

سوال نمبر 5: وجود باری تعالیٰ پر ایک آیت کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: اَفِی اللّٰہِ شَکٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (سورۃ ابراہیم 10)

ترجمہ: کیا اللہ کے بارے میں کوئی شک ہے جو آسمانوں اور زمین کو بنانے والا ہے۔

سوال نمبر 6: شرک کی تین قسمیں بیان کریں۔

جواب: (۱) ذات میں شرک　(۲) صفات میں شرک　(۳) صفات کے تقاضوں میں شرک

سوال نمبر 7: زمین پر فرشتوں کو کیوں رسول بنا کر نہیں بھیجا گیا؟

جواب: مشرکین مکہ نے جب یہ اعتراض کیا کہ زمین پر فرشتوں کو رسول بنا کر کیوں نہیں بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا: ''اے نبی! آپ فرما دیں اگر زمین میں فرشتے رہتے ہوتے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو رسول بنا کر بھیج دیتا۔

سوال نمبر 7: شرک کے لغوی معنی کیا ہیں؟ (3 مرتبہ)(2018)

جواب: شرک کے لغوی معنی "حصہ داری" اور "ساجھے پن" کے ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات اور عبادات میں کسی شخص کو شریک ٹھہرانا۔

سوال نمبر 8: انبیاء کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: حدیث نبوی ﷺ کے مطابق انبیاء کرام کی تعداد تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔

سوال نمبر 9: آخرت کے معنی کیا ہیں؟

جواب: آخرت کا معنی ہے: "بعد میں آنے والی چیز یا دور کی چیز"۔ اصطلاحی طور پر دوبارہ زندہ ہونے کے بعد کی زندگی کو آخرت کہتے ہیں۔

سوال نمبر 10: توحید کے بارے میں دو دلائل پیش کریں۔ (3 مرتبہ)(2018)
جواب: (۱) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ: اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔
(۲) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ: آپ کہہ دیں وہ اللہ ایک ہے۔
سوال نمبر 11: نبی کا مفہوم بیان کریں۔
جواب: نبی کا لغوی معنی ہے: "خبر دینے والا" جبکہ دینی اصطلاح میں نبی وہ عظیم انسان ہوتا ہے جسے اللہ تعالیٰ مخلوق تک اپنا پیغام پہنچانے کے لیے چن لیتا ہے۔
سوال نمبر 12: خاتم النبیین سے کیا مراد ہے؟
جواب: خاتم النبیین سے مراد ہے: نبیوں پر مہر لگانے والا یعنی سب انبیاء کے آخر میں آنے والا نبی، اس سے مراد حضرت محمد ﷺ ہیں۔
سوال نمبر 13: فرشتوں کے دو فرائض بیان کریں۔
جواب: (۱) عبادت و اطاعت: فرشتے معصوم ہوتے ہیں وہ ہر وقت عبادت و اطاعت میں مصروف رہتے ہیں۔
(۲) وحی لانا: بعض فرشتے اللہ تعالیٰ کا پیغام نبی تک پہنچاتے ہیں۔
سوال نمبر 14: عقیدہ آخرت کے دو اثرات لکھیں۔
جواب: (۱) صبر و تحمل: عقیدۂ آخرت سے انسان کے دل میں صبر و تحمل کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
(۲) احساس ذمہ داری: عقیدۂ آخرت کی بدولت انسان اپنی ذمہ داریاں اور فرائض پوری دیانت داری سے سرانجام دیتا ہے۔
سوال نمبر 15: سورۃ اخلاص کا ترجمہ تحریر کریں۔
جواب: ترجمہ: آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔
سوال نمبر 16: توحید کے بارے میں کسی ایک آیت کا ترجمہ لکھیے۔
جواب: ترجمہ: آپ کہہ دیجیے۔ کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔
سوال نمبر 17: عقیدہ کے لغوی اور اصطلاحی معنی کیا ہیں؟ (3 مرتبہ)(2018)
جواب: عقیدہ کے لغوی معنی ہیں: ''گرہ لگائی ہوئی یا باندھی ہوئی چیز''۔ جبکہ اصطلاحاً انسان کے پختہ اور اٹل نظریے کو عقیدہ کہا جاتا ہے۔
سوال نمبر 18: اسلامی اصطلاح میں رسول کس کو کہا جاتا ہے؟
جواب: اسلامی اصطلاح میں اللہ کے اس برگزیدہ بندے کو رسول کہتے ہیں جو نئی کتاب لے کر آتا ہے اور اللہ کا پیغام اس کی مخلوق تک پہنچاتا ہے۔
سوال نمبر 19: انبیاء کرام کی معصومیت سے کیا مراد ہے؟
جواب: معصومیت کا مطلب ہے گناہوں سے پاک ہونا۔ اللہ تعالیٰ کے تمام پیغمبر معصوم یعنی گناہوں سے پاک ہوتے ہیں۔ ان کے اقوال و افعال شیطان کے عمل و دخل سے محفوظ ہوتے ہیں۔ انبیاء بے حد روحانی طاقت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کا کوئی کام نفسانی خواہشات کے تابع نہیں ہوتا۔
سوال نمبر 20: چار مشہور فرشتوں کے نام لکھیں۔
جواب: (۱) حضرت جبرائیل (۲) حضرت عزرائیل
(۳) حضرت اسرافیل (۴) حضرت میکائیل
سوال نمبر 21: رسول کی ضرورت کیوں پیش آتی تھی؟
جواب: کسی نئے رسول کی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے جب پہلے نبی کی شریعت منسوخ ہو چکی ہو یا پہلی شریعت میں رد و بدل کر دیا گیا ہو یا پہلے نبی کی نبوت خاص طبقہ، قوم یا خطہ ارض کے لیے ہو۔
سوال نمبر 22: فرشتوں کی دو صفات لکھیے۔
جواب: (۱) نورانی مخلوق: اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نور سے پیدا فرمایا ہے۔
(۲) اطاعت گزار: فرشتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مصروف رہتے ہیں۔
سوال نمبر 23: ترجمہ کریں: قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ط
جواب: ترجمہ: اے نبی ﷺ کہہ دیجیے وہی انہیں زندہ کرے گا جس نے پہلی مرتبہ انہیں پیدا کیا۔
سوال نمبر 24: وحی کے لغوی و اصطلاحی معنی لکھیے۔
جواب: وحی کے لغوی معنی ہے "چپکے سے دل میں کوئی بات ڈال دینا یا اشارہ کرنا" جبکہ دینی اصطلاح میں وحی سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ پیغام ہے جو اس نے اپنے کسی رسول یا پیغمبر کی طرف فرشتے کے ذریعے نازل کیا ہو۔

سوال نمبر 25: لفظ آخرت کے معنی اور اس کا متضاد لفظ بیان کریں؟
جواب: آخرت کے لغوی معنی "بعد میں ہونے والی چیز اور اس کا متضاد لفظ دنیا ہے۔ جس کے معنی قریب کی چیز۔
سوال نمبر 26: جملہ آسمانی کتب میں کون سی بنیادی تعلیمات مشترک تھیں؟
جواب: تمام الہامی کتب میں دین کی بنیادی باتیں مشترک تھیں جیسے اللہ تعالیٰ کی توحید و عبادت، اس کی صفات کاملہ، رسالت، یوم آخرت پر ایمان اور اعمال کی جزا و سزا کا تصور۔
سوال نمبر 27: رسول اور نبی میں کیا فرق ہے؟ (4 مرتبہ)(2018)
جواب: رسول کا لغوی معنی ہے: پیغام پہنچانے والا، رسول اس نبی کو کہتے ہیں جو نئی شریعت اور کتاب لے کر دنیا میں آتا ہے اور مخلوق خدا تک پیغام الٰہی پہنچاتا ہے۔
نبی کا لغوی معنی ہے خبر دینے والا، نبی وہ عظیم انسان ہوتا ہے جسے اللہ تعالیٰ کی مخلوق تک پیغام پہنچانے کے لیے چن لیتا ہے مگر وہ کوئی نئی شریعت یا کتاب لے کر نہیں آتا۔
سوال نمبر 28: عقیدہ اور عمل کی مثال بیان کریں۔
جواب: عقیدہ کی مثال ایک بیج جیسی ہے اور عمل اس بیج سے اُگنے والا پودا۔ ظاہر ہے کہ پودے میں وہی خصوصیات ہوں گی جو بیج میں پوشیدہ ہیں۔
سوال نمبر 29: انبیاء کرام نے اپنی تبلیغ کا آغاز کس سے کیا؟
جواب: تمام انبیاء کرام نے اپنی تبلیغ کا آغاز عقائد کی اصلاح سے کیا۔ لوگوں کو شرک سے منع کیا اور توحید کا درس دیا۔
سوال نمبر 30: صفات باری تعالیٰ میں یکتائی کا مفہوم کیا ہے؟
جواب: صفات باری تعالیٰ کی یکتائی کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسی صفات کاملہ کا مالک ہے جو کسی اور فرد میں نہیں۔ وہ اپنے علم، ارادہ اور سماعت و بصارت میں یکتا اور بے مثل ہے۔
سوال نمبر 31: منعم حقیقی کسے کہا جاتا ہے؟
جواب: منعم حقیقی کا معنی ہے حقیقت میں نعمتیں دینے والا، اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی ذات ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ کو منعم حقیقی سمجھا جائے اور خلوص دل سے اس کا شکر بجالایا جائے۔ شکر صرف زبان سے نہیں بلکہ اس کی حقیقی صورت یہ ہے کہ انسان اپنی عبادت اور بندگی کا رخ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کی طرف پھیر دے اور غیر اللہ کی عبادت و بندگی کا اپنی عملی زندگی میں شائبہ تک نہ رہنے دے۔
سوال نمبر 32: پہلے اور آخری نبی کا نام لکھیں۔
جواب: سب سے پہلے نبی حضرت آدمؑ اور سب سے آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔
سوال نمبر 33: کوئی سے دو بنیادی عقائد بیان کریں۔
جواب: (۱) توحید: اللہ تعالیٰ کے واحد و یکتا ہونے پر ایمان لانا، اس کے سوا کسی کو عبادت کے لائق نہ سمجھنا۔
(۲) رسالت: تمام رسولوں پر ایمان لانا خصوصاً رسالتِ محمدی ﷺ پر یقین رکھنا۔
سوال نمبر 34: انبیاء کی چار خصوصیات لکھیں۔ (3 مرتبہ)(2018)
جواب: انبیاء کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔
(۱) بشریت: تمام انبیاء کرام بشر یعنی انسان ہیں، اللہ تعالیٰ نے کسی فرشتے یا جن کو نبی نہیں بنایا۔
(۲) امین: تمام انبیاء کرام امانت دار ہوتے ہیں، وہ پیغام الٰہی کو پوری دیانت داری کے ساتھ مخلوق تک پہنچاتے ہیں۔
(۳) معصومیت: انبیاء کرام معصوم یعنی گناہوں سے پاک ہوتے ہیں۔
(۴) واجب الطاعت: انبیاء کرام کی اطاعت و پیروی ضروری ہوتی ہے۔
سوال نمبر 35: منکرین آخرت کے شبہات لکھیں۔ (3 مرتبہ)(2018)
جواب: منکرین آخرت کے شبہات مندرجہ ذیل ہیں:
(۱) جب ہم زمین میں نیست و نابود ہو جائیں گے تو کیا ہمارا نیا جنم ہوگا؟
(۲) بوسیدہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا؟
(۳) ہمارے لیے تو صرف دنیا کی زندگی ہے۔
سوال نمبر 36: کون سا گناہ ظلم عظیم ہے؟ (3 مرتبہ)(2018)
جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ" ترجمہ: بے شک شرک بہت بھاری ظلم ہے۔
سوال نمبر 37: عقیدہ کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیے۔
جواب: عقیدہ کے لغوی معنی ہیں: "گرہ لگائی ہوئی چیز یا باندھی ہوئی چیز جبکہ اصطلاحاً انسان کے پختہ اور اٹل نظریے کو عقیدہ کہا جاتا ہے۔
سوال نمبر 38: ذات میں شرک سے کیا مراد ہے؟
جواب: ذات میں شرک سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حقیقت میں کسی دوسرے کو حصہ دار سمجھنا۔ اس کی ایک صورت ہے کہ اللہ کے سوا کسی اور کو اس کے برابر سمجھنا اور دوسری صورت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو کسی کی اولاد یا کسی کو اللہ کی اولاد سمجھنا۔

سوال نمبر 39: فرشتوں کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں؟
جواب: فرشتوں کے لیے ملک (یعنی قاصد یا فرشتہ) اور رسول (یعنی پیغام پہنچانے والا) کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔
سوال نمبر 40: عقیدہ ختم نبوت کن تین چیزوں سے ثابت ہے؟
جواب: (۱) قرآن (۲) حدیث (۳) اجماع امت
سوال نمبر 41: شرک کے چار نقصانات لکھیے۔
جواب: (۱) شرک سے انسان کو ذلت و رسوائی ملتی ہے۔
(۲) ناامیدی: مشرک اللہ کی رحمت سے مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے۔
(۳) بزدلی: شرک انسان کو بزدل بنا دیتا ہے اور وہ پتھر کی بے جان مورتیوں کو سجدہ کرنے لگتا ہے۔
(۴) غرور و تکبر: مشرک غرور اور تکبر جیسی بُری عادات کو اپنا لیتا ہے۔
سوال نمبر 42: چار الہامی کتب کے نام اور کن انبیاء پر نازل ہوئی؟
جواب: (۱) توریت: حضرت موسیٰ پر نازل ہوئی۔
(۲) زبور: حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی۔
(۳) انجیل: حضرت عیسیٰ پر نازل ہوئی۔
(۴) قرآن مجید: حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔
سوال نمبر 43: رسول کے لغوی معنی اور اصطلاحی معنی لکھیں۔
جواب: رسول کے لغوی معنی ہیں: پیغام پہنچانے والا۔ دین کی اصطلاح میں رسول اس برگزیدہ انسان کو کہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے انسانوں تک اپنا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب فرمایا ہو اور اسے نئی کتاب، نئی شریعت دے کر دنیا میں بھیجا ہو۔ رسول کو نبی بھی کہتے ہیں۔
سوال نمبر 44: صفات کے تقاضوں میں شرک کا کیا مطلب ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ کی صفات کے تقاضوں یعنی عبادات و اعمال میں کسی اور کو حصہ دار یا حقدار سمجھنا، یعنی کسی اور کو خالق، مالک، رازق اور حاجت روا سمجھنا صفات کے تقاضوں میں شرک کہلاتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِیَّاہُ (تم اس کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو)

----2016----

سوال نمبر 44: ختم نبوت کا مفہوم تحریر کریں۔
جواب: ختم نبوت کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت آدمؑ سے نبوت کا جو سلسلہ شروع ہوا اور یکے بعد دیگرے کئی انبیاء آئے کچھ کے پاس مستقل شریعتیں تھیں اور کچھ اپنے سے پہلے انبیاء کی کتابوں اور شریعتوں پر عمل پیرا تھے۔ یہ سلسلۂ نبوت حضرت محمد ﷺ پر آکر ختم ہو گیا۔ آپ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ پر دین کی تکمیل ہو گئی۔ اب قیامت تک کوئی اور نبی نہیں آئے گا۔
سوال نمبر 45: شرک کی مذمت میں آیت قرآنی کا ترجمہ کیجیے۔
جواب: اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ (بے شک شرک بڑا بھاری ظلم ہے)
سوال نمبر 46: انبیاء کی اطاعت ضروری ہوتی ہے۔ آیت قرآنی سے وضاحت کریں۔
جواب: انبیاء کی اطاعت و پیروی ضروری ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰہِ
اور ہم نے جو بھی رسول بھیجا وہ اس لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔
سوال نمبر 47: عقیدہ آخرت پر ایمان لانے سے انسان بہادر ہو جاتا ہے۔ وضاحت کریں۔
جواب: ہمیشہ کے لیے مٹ جانے کا ڈر انسان کو بزدل بنا دیتا ہے مگر جب دل میں یہ یقین موجود ہو کہ اس دنیا کی زندگی چند روزہ ہے۔ پائیدار اور دائمی زندگی آخرت کی ہے تو انسان نڈر اور بہادر ہو جاتا ہے پھر وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان قربان کرنے سے بھی نہیں کتراتا۔
سوال نمبر 48: ترجمہ کیجیے۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
جواب: ترجمہ: یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔
سوال نمبر 49: اللہ تعالیٰ کی صفات میں شرک کیسے ہوتا ہے؟ (3 مرتبہ)(2019)
جواب: اس کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جیسی صفات کسی دوسرے میں ماننا اور اس جیسا علم، قدرت یا ارادہ کسی دوسرے کے لیے ثابت کرنا۔ کسی دوسرے کو ازلی و ابدی سمجھنا یا کسی دوسرے کو قادر مطلق تصور کرنا۔ یہ سب صفات میں شرک ہے۔
سوال نمبر 50: محمد ﷺ کی رسالت کی کاملیت سے کیا مراد ہے؟
جواب: حضور اکرم ﷺ پر اللہ کے دین کی تکمیل ہو گئی آپ ﷺ کو وہ دین کامل عطا فرمایا گیا جو تمام انسانیت کی رہنمائی کے لیے کافی ہے۔ اس لیے اب کسی دوسرے دین کی کوئی ضرورت نہیں رہی۔

جواب: قرآن مجید فصاحت و بلاغت کا وہ شاہکار ہے۔ جس کا مقابلہ کرنے سے عرب و عجم کے تمام فصیح و بلیغ لوگ عاجز رہے۔ قرآن مجید میں سب مخالفوں کو دعوت دی گئی ہے کہ ایک چھوٹی سی قرآنی سورۃ کے مقابلے میں کوئی سورۃ بنالاؤ مگر کوئی بھی اس کی مثال پیش نہیں کر سکا۔

سوال نمبر 52: عقیدہ ختم نبوت کن تین چیزوں سے ثابت ہے؟ (4 مرتبہ)(2018)

جواب: عقیدہ ختم نبوت درج ذیل تین چیزوں سے ثابت ہوتا ہے:۔

i۔ قرآن ii۔ حدیث iii۔ اجماع امت

سوال نمبر 53: ترجمہ لکھیے۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

جواب: ترجمہ: کوئی چیز اس کی مثل نہیں۔

سوال نمبر 54: تکمیل دین والی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: آج میں پورا کر چکا تمہارے لئے تمہارا دین اور پورا کیا تم پر میں نے اپنا احسان اور پسند کیا میں نے تمہارے لیے اسلام کو بطور دین۔

سوال نمبر 55: اسلام کے بنیادی عقائد تحریر کریں۔ (3 مرتبہ)(2018)

جواب: i۔ عقیدہ توحید ii۔ عقیدہ رسالت iii۔ عقیدہ ملائکہ iv۔ عقیدہ الہامی کتب v۔ عقیدہ آخرت

سوال نمبر 56: قرآن پاک کی چار اہم خصوصیات لکھیں۔

جواب: i) جامع کتاب: قرآن مجید میں عقائد و اعمال، مناجات و عبادات، اخلاق و کردار اور تاریخی واقعات بھی ہیں لہٰذا یہ ایک جامع کتاب ہے۔

ii) آخری آسمانی کتاب: قرآن مجید آخری الہامی کتاب ہے جو قیامت تک تمام انسانوں کے لیے سرچشمۂ ہدایت ہے۔

iii) محفوظ کتاب: قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے، اس میں کوئی ردّ و بدل نہیں ہو سکتا، اس لیے یہ محفوظ ترین کتاب ہے۔

iv) زندہ زبان والی الہامی کتاب: قرآن مجید عربی زبان میں نازل ہوا۔ عربی زبان دنیا کے بائیس ممالک کی قومی زبان ہے۔

سوال نمبر 57: کیا نبوت محنت و کاوش سے حاصل ہو سکتی ہے؟ وضاحت کیجیے۔

جواب: نبوت عطیۂ خداوندی ہے۔ یہ محنت و کاوش سے حاصل نہیں ہو سکتی بلکہ یہ تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہے دے دے۔ اس لیے یہ محض عبادت و ریاضت سے حاصل نہیں ہو سکتی۔

2017

سوال نمبر 58: رسالت کے لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کریں۔

جواب: رسالت کے لغوی معنی "پیغام پہنچانا" ہیں اور پیغام پہنچانے والے کو رسول کہا جاتا ہے۔ اسلامی اصطلاح میں رسول اس ہستی کو کہتے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے احکام کی تبلیغ کے لئے اپنی مخلوق کی طرف بھیجا ہو۔

سوال نمبر 59: ختم نبوت کے بارے میں ایک آیت یا حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

جواب۔ آیت: "محمد باپ نہیں کسی کے تمہارے مردوں میں سے لیکن اللہ کے رسول ہیں اور آخری نبی ہیں۔

حدیث: "بنی اسرائیل کی راہنمائی انبیا کیا کرتے تھے جب ایک نبی وفات پا جاتا تو دوسرا نبی جانشین ہوتا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

سوال نمبر 60: قرآن پاک کی چار خصوصیات لکھیے۔

جواب: 1۔ آخری آسمانی کتاب 2۔ زندہ زبان والی الہامی کتاب 3۔ عالمگیر کتاب 4۔ محفوظ کتاب

سوال نمبر 61: شرک کا مفہوم لکھیے۔

جواب۔ شرک کے لغوی معنی "حصہ داری" اور "ساجھے پن" کے۔ دین کی اصطلاح میں شرک کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات یا صفات کے تقاضوں میں کسی اور کو اس کا حصہ دار اور ساجھی ٹھہرانا ہیں۔

سوال نمبر 62: فرشتوں کے فرائض کے بارے میں چار سطور تحریر کریں۔

جواب۔ i۔ فرشتے خالق اور مخلوق کے درمیان پیغام رسانی کا فرض ادا کرتے ہیں۔

ii۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق دنیا کا نظام چلا رہے ہیں۔

iii۔ فرشتے قبر میں حساب لیتے ہیں۔

iv۔ فرشتے انسان کے اعمال لکھتے ہیں جنہیں کراماً کاتبین کہتے ہیں۔

سوال نمبر 63: توحید کی دو اقسام لکھیے۔

جواب: i۔ توحید فی الذات ii۔ توحید فی الصفات

سوال نمبر 64: صفات میں شرک کا مفہوم کیا ہے؟

جواب: اس کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جیسی صفات کسی دوسرے میں ماننا اور اس جیسا علم، قدرت یا ارادہ کسی دوسرے کے لئے ثابت کرنا، کسی دوسرے کو ازلی یا ابدی سمجھنا یا کسی دوسرے کو قادر مطلق تصور کرنا یہ سب شرک کہلاتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات ذاتی ہیں کسی کی عطا کردہ نہیں۔

سوال نمبر 65: عقیدہ کے لغوی اور اصطلاحی معنی لکھیے۔

جواب: لفظ عقیدہ عقد سے بنا ہے جس کے معنی ہیں باندھنا اور گرہ لگانا۔ تو عقیدہ کے معنی ہوئے باندھی ہوئی یا گرہ لگائی ہوئی چیز۔ انسان کے پختہ اور اٹل نظریات کو عقائد کہا جاتا ہے۔ اس کا ہر کام انہی نظریات کا عکس ہوتا ہے۔

سوال نمبر 66: ملائکہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کریں۔

جواب: ملائکہ لفظ جمع ہے اس کا واحد ملک ہے جس کے لغوی معنی قاصد کے ہیں۔ فرشتوں کے لئے لفظ رسول بھی استعمال ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کے لغوی معنی بھی قاصد کے ہیں چونکہ فرشتے خالق اور مخلوق کے درمیان پیغام رسانی کا فرض ادا کرتے ہیں۔

سوال نمبر 67: خصائص نبوی میں سے کوئی سی دو خصوصیات تحریر کریں۔

جواب۔ ا۔ کاملیت ii۔ جامعیت

سوال نمبر 68: توحید فی الذات اور توحید فی الصفات میں کیا فرق ہے؟

جواب: توحید فی الذات: اللہ تعالیٰ کی ذات یکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اور حقیقت میں کوئی دوسرا فرد حصہ دار نہیں۔ نہ اس کی کوئی برابری کر سکتا ہے۔ اور نہ کوئی اس کا باپ یا اولاد ہے۔ کیونکہ باپ اور اولاد کی حقیقت ایک ہی ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کی حقیقت میں کوئی شریک نہیں تو اللہ تعالیٰ کسی کا بیٹا بیٹی ہے اور نہ اس کا کوئی بیٹا بیٹی ہے۔

توحید فی الصفات: توحید فی الصفات سے مراد اللہ تعالیٰ ایسی صفات کاملہ کا مالک ہے جو کسی اور فرد میں موجود نہیں۔ وہ اپنے علم، قدرت، ارادہ، سمع، بصر، غرض ہر صفت میں یکتا اور بے مثل ہے۔

سوال نمبر 69: کن دو چیزوں کو مضبوطی سے تھامے رکھنا کا حکم دیا گیا ہے۔

جواب: i۔ اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھنا

ii۔ اور تفرقہ نہ ڈالو۔

سوال نمبر 70: اسلام میں عقیدہ کی اہمیت کیا ہے؟

جواب: آخرت پر ایمان رکھنا اسلام کی نہایت اہم تعلیم ہے۔ اگر آخرت پر ایمان نہ ہو تو انسان خود غرضی، نفس پرستی میں ڈوب کر تہذیب و شرافت اور عدل و انصاف کے تقاضوں کو یکسر بھول جائے اور انسانی معاشرے میں جنگل کا قانون رائج ہو جائے۔ عقیدہ آخرت انسانی معاشرہ کو انسانیت فروز بنانے کا اہم ذریعہ ہے۔ اس سے انسان کے دل میں نیکی پر جزا اور بدی پر سزا کا احساس ابھرتا ہے۔

----2018----

سوال نمبر 71: اسلام کے بنیادی عقائد تحریر کریں۔

جواب: توحید: رسالت۔ ملائکہ۔ آسمانی کتابیں۔ آخرت۔

سوال نمبر 72: ترجمہ لکھیں۔ ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ و یغفر مادون ذلک لمن یشاء ۝

جواب: اللہ تعالیٰ کی یہ بات معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جائے لیکن اس کے علاوہ جس کو بھی چاہے گا بخش دے گا۔

سوال نمبر 73: آیت بغیر اعراب کے مکمل کریں۔

جواب: والھکم الہ واحد لا الہ الا ھو.

سوال نمبر 74: آسمانی کتابوں کی بنیادی تعلیمات کیا تھیں؟

جواب: اللہ کی توحید اس کی صفات کاملہ اللہ کی عبادت، رسالت پر ایمان، یوم آخرت پر ایمان اور اعمال کی جزا و سزا۔

سوال نمبر 75: سورۃ اخلاص کی پہلی دو آیات (بغیر ترجمہ و اعراب) کے لکھیں۔

جواب: قل ھو اللہ احد اللہ الصمد

سوال نمبر 70: سنت نبوی کی حفاظت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ کی طرف سے رسول ﷺ کی سنت کی حفاظت کا بھی عظیم انتظام کیا گیا ہے ہر دور میں محدثین کرام کی ایسی جماعت موجود رہی جس نے سنت نبوی کی حفاظت کے لئے زندگیاں وقف کر دیں چونکہ سنت قرآن کی شرح ہے جو قیامت تک کے انسانوں کے لئے سرچشمہ ہدایت ہے۔ اس لئے اللہ نے قرآن مجید کی حفاظت کے ساتھ ساتھ سنت نبوی کی حفاظت کا انتظام بھی فرما دیا۔

سوال نمبر 71: شرک کو قرآن پاک میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں شرک کو بہت بڑا ظلم کہا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

ان الشرک لظلم عظیم

ترجمہ: "بے شک شرک بڑا بھاری ظلم ہے"۔

حصہ دوم

سوال نمبر 1: توحید کے انسانی زندگی پر اثرات کی وضاحت کریں۔

جواب: عقیدہ توحید سے انسان کے فکر و عمل اور شخصیت میں نمایاں اور انقلابی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ چند ایک درج ذیل ہیں:

1) شرف انسانیت

انسان اشرف المخلوقات ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بندگی سے اسے عظمت اور شرف حاصل ہوتا ہے۔ اگر وہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی پرستش شروع کر دے تو انسان اپنی تذلیل خود کرتا ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے "ہم نے اولاد آدم کو بزرگی عطا کی ہے۔"

2) مساوات

عقیدہ توحید مساوات کا درس دیتا ہے کیونکہ اس عقیدہ کی رُو سے تمام انسانوں کا خالق ایک ہے۔ مزید برآں وہ سب آدم و حوا کی اولاد ہیں۔ اس لیے رنگ، زبان، وطن اور نسل کی بنیاد پر کوئی فضیلت نہیں۔ فضیلت کا سبب صرف پرہیز گاری ہے۔

3) تقویٰ و پرہیز گاری:

اللہ تعالیٰ پر ایمان انسان کو برائیوں سے بچاتا ہے اور نیکیوں کی طرف راغب کرتا ہے کیونکہ ایک مومن یہ یقین رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے اعمال کو دیکھ رہا ہے اور کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔

4) شجاعت و بہادری

توحید پر ایمان رکھنے والا کسی سے نہیں ڈرتا وہ صرف اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔ اس کے لیے نفع و نقصان کا مالک صرف اللہ کی ذات ہے۔ ایمان انسان کو بہادری اور شجاعت کا جوہر عطا کرتا ہے اور اعلیٰ مقاصد کے لیے قربانی کے لیے آمادہ کرتا ہے۔

5) عزت نفس و خودداری:

اللہ تعالیٰ کی توحید کو ماننے والا کسی کے سامنے نہیں جھکتا اس میں عزت نفس اور خودداری کا وصف پیدا ہو جاتا ہے جو اعلیٰ کارگزاری کے لیے ایک بنیادی شرط ہے۔

6) انکساری:

انسان اگر غرور اور تکبر میں مبتلا ہو جائے تو خدائی کے دعوے کرتا ہے۔ دوسرے انسانوں کو حقیر سمجھ کر اُن پر ظلم ڈھاتا ہے لیکن عقیدہ توحید اس میں عجز و انکساری پیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے وہ دوسرے انسانوں کے ساتھ بہتر سلوک کرتا ہے۔

7) حریت و آزادی:

اللہ تعالیٰ کو معبودِ حقیقی ماننے والا کائنات کی ہر چیز کی غلامی سے اپنے آپ کو آزاد کر لیتا ہے اور وہ حریت و آزادی کے ساتھ باوقار انداز میں زندگی بسر کرتا ہے۔

8) مایوسی سے نجات:

اللہ پر کامل یقین رکھنے والا مشکل ترین حالات میں بھی مایوس نہیں ہوتا۔ وہ یہ یقین رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کی ہر مشکل کو آسان کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام نے مشکل ترین حالات میں بھی مایوسی کو اپنے قریب نہیں آنے دیا اور حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کیا کیونکہ ان کا پختہ ایمان تھا کہ اللہ کے سوا کوئی بھی انہیں گزند نہیں پہنچا سکتا۔

9) وسعت نظر:

اللہ کو ایک ماننے والا اور یہ یقین رکھنے والا کہ ہر چیز کا خالق اور مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ تنگ نظری سے بالاتر ہو کر مخلوق خدا کی بہتری کے لیے کوشاں رہتا ہے کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ سب لوگوں کو اس کی رحمتوں سے فیض یاب ہونا چاہیے۔

10) سکون قلب:

عقیدہ توحید انسان کو اطمینان قلب کی دولت عطا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پر کامل یقین رکھنے والے ہمیشہ روحانی تسکین حاصل کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے۔

11) پوری زندگی میں توازن:

توحید محض ایک عقیدہ ہی نہیں بلکہ پوری انسانی زندگی کی اصلاح اور اس میں اعتدال و توازن پیدا کرنے کا ایک راستہ بھی ہے۔

12) علوم و فنون کی ترقی اور توحید:

اگر غور کیا جائے تو علوم و فنون کی ترقی میں اس نظریے نے بڑا کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ توحید ہی انسان میں فکری یکسوئی اور ارتکاز پیدا کرتی ہے۔ اسی سے انسان کے عمل میں یکسوئی اور مکمل توجہ پیدا ہوتی ہے۔ فکر یکسوئی اور مکمل طور پر توجہ کے ساتھ کسی عمل کو سرانجام دینا تمام علوم کے لئے بنیادی ضرورت ہے۔

سوالنمبر 2: اسلام کے بنیادی عقائد پر روشنی ڈالیں۔

جواب: معنی و مفہوم:

عقائد عقیدہ کی جمع ہے۔عقیدہ کے معنی ہیں باندھی ہوئی یا گرہ لگائی ہوئی چیز۔اصطلاحی طور پر انسان کے پختہ نظریات اور یقین کو عقائد کہا جاتا ہے۔ان کا دوسرا نام ایمانیات بھی ہے۔

انسانی زندگی کی جو چیزیں متاثر کرتی ہیں ان میں عقیدہ سب سے نمایاں ہے۔اگر انسان کے عقائد درست ہوں تو وہ راست باز، خیر کا معاون، شجاع و جرأت مند، خوددار، بااعتماد، مثبت سوچ کا حامل اور ایثار کی عادات کا خوگر بن جاتا ہے۔لیکن اگر عقائد درست نہ ہوں تو وہ جھوٹا، بزدل، دھوکے باز وفریبی، تخریبی اور منفی ذہن کا مالک، توہم پرست وضعیف الاعتقاد اور ظالم بن جاتا ہے۔اس لئے نبی اکرم ﷺ نے جب مکہ مکرمہ میں تبلیغ کا آغاز فرمایا تو سب سے پہلے انسانوں کے عقائد کی اصلاح فرمائی۔

اسلام کے بنیادی عقائد

اسلام کے بنیادی عقائد کا ذکر سورۃ بقرۃ کی آیت نمبر 177 میں یوں بیان ہوا:

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۝

''اور لیکن بڑی نیکی تو یہ ہے کہ جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور نبیوں پر''

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 285 میں مومنوں کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔"

اس کے برعکس بھی بتایا کہ جو شخص انکار کرے اللہ کا، اس کے فرشتوں کا، اس کی کتابوں کا، اس کے رسولوں اور آخرت کے دن کا تو وہ دُور کا گمراہ ہوگیا۔

ایمان مفصل میں بھی ان بنیادی عقائد کو اس طرح بیان کیا گیا ہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۝

"میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد زندہ کئے جانے پر"

مذکورہ بالا آیت قرآنی اور ایمان مفصل کی رُو سے اسلام کے بنیادی عقائد مندرجہ ذیل ہیں:

1) اللہ پر ایمان (توحید)

یہ یقین رکھنا کہ اللہ تعالیٰ موجود ہے، وہ خالق کائنات ہے۔مدبّر ہے۔کائنات کو وہی چلا رہا ہے، واحد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔وہ اعلیٰ صفات سے متصف ہے اور ہر نقص سے پاک اور بے عیب ہے۔وہی عبادت کے لائق ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

2) فرشتوں پر ایمان:

یہ یقین رکھنا کہ فرشتے موجود ہیں۔اللہ تعالیٰ نے ان کو نور سے پیدا فرمایا ہے۔وہ اللہ کے کسی حکم کی نافرمانی نہیں کرتے۔جو کام اللہ نے ان کے سپرد کئے ہیں، انہیں انجام دیتے ہیں۔

3) آسمانی کتابوں پر ایمان:

یہ یقین رکھنا کہ اللہ نے بندوں کی ہدایت کے لیے جو کتابیں نازل کی ہیں تمام برحق ہیں۔ان کی تعلیمات برحق ہیں۔

4) رسولوں پر ایمان:

یہ یقین رکھنا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی ہدایت اور بھلائی کے لیے مختلف علاقوں اور زمانوں میں جو رسول بھیجے ہیں، وہ سب برحق ہیں۔

5) آخرت پر ایمان:

یہ یقین رکھنا کہ قیامت ضرور آئے گی۔مرنے کے بعد سب انسان دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ہر شخص کو اپنے اعمال کا جواب دینا ہوگا۔نیک مومنوں کا ٹھکانہ جنت ہوگا اور کافروں کا دوزخ۔

6) تقدیر پر ایمان:

یہ یقین رکھنا کہ اللہ تعالیٰ ازل سے ہے اور ہر چیز کو ہمیشہ سے جانتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے اور خیر و شر سب اللہ کی طرف سے ہیں۔

سوالنمبر 3: شرک سے کیا مراد ہے؟ اس کی اقسام کے متعلق نوٹ تحریر کریں۔

جواب: معنی و مفہوم:

شرک کے لغوی معنی "حصے داری" اور "ساجھے پن" کے ہیں۔اصطلاح میں اللہ کی ذات، صفات، قدرت یا صفات کے تقاضوں میں کسی کو اس کا ساجھی یا حصے دار ٹھہرانا شرک کہلاتا ہے۔شرک توحید کی ضد ہے اور سب سے بڑا گناہ ہے جو انتہائی قابل مذمت اور ناقابل معافی ہے۔

شرک کی مذمت اور اس سے بچنے کا حکم:

قرآن مجید کی درج ذیل آیات میں شرک کی مذمت بیان ہوئی ہے:

1. اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (لقمان:13)
بے شک شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔

2. اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ (النساء:48)
بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا بخش دے گا۔

3. وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ (الحج:31)
اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہے گویا کہ وہ آسمان سے گر پڑا۔

4. اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ (المائدۃ:72)
بیشک جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا تو اس پر اللہ نے جنت کو حرام کر دیا۔

5. وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا (النساء:36)
اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

6. فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (البقرۃ:22)
پس تم اللہ کا کسی کو ہمسر نہ ٹھہراؤ جبکہ تم جانتے بھی ہو۔

7. اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ (التوبۃ:28)
بے شک مشرک ناپاک ہیں۔

شرک کی اقسام

1: ذات میں شرک

اسلام سے قبل کے مذاہب میں اللہ کی ذات میں دوسروں کو شریک ٹھہرایا گیا تھا مثلاً عیسائی تین خداؤں کے قائل ہیں۔ اسے عقیدہ تثلیث کہا جاتا ہے۔ مجوسی دو خدا (خدائے خیر اور خدائے شر) کے قائل ہیں۔ بعض نے بتوں، دیوی، دیوتاؤں کو خدا کا ہمسر قرار دیا۔ قرآن مجید نے ان تمام قسم کے شرک کی نفی کی ہے اور یہ واضح کیا ہے کہ اللہ کی ذات میں کوئی شریک نہیں۔ نہ اس کا کوئی بیٹا ہے اور نہ بیٹی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

1. لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (الاخلاص:3)
نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔

2. وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ (المائدۃ:120)
تم نہ کہو کہ (خدا) تین ہیں۔

3. لَا تَتَّخِذُوْا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ (النحل:51)
تم دو معبود نہ بناؤ۔

2: صفات میں شرک:

اللہ تعالیٰ اپنی صفاتِ کاملہ میں بھی یکتا و بے مثال ہے۔ اس کی صفات ذاتی، لامحدود اور ہمیشہ سے ہیں۔ یہ عقیدہ رکھنا کہ خدائی صفات کسی اور میں بھی پائی جاتی ہیں، صفات میں شرک ہے اللہ تعالیٰ کی صفات تین قسم کی ہیں۔

الف: کمالی صفات:

یہ وہ صفات ہیں جس میں اللہ کا کوئی شریک نہیں۔ مثلاً واحد، خالق، رازق وغیرہ۔

ب: جلالی صفات:

یہ وہ صفات ہیں جس سے خدا کی عظمت و کبریائی اور اعلیٰ شان ظاہر ہوتی ہے۔ ان صفات کا بندوں سے اظہار کسی صورت میں بھی جائز نہیں مثلاً العزیز اور الجبار وغیرہ

ج: جمالی صفات:

یہ صفات ایسی ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اظہار ہوتا ہے۔ ان کا عکس بندوں میں بھی پایا جاتا ہے مگر یہ صفات اللہ تعالیٰ میں بدرجۂ کمال موجود ہوتی ہیں۔ بندوں میں جو بھی صفت پائی جاتی ہے، وہ اللہ کی عطا کردہ ہے۔ ان صفات کی مثالیں یہ ہیں: رحم کرنا، عدل کرنا، معاف کرنا۔

3: عبادات میں شرک:

عقیدہ توحید کا تقاضا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کی جائے۔ اسی لیے حکم دیا کہ:
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ (تم اس کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو)
سورۃ فاتحہ میں بھی ہم اسی بات کا اعلان اور اقرار کرتے ہیں۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں)

4: حکم میں شرک:

توحید ہمیں یہ درس دیتی ہے کہ ہم صرف اللہ تعالیٰ کا حکم مانیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ (یوسف: 40)
حکم صرف اللہ کے لیے ہے۔
یہ بھی فرمان خداوندی ہے:
"جو کوئی اللہ کے نازل کیے ہوئے احکام کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے تو یہی لوگ کافر ہیں۔"

5: نفسانی خواہشات کی غلامی:

یہ اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اس کے احکام کی پیروی کی جائے۔ خواہشات نفس کی پیروی شرک کے مترادف ہے۔ قرآن میں ہے:
اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ (الجاثیہ 23)
" کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنالیا ہے۔"
معلوم ہوا اللہ کے احکام کو نظر انداز کر کے اپنے آپ کو خواہشات کا غلام بنالینا بھی ایک قسم کا شرک ہے۔ لہٰذا جس نے اللہ تعالیٰ کے احکام کو فراموش کر کے اپنی خواہشات کی تابعداری کی وہ بڑے نقصان اور گھاٹے میں ہے۔ لہٰذا اس سے بچنا چاہیے۔

سوال نمبر 4: انبیاء کی خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: انبیاء کرام اللہ تعالیٰ کے محبوب، مقبول اور منظور نظر افراد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بے شمار خوبیوں کا حامل بنایا ہے۔ ان کی خصوصیات ہر لحاظ سے دوسرے انسانوں سے منفرد اور اعلیٰ ہیں۔

1: تمام انبیاء پر ایمان لازمی ہے:

عقیدہ رسالت کا سادہ مطلب ہے: اللہ تعالیٰ کے تمام انبیاء اور رسولوں پر ایمان لانا۔ لہٰذا ہم حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمد ﷺ تک جتنے بھی انبیاء ورسل مبعوث ہوئے ان کی رسالت اور نبوت کو برحق جانیں اور ان سب کا احترام کریں۔ اسلام میں اس بات کی ہرگز اجازت نہیں کہ ہم بعض رسولوں پر ایمان لائیں اور بعض کا انکار کریں۔ ایسا کرنا کفر ہے۔ ارشاد خداوندی ہے:
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ (البقرۃ:285)
"ہم اس کے رسولوں میں باہم کوئی فرق نہیں کرتے۔"
سورۃ النساء میں ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا: جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم بعض انبیاء پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں اور ایک درمیانی راستہ نکالنا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگ پکے کافر ہیں۔

2: تمام انبیاء کا احترام:

تمام انبیائے کرام قابل احترام ہیں ان میں سے کسی نبی یا رسول کی توہین کرنا ہرگز جائز نہیں۔ ان کے احترام کے منافی عقیدہ رکھنا یا کچھ کہنا سخت منع ہے۔

3: ہر قوم میں انبیاء مبعوث ہوئے:

اللہ تعالیٰ نے ہر قوم کی ہدایت و رہنمائی کے لیے ان میں رسول بھیجے۔ جیسا کہ ارشاد ہے:
وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا (النحل: 36)
اور ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے۔
معلوم ہوا کہ ہر قوم کے لیے کوئی ہادی ورہنما ضرور ہوتا ہے۔ مگر ہمیں بعض رسولوں کا علم ہے اور بہت سے رسولوں کا علم نہیں۔ لیکن اس کے باوجود سب پر ایمان لانا ضروری سمجھتے ہیں۔

4: تبلیغ احکام الٰہی:

اللہ تعالیٰ نے بعض انبیاء اس مقصد کے لیے مبعوث کیے کہ وہ اللہ کی توحید کا درس دیں اور کتاب، اور اپنی نبوی فراست کی بنیاد پر لوگوں کے دلوں سے شرک و بت پرستی کی جڑیں ختم کریں۔ اس سلسلے میں قرآن مجید کی متعدد آیات سے پتہ چلتا ہے کہ تمام انبیاء نے توحید کی دعوت دی اور شرک کی جڑیں کاٹیں۔

سورۃ النحل آیت نمبر 36 میں فرمایا کہ ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے جنہوں نے اعلان کیا کہ
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ (اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت (شیطان) کی پیروی سے بچو)
سورۃ انبیاء کی آیت 25 میں ارشاد ہے:
"ہم نے آپ سے قبل کوئی رسول نہیں بھیجا جس کے پاس یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس صرف میری عبادت کرو۔"
یہ مضمون سورہ ھود کی آیات 26,50,61,84 اور بہت سے دیگر مقامات پر بھی بیان ہوا ہے۔

5: عطیہ خداوندی:

رسالت عطیہ خداوندی ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ کوئی شخص اپنے علم، محنت اور عبادت وریاضت سے یہ منصب حاصل نہیں کر سکتا اس لیے اللہ نے فرمایا:
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ (الجمعة:4)
"یہ اللہ کا فضل ہے کہ وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔"
یہ بھی فرمایا:
اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ (الانعام: 124)
اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اسے اپنی رسالت کس کے سپرد کرنی چاہیے۔ اس میں یہود ونصاریٰ کا ردّ ہے کیونکہ وہ بنی اسرائیل ہی کو نبوت کا حقدار سمجھتے تھے۔ جب نبی کریم ﷺ بنی اسماعیل میں سے مبعوث ہوئے۔ تو بنی اسرائیل جل اٹھے اور آپ کے دشمن بن گئے۔

6: معصومیت:

اللہ تعالیٰ کے تمام رسول معصوم اور گناہوں سے پاک ہوتے ہیں۔ شیطان انہیں گمراہی کی طرف نہیں لے جا سکتا۔ نہ ہی کسی رسول کا کوئی عمل نفسانی خواہشات کے تابع ہوتا ہے۔ وہ اپنے ہر عمل کو اللہ کی منشاء کے مطابق سرانجام دیتے ہیں۔ اس میں بھی بنی اسرائیل کا ردّ ہے کہ وہ انبیائے کرام کے بارے میں بڑے گستاخانہ اور قابل شرم نظریات رکھتے تھے۔

7: انسان کامل:

انبیاء اگرچہ انسان ہوتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ انہیں ایسے اوصاف سے نوازتا ہے جو دوسروں میں نہیں ہوتے۔ انسانوں میں پیغمبر اس مقام پر فائز ہوتے ہیں جہاں عام لوگوں کی رسائی نہیں۔ انسانیت کی معراج منصب رسالت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نہ کسی فرشتے کو نبی بنایا اور نہ کسی جن کو۔ اللہ تعالیٰ انسانوں کی راہنمائی کے لیے کسی انسان کو ہی منتخب فرماتا ہے۔ جس کے عملی نمونہ کی پیروی کر کے وہ کامیاب وکامران ہو سکیں۔

سوال نمبر 5: رسالت محمدی ﷺ کی خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء کرام کو طرح طرح کی خصوصیات اور معجزات عطا فرمائے۔ لیکن پہلے انبیاء کرام کو جو کمالات علیحدہ علیحدہ عطا فرمائے نبی آخر الزمان ﷺ کی ذات مبارکہ میں ان کو یکجا فرما دیا۔ بقول شاعر

حسن یوسف، دم عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

1: عالمگیریت:

حضور ﷺ کی رسالت تمام انسانوں کے لیے ہے۔ جیسا کہ فرمان خداوندی ہے۔
قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا (الاعراف:158)
"کہہ دیجیے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں۔"
حضور نبی اکرم ﷺ سے پہلے مبعوث ہونے والے انبیاء ورسل اپنی مخصوص قوم، علاقے یا نسل کی ہدایت کے لیے تشریف لاتے تھے۔ یہ شرف حضور نبی اکرم ﷺ کو حاصل ہوا کہ آپ ﷺ تمام نسل انسانی کے رسول ہیں۔

2: دائمی رسالت:

رسول اکرم ﷺ کی بعثت سے لے کر قیامت تک کے انسانوں کے لیے آپ ﷺ ہی رسول ہیں۔ اس لحاظ سے آپ ﷺ کی رسالت کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ دائمی ہے۔ آپ ﷺ کی شریعت دیگر انبیاء کرام کی طرح کبھی منسوخ نہیں ہوگی۔ کیونکہ آپ ﷺ اللہ کے آخری نبی

3: دین کی تکمیل:

نبی کریم ﷺ کے دین کے مکمل ہونے کا اعلان اللہ رب العزت نے خود فرمایا۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ (المائدة:3)
آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے۔

قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ کی صورت میں جو نظام حیات عطا ہوا ہے۔ اس میں تکمیلی شان موجود ہے اور وہ ہر زمانے کے انسانوں کی ہدایت و رہنمائی کر سکتا ہے۔

4: دین محمدی ﷺ کی حفاظت:

دین محمدی ﷺ کی حفاظت دو طرح سے ہوئی۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

(الف) حفاظت قرآن:

حضور نبی اکرم ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب قرآن مجید چودہ سو سال گزر جانے کے باوجود ہر قسم کی تحریف اور تبدیلی سے پاک ہے۔ یہ چونکہ آخری کتاب ہے اس لیے انسانوں کی ہدایت کے لیے اللہ نے اس سرچشمہ ہدایت کی حفاظت کو اپنے ذمہ لیا ہے قرآن سے پہلے نازل ہونے والی کتابیں اپنے نزول کے تھوڑے عرصے کے بعد تحریف کا شکار ہو گئیں۔ مگر قرآن مجید نہ صرف تحریری طور پر موجود ہے بلکہ لاکھوں سینوں میں بھی محفوظ ہے۔ وعدہ خداوندی ہے:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (الحجر 9)

"بے شک ہم نے ہی اس ذکر کو اتارا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں"

(ب) سنت نبوی ﷺ کی حفاظت:

چونکہ سنت نبوی ﷺ قرآن مجید کی تفسیر ہے جو قیامت تک کے انسانوں کے لیے سرچشمہ ہدایت ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی طرح اس کی حفاظت کا بھی انتظام کیا ہے۔ ہر دور میں محدثین کرام کی ایسی جماعت موجود رہی ہے جس نے سنت نبوی کی خدمت و حفاظت کے لیے اپنی زندگیاں وقف کیے رکھیں۔ ان کی عظیم محنت شاقہ کے نتیجے میں حدیث کی مستند اور معتبر کتب احاطہ تحریر میں آئیں جو حفاظت سنت کا ذریعہ بنیں۔

5: رحمت مصطفیٰ ﷺ:

نبی اکرم ﷺ کی بعثت نہ صرف انسانوں کے لئے بلکہ تمام مخلوقات کے لئے رحمت ہے۔ انسانوں نے خود ساختہ پابندیوں میں اپنے آپ کو جکڑ رکھا تھا۔ آپ نے ان لوگوں کو اس سے نجات دلائی۔ آپ نے انسانوں کو انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین کی غلامی سے نجات دلائی اور انہیں اللہ تعالیٰ کے قانون کے تابع کیا۔

6: تعلیمات نبوی ﷺ کی جامعیت:

آنحضور ﷺ تمام نسل انسانی اور تمام زمانوں کے لیے رسول ہیں۔ اس لیے آپ ﷺ کی تعلیمات میں اس قدر جامعیت ہے کہ قیامت تک کے انسان خواہ کسی بھی قوم یا دور سے تعلق رکھتے ہوں آپ ﷺ کی تعلیمات سے ہدایت و رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

7: سیرت محمدی ﷺ کی ہمہ گیریت:

سرکار دو عالم ﷺ کی سیرت طیبہ میں اتنی ہمہ گیری ہے کہ زندگی کے تمام پہلوؤں میں انسانوں کی رہنمائی کرتی ہے۔ جب آپ ﷺ کی سیرت طیبہ پر نظر ڈالی جاتی ہے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ عائلی زندگی ہو یا سیاسی، بچوں سے برتاؤ ہو یا بڑوں سے معاملہ، عبادات ہوں یا معاملات، امن ہو یا جنگ، زندگی کے ہر پہلو میں سیرت مصطفیٰ ﷺ انسانوں کے لیے بہترین نمونہ عمل ہے۔

8: تمام انبیاءؑ کی صفات کے حامل:

حضور اکرم ﷺ کی ذات والا صفات میں وہ تمام خوبیاں اور کمالات موجود ہیں جو پہلے انبیاء کرام میں فرداً فرداً موجود تھے۔ حضور ﷺ سردار انبیاءؑ اور آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کی ذات کو اللہ تعالیٰ نے انہی خوبیوں کی وجہ سے دوسرے انبیاءؑ پر امتیاز بخشا ہے۔ بقول شاعر

حسن یوسف، دم عیسیٰ، ید بیضا داری آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

9: پہلی شریعتوں کی منسوخی:

نبی کریم ﷺ آخری نبی ہیں۔ اس لیے آپ ﷺ کی شریعت واجب العمل ہے اور جو کوئی کسی اور دین یا شریعت کی پیروی کرے گا اللہ تعالیٰ کے ہاں اسے قبولیت حاصل نہیں ہوگی۔ ارشاد خداوندی ہے:

وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ (آل عمران 85)

اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو اختیار کرے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

10۔ ختم نبوت:

آنحضرت ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ پر دین اسلام کی تکمیل ہو گئی۔ آپ ﷺ کی شریعت نے پہلی تمام شریعتوں کو منسوخ کر دیا۔ آپ ﷺ کے بعد اب قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا۔

اس کے علاوہ معراج النبی ﷺ، حوض کوثر، مقام محمود جیسی بے شمار خصوصیات ہیں جو سید دو عالم ﷺ کو دیگر انبیاء کرام سے ممتاز کرتی ہیں۔

سوال نمبر 6: قرآن مجید کی خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید بے شمار خصوصیات کی حامل کتاب ہے۔ یہ تمام الہامی کتابوں سے افضل و اعلیٰ ہے۔ اس کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

1۔ مکمل ضابطہ حیات:

قرآن مجید نسل انسانی کے لیے ایک بے مثال ضابطہ حیات پیش کرتا ہے جو ہر دور کے انسانوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ انسان کی زندگی کے ہر شعبے کے لیے کہیں اجمالی اور کہیں تفصیلی احکام موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تکمیل دین کا خود ہی اعلان فرمایا ہے اور وہ تکمیل قرآن کی سورت میں ہوئی ہے۔ (المائدۃ:3)

2۔ لاجواب فصاحت و بلاغت:

قرآن مجید کا اعجاز ہے کہ اس کی فصاحت و بلاغت بے مثال و بے نظیر ہے اور کسی بھی انسان کے لیے اس کی تقلید ممکن نہیں۔ اس کی نظیر لانے سے عرب و عجم کے تمام فصیح و بلیغ لوگ عاجز رہے۔ قرآن مجید میں مخالفین کو دعوت دی گئی کہ جنہیں اس کے اللہ تعالیٰ کے کلام ہونے میں شک ہے کوئی ایک چھوٹی سی سورت قرآن کی سورت کے مقابلے میں لا کر دکھائیں مگر کسی نے اس چیلنج کو قبول نہیں کیا۔ دنیا کی کسی بھی الہامی کتاب میں یہ وصف اتنے کمال کے ساتھ موجود نہیں تھا۔

3۔ کامیابی کا ضامن:

اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمایا ہے کہ اب انسانوں کی کامیابی اسی میں ہے کہ وہ قرآن مجید سے ہدایت حاصل کریں اس کے علاوہ کسی اور ذریعہ سے ہدایت تلاش کرنے والوں کو گمراہ قرار دیا اور قرآن کی ہدایت کو حقیقی ہدایت قرار دیا۔ (بنی اسرائیل:9)

4۔ کتاب ہدایت و نصیحت:

قرآن مجید اپنا تعارف "ہدایت" "موعظت" (نصیحت) ذکر، برہان، نور مبین (واضح روشنی) دلوں کے لئے شفاء، تبیان (وضاحت) وغیرہ ناموں سے کرواتا ہے۔

5۔ آسان کتاب:

قرآن مجید میں ہے کہ ہم نے نصیحت و رہنمائی کے لیے قرآن کو آسان بنا دیا ہے۔ اسے پڑھنا بھی آسان، اس کے دلائل کو سمجھنا بھی آسان اور اس پر عمل کرنا بھی آسان ہے۔ (القمر:17)

6۔ تحریف سے محفوظ کتاب:

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ جو قیامت تک کے انسانوں کے لیے منبع ہدایت ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا خود وعدہ فرمایا اور اسے پورا بھی کیا۔ اس کا جمع کرنا اور اس کی تلاوت کو تواتر سے جاری کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ (القیامۃ 15-18)

ارشاد فرمایا:

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ (الحجر 9)

"بے شک ہم نے یہ ذکر (قرآن مجید) اتارا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔"

سورۃ حم السجدہ کی آیت 42 میں فرمایا کہ باطل اس میں کسی بھی سمت سے داخل نہیں ہو سکتا۔

چودہ صدیاں گزر جانے کے باوجود قرآن مجید ہر قسم کی تحریف سے پاک ہے۔ اس کی حفاظت دور رسالت سے لے کر آج تک تحریری طور بھی ہو رہی ہے اور سند تواتر کے ذریعے سے بھی۔ ہر زمانے میں ہزاروں حفاظ اپنے سینوں میں قرآن کو محفوظ رکھتے آ رہے ہیں اور پھر اگلی نسل کو بھی منتقل کرتے ہیں۔ یہ اس کی حفاظت کا موثر ترین ذریعہ ہے۔ دنیا کی کوئی قوم اس کی مثال پیش نہیں کر سکتی۔

7۔ اثر آفرینی:

قرآن مجید کا یہ بھی معجزہ ہے کہ اس میں ایک حلاوت اور شیرینی ہے جو ہر قاری اور ہر سامع کو حد درجہ متاثر کرتی ہے۔ یہ قرآن مجید کی اثر آفرینی ہی تو تھی جس کی وجہ سے تیئس سال کی مختصر مدت میں تاریخ عالم وہ انقلاب آیا جس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ یہ قرآن مجید اور حضور ﷺ کی سیرت طیبہ کا کرشمہ تھا جو اتنی تھوڑی مدت میں وہ انقلاب آیا جس نے پورے عالم انسانی کو متاثر کیا اور اب بھی اس کا فیضان جاری ہے۔ قرآن نے لوگوں کے دلوں کو متاثر کیا۔ لوگوں کی زندگیاں اور ان کی پسند و ناپسند کو بدل دیا۔ اخلاق اور اخلاقی اقدار کو بدل ڈالا۔ علوم و فنون کی ایک مختصر عرصہ میں دیرپا بنیادیں رکھ دیں۔ سیاست، معیشت، معاشرت میں دور رس تبدیلیاں پیدا کیں۔

8۔ ابدی تعلیمات کا جامع:

قرآن مجید میں اللہ رب العزت نے پہلی الہامی کتب کی ابدی نوعیت کی تعلیمات کو محفوظ کیا ہے۔ بہت سی آیات میں اس بات کو واضح کیا ہے کہ یہ تعلیمات نسل انسانی کو پہلی مرتبہ نہیں دی جا رہی ہیں۔ اس سے پہلے انبیاء کو بھی اس نوعیت کی تعلیمات دی جا چکی ہیں۔ (المائدہ 48)

9۔ قابل عمل تعلیمات:
قرآن حکیم کی تعلیمات میں اعتدال اور میانہ روی ہے۔ اس میں ایسے احکام دیئے گئے ہیں جن پر عمل کرنا ہر دور میں آسان ہے۔ قرآن کریم کی اسی خوبی کی وجہ سے یہ قیامت تک کے انسانوں کے لیے قابل عمل اور ضابطہ حیات ہے۔

10۔ ابدی صداقتوں کا مجموعہ:
قرآن پاک ان سچائیوں اور صداقتوں کا مجموعہ ہے۔ جو اس کائنات میں ابدی حیثیت رکھتی ہیں مگر انسان اپنے حواس، عقل اور وجدان کے ذریعے ان کے بارے میں صحیح معلومات حاصل کرنے سے قاصر ہے۔ مثلاً وجود باری تعالیٰ، اس کی صفات، انسانی زندگی کا مقصد، کامیابی کے لیے ضابطہ عمل اور آخرت کی زندگی وغیرہ ایسی سچائیاں ہیں جو قرآن میں تفصیل سے بیان ہوئی ہیں۔ ان ہی کے علم پر انسانی سیرت استوار ہوتی ہے۔

11۔ زندہ زبان:
عربی جو قرآن کی زبان ہے صدیاں گزر جانے کے باوجود زندہ زبان کی حیثیت سے آج بھی ایک بین الاقوامی زبان ہے۔ ورنہ پہلی آسمانی کتابیں جن زبانوں میں نازل ہوئیں، وہ مدت ہوئی مردہ ہو چکی ہیں۔ ان زبانوں کو بولنے اور سمجھنے والے لوگوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔ قرآن مجید میں استعمال ہونے والے الفاظ بھی آج تک متروک نہیں ہوئے۔

12۔ حکیمانہ انداز بیان:
قرآن مجید کا انداز بیان اور اسلوب اتنا پر تاثیر ہے کہ اس کی کوئی مثال نہیں۔ یہ بھی قرآن مجید کا معجزہ ہے کہ اس کے اسلوب کو کوئی بھی نقل نہ کر سکا۔ اس کا انداز بیان خطیبانہ ہے۔ جس میں کسی حقیقت کو ذہن نشین کرانے کے لیے مختلف انداز اختیار کیے جاتے ہیں۔ کبھی تاریخی واقعات سے استدلال کیا جاتا ہے تو کبھی تدبر اور کبھی غور و فکر کی دعوت دی جاتی ہے۔ اسی حکیمانہ انداز بیان نے اسے لازوال بنا دیا ہے۔

13۔ آخری کتاب:
قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری الہامی کتاب ہے جو آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔ جس طرح وہ ہستی جس پر یہ نازل ہوئی قیامت تک کے انسانوں کے لیے رسول ہیں۔ اسی طرح یہ کتاب ہر قوم اور ہر زمانے کے لیے سرچشمۂ ہدایت ہے۔

14۔ سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب:
قرآن مجید دنیا کی وہ کتاب ہے جو سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے۔ عام کتابوں کو ایک بار پڑھنے کے بعد انسان دوبارہ پڑھنے میں دلچسپی نہیں لیتا لیکن قرآن مجید کو جتنا زیادہ پڑھا جائے اسی قدر انسان روحانی تسکین اور اطمینان قلب حاصل کرتا ہے اور بار بار پڑھنے کی سعادت حاصل کرتی ہے۔

15۔ عالمگیریت:
قرآن مجید کی تعلیمات اپنے اندر عالمگیریت کو سموئے ہوئے ہیں۔ یعنی وہ ہر رنگ، ہر نسل اور ہر وطن کے انسانوں کی رہنمائی اور ہدایت کا وصف رکھتی ہے۔ جس طرح حضور ﷺ کی رسالت تمام انسانوں کے لیے ہے اسی طرح قرآن مجید کی تعلیمات بھی تمام انسانوں کی ہدایت کے لیے ہیں۔ قرآن واحد کتاب ہے جس نے "اے انسانوں" کا طرز خطاب استعمال کیا۔

16۔ حفظ میں آسانی:
قرآن مجید دنیا کی واحد الہامی کتاب ہے جسے مسلمان زبانی یاد کر کے اپنے سینوں میں محفوظ کر لیتے ہیں۔ اتنی عظیم کتاب کا زبانی یاد ہو جانا ایک بہت بڑا معجزہ ہے۔ جو اس کی حفاظت کا بھی ضامن ہے۔

17۔ عقلی معیار پر پورا اترنے والی کتاب:
قرآن مجید میں کوئی بات خلاف عقل بیان نہیں ہوئی بلکہ اس کی تعلیمات کی صداقت اور حقانیت عقل کے معیار پر پوری اترتی ہے۔ آج تک جو سائنسی حقائق معلوم ہوئے ہیں ان سے قرآن کی سچائی ثابت ہوئی ہے۔ کچھ نظریات قرآن کے خلاف آئے مگر وہ اپنی موت آپ مر گئے کیونکہ ان کا خلاف حقیقت ہونا ثابت ہو گیا۔

سوال نمبر 7: عقیدہ آخرت کی اہمیت اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات کی وضاحت کریں۔

جواب: عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر بہت اہم اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

1۔ نیک اعمال کی بنیاد: عقیدہ آخرت تمام نیک اعمال کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اگر انسان اس بات پر یقین نہیں رکھتا کہ اس دنیاوی زندگی کے بعد ایک اور بھی زندگی ہے، جس میں اسے اپنے تمام اعمال کے بارے میں جواب دہ ہونا پڑے گا تو اسے کوئی طاقت بھی نیکی کی راہ پر چلنے کے لیے آمادہ نہیں کر سکتی۔ یہ اعمال کی جواب دہی کا یقین ہی ہے جو اسے نیکی کی راہ پر گامزن کرتا ہے۔

2۔ سیرت و کردار کی تعمیر:

عقیدہ توحید کے ساتھ ساتھ عقیدہ آخرت بھی انسان کی سیرت و کردار کی تعمیر میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ انسان کی نفسانی خواہشات صرف
اس عقیدے کی وجہ سے بے راہ روی سے بچتی ہیں۔ اگر یہ عقیدہ کمزور ہو جائے پھر انسان حیوانیت اختیار کر لیتا ہے۔ بلکہ گراوٹ میں
حیوانوں سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔

3۔ اعمال کی ذمہ داری کا احساس:

عقیدۂ آخرت انسان میں اعمال کی ذمہ داری کا احساس پیدا کرتا ہے کیونکہ اس عقیدے کی روح یہ ہے کہ تمام کے تمام اعمال اللہ تعالیٰ کی نظر
میں ہیں اور نامۂ اعمال میں محفوظ ہو رہے ہیں۔ اسے اس کے تمام اعمال قیامت کے روز دکھائے جائیں گے۔ جب تک اعمال کی باز پرس
کا یقین نہ ہو، انسانی زندگی میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہو سکتی۔ یہی وجہ ہے عقیدہ آخرت کا قائل اپنی ذمہ داریاں تندہی سے ادا کرتا ہے۔

4۔ دنیاوی زندگی کی مقصدیت پر ایمان:

یہ عقیدہ دنیاوی زندگی کی بے ثباتی کا احساس پیدا کرتا ہے اور اس زندگی کو با مقصد قرار دیتا ہے۔ اس عقیدے کی رُو سے یہ دنیا آزمائش گاہ تو
ضرور ہے مگر مستقل ٹھکانا نہیں۔ آخرت کی زندگی کی کامیابی و کامرانی کا دار و مدار اس زندگی کو با مقصد گزارنے پر ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ
نے فرمایا ہے:

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ (المومنون:115)

"کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے کار پیدا کیا اور تم ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آؤ گے۔"

5۔ دائمی زندگی کا تصور:

عقیدہ آخرت جہاں انسانی زندگی کو با مقصد قرار دیتا ہے وہاں وہ اس کے دائمی ہونے کا یقین بھی پیدا کرتا ہے اور یوں انسان کو آخرت کی
تیاری کی طرف راغب کرتا ہے۔ اور انسانی زندگی کو زمانہ (وقت) کی حدود سے آزاد کرتا ہے۔ یعنی اُخروی زندگی دائمی زندگی ہے۔ یہ تصور
انسان کو بہادر بنا دیتا ہے۔

6۔ نیکی کی رغبت:

آخرت پر یقین رکھنے والا انسان نیکی سے محبت کرتا ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ اگر اس کے نامہ اعمال میں نیکیوں کا وزن زیادہ ہو گا تو
آخرت میں کامیاب قرار پائے گا۔ اور اللہ کی رضا اور خوشنودی کے حصول میں کامیاب ہو کر دائمی امن و سکون حاصل کرنے میں کامیاب ہو
جائے گا۔ اسی لیے قرآن مجید میں نیک لوگوں کو خوشخبری دی گئی ہے:

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ○ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ○ (القارعة:٦،٧)

7۔ گناہوں سے نفرت

عقیدۂ آخرت انسان کو ہر قسم کے گناہوں سے روکتا ہے۔ اعمال بد کی سزا کا خوف ایک ایسا تازیانہ ہے جو اسے بدی سے بچائے رکھتا ہے۔
اگر عذاب آخرت کا خوف نہ ہو تو دنیا کا کوئی قانون یا کوئی قوت انسان کو برائی سے نہیں روک سکتی۔ آخرت پر یقین رکھنے والا شخص برائیوں
سے نفرت کرنے لگتا ہے کیونکہ اسے علم ہے کہ اعمال بد کے نتیجے میں وہ عذاب میں مبتلا ہو سکتا ہے۔

8۔ جرات و حوصلہ:

نیک مقاصد کے حصول کے لیے جرات و حوصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انسان جب یہ یقین رکھتا ہے کہ وہ مرنے کے بعد ہمیشہ کے لیے فنا
نہیں ہو جائے گا بلکہ اسے ہمیشہ کی زندگی مل جائے گی۔ یہ یقین اس میں جرأت و حوصلہ پیدا کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے انبیاء اور اولیاء اپنے
زمانے کی بڑی سے بڑی قوت سے بھی خوفزدہ نہیں ہوئے اور شجاعت و بہادری کے ساتھ مشن کی تکمیل کے لیے کوشاں رہے اور آخر کار
کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔

9۔ صبر و استقامت:

دنیوی زندگی میں انسان کو مصائب اور مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ عقیدہ آخرت اس میں دنیوی زندگی کی بے ثباتی اور آخرت کی زندگی کے
دوام کا یقین پیدا کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ بڑے سے بڑے مصائب کو خندہ پیشانی سے برداشت کر لیتا ہے۔ حضور ﷺ کی حیات
طیبہ پر جب نظر ڈالتے ہیں تو مکی دور میں آپ ﷺ نے جس بلند ہمتی اور صبر و استقامت کا مظاہرہ فرمایا وہ اللہ پر کامل یقین اور آخرت پر
پختہ ایمان کا نتیجہ تھا۔ دیگر انبیاء بھی اسی صفت سے متصف تھے۔

10۔ بہادری و سرفروشی:

ہمیشہ کے لیے مٹ جانے کا ڈر انسان کو بزدل بنا دیتا ہے مگر جب یقین کامل ہو کہ دنیاوی زندگی فانی ہے اور اُخروی زندگی باقی اور دائمی ہے تو
انسان نڈر اور بہادر ہو جاتا ہے۔ پھر بڑے سے بڑے فرعون کو بھی خطرے میں نہیں لاتا۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی سے نہیں ڈرتا:

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (یونس:62) "نہ ان پر کوئی خوف ہو گا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔"

حصہ معروضی باب نمبر 2 بورڈ پیپرز 2011-18

1- عبادت کے نظام میں سب سے پہلا اور اہم جزو ہے: (2 مرتبہ)
(A) زکوۃ (B) حج (C) نماز (D) روزہ

2- سعی کی جاتی ہے: (3 مرتبہ)
(A) بیت اللہ (B) صفا و مروہ (C) منیٰ (D) عرفات

3- مصارف زکوۃ کا سورت میں ذکر ہے:
(A) البقرہ (B) النساء (C) التوبہ (D) آل عمران

4- زکوۃ کے لغوی معنی ہیں: (9 مرتبہ)
(A) جمع کرنا (B) خرچ کرنا (C) پاک کرنا (D) کھانا

5- عربی میں ختم کے معنی ہیں: (3 مرتبہ)(2018)
(A) مہر لگانا (B) کھانا کھانا (C) درود پڑھنا (D) ختم شریف پڑھنا

6- تورات نازل ہوئی: (4مرتبہ)(2018)
(A) حضرت عیسیٰؑ پر (B) حضرت موسیٰؑ پر (C) حضرت یوسفؑ پر (D) حضرت یونسؑ پر

7- گناہوں کے خلاف ڈھال ہے: (2 مرتبہ)
(A) صدقہ (B) نماز (C) روزہ (D) حج

8 تقویٰ کا لغوی مفہوم ہے:
(A) نیکی (B) عبادت (C) پرہیزگاری (D) امداد باہمی

9- سونے کی زکوۃ کا نصاب ہے: (8 مرتبہ)
(A) ساڑھے سات تولہ (B) آٹھ تولے (C) چار تولے (D) پانچ تولے

10- جہاد کے لغوی معنی ہیں: (7 مرتبہ)
(A) علم حاصل کرنا (B) روزی کمانا (C) کوشش کرنا (D) ماردینا

11- جنت قدموں تلے ہے: (3 مرتبہ)(2018)
(A) بڑوں کے (B) استادوں کے (C) باپوں کے (D) ماؤں کے

12- ارکان اسلام ہیں: (6 مرتبہ)
(A) 4 (B) 3 (C) 5 (D) 8

13- قیامت کے روز سب سے پہلے حساب لیا جائے گا: (11 مرتبہ)
(A) حج کا (B) نماز کا (C) روزہ کا (D) زکوۃ کا

14- غارمین کا کیا مطلب ہے؟
(A) فقیر (B) غریب (C) قرض دار (D) پڑوسی

15- منافقین مدینہ نے تعمیر کی تھی: (2مرتبہ)
(A) مسجد ضرار (B) مسجد خیف (C) مسجد طوبیٰ (D) مسجد جمعہ

16- روزے کا مقصد کیا ہے؟ (7 مرتبہ)
(A) خوشی (B) تکلیف (C) تقویٰ (D) علم

17- زکوۃ ادا نہیں کی جا سکتی: (3 مرتبہ)
(A) ہمسایہ (B) دوست (C) دشمن (D) ماں

18- زوجین کا مطلب ہے: (3 مرتبہ)(2018)
(A) خاوند (B) بیوی (C) میاں بیوی (D) بچے

19- ہمسائے کی اقسام ہیں: (10 مرتبہ)
(A) 1 (B) 2 (C) 3 (D) 4

20- اجتماعی نماز کا ثواب انفرادی نماز کے مقابلے میں ______ گنا زیادہ ہوتا ہے: (2 مرتبہ)
(A) 15 (B) 27 (C) 80 (D) 100

...کی تعداد ہے: (5 مرتبہ)
(A) 8 (B) 9 (C) 12 (D) 14

22- حضرت جعفر طیارؓ غزوہ ______ میں شہید ہوئے: (6 مرتبہ)
(A) بدر (B) حنین (C) موتہ (D) احد

23- بعثت یا نزولِ وحی کے وقت حضور ﷺ کی عمر کتنی تھی؟
(A) 35 سال (B) 40 سال (C) 42 سال (D) 50 سال

24- حضور اکرم ﷺ نے مسجد میں نماز تراویح ادا فرمائیں: (3 مرتبہ)
(A) سات راتیں (B) تین راتیں (C) پانچ راتیں (D) پندرہ راتیں

25- صفا اور مروہ کے درمیان چلنے کو کہتے ہیں: (3 مرتبہ)
(A) رمی کرنا (B) سعی کرنا (C) طواف کرنا (D) عبادت کرنا

26- زکوٰۃ کسی مال پر کتنی مدت پوری ہونے کے بعد فرض ہوتی ہے؟
(A) [illegible] سال (B) سات سال (C) چھ ماہ (D) ایک سال

27- دلوں کا اطمینان موجود ہے: (3 مرتبہ)(2018)
(A) عبادت میں (B) ذکر میں (C) روزہ میں (D) حج میں

28- بہترین حج کون سا ہے؟
(A) بذریعہ جہاز (B) ریل کے ذریعے (C) حج مبرور (D) حج فاضل

29- تقویٰ کا مفہوم ہے:
(A) نیکی (B) عبادت (C) پرہیزگاری (D) اخوت

30- وہ محتاج کبھی نہیں ہوا جس نے اختیار کی:
(A) فضول خرچی (B) کنجوسی (C) میانہ روی (D) یہ سب

31- غیبت کرنا اپنے مردہ بھائی کا کھانا ہے: (2 مرتبہ)
(A) گوشت (B) دماغ (C) کھال (D) ہڈیاں

32- نماز فرض ہوئی:
(A) شب قدر (B) شب برات (C) شب ہجرت (D) شب معراج

33- گناہ جس کی بخشش نہیں ہوگی:
(A) قتل (B) شرک (C) غیبت (D) جھوٹ

34- حج کس اسلامی مہینے میں ادا کیا جاتا ہے:
(A) ذی الحج (B) ذیقعد (C) شوال (D) محرم

35- رسول اللہ ﷺ نے نبوت کے بعد مکہ میں گزارے:
(A) آٹھ سال (B) دس سال (C) بارہ سال (D) تیرہ سال

36- مال پر شرح زکوٰۃ ہے: (6 مرتبہ)
(A) $2\frac{1}{2}\%$ (B) $3\frac{1}{2}\%$ (C) $4\frac{1}{2}\%$ (D) $5\frac{1}{2}\%$

37- حسد کے معنی ہیں: (2 مرتبہ)
(A) کوشش کرنا (B) خوش ہونا (C) جلنا کڑھنا (D) برابر کرنا

38- جہاد بالسیف کی اقسام ہیں:
(A) 3 (B) 2 (C) 5 (D) 4

39- "عدل کرو" یہ قریب ہے: (2 مرتبہ)
(A) لوگوں کے (B) احسان کے (C) تقویٰ کے (D) صبر کے

40- تمام نیکیوں کو ختم کرتا ہے:
(A) غیبت (B) حسد (C) تکبر (D) چوری

41- آنحضرت ﷺ نے آخری خطبہ ارشاد فرمایا:
(A) منیٰ میں (B) حرم میں (C) عرفات میں (D) مزدلفہ میں

42- نبی اکرم ﷺ نے منافق کی نشانیاں بیان فرمائی ہیں: (3 مرتبہ)(2018)

(A) 5 (B) 3 (C) 4 (D) 7

43- نماز پنجگانہ فرض کی گئی صرف:

(A) امت محمدیہ ﷺ (B) یہود (C) نصاریٰ (D) بنی اسرائیل

44- پیشہ معلمی کی وجہ سے استاد خصوصی تعلق رکھتا ہے:

(A) پیغمبر اسلام ﷺ کے ساتھ (B) آپ ﷺ کے صحابہ کے ساتھ (C) علماء کے ساتھ (D) مصلحین کے ساتھ

45- اپنے ______ کا خیال نہ رکھنے والا مومن نہیں ہو سکتا:

(A) عبادت (B) نوافل کی ادائیگی (C) ہمسایہ کا (D) ان سب کا

46- منافق کی قسمیں ہیں: (2 مرتبہ)

(A) 5 (B) 4 (C) 3 (D) 2

47- ہر مسلمان کا دوسرے پر حرام ہے:

(A) گھر (B) خون (C) کپڑا (D) کھانا

48- ذکر کی اقسام ہیں:

(A) دو (B) تین (C) چار (D) ایک

49- محمد ﷺ کی بعثت کا کام مکمل ہوگا:

(A) بائیس سال میں (B) تیئس سال میں (C) چوبیس سال میں (D) پچیس سال میں

50- بہت سی اخلاقی برائیوں کا سبب ہے:

(A) بدکاری (B) جھوٹ (C) قتل (D) چوری

51- جنت میں داخل نہیں ہوگا:

(A) قطع رحمی کرنے والا (B) صلہ رحمی کرنے والا (C) اندھا (D) معذور

52- قرآن مجید میں ہے کہ نماز روکتی ہے: (2 مرتبہ)

(A) بے حیائی اور بری بات سے (B) زنا سے (C) گناہ سے (D) شرک سے

53- اسلام کے معاشی نظام کی بنیاد ہے:

(A) ٹیکس (B) امداد کے حصول پر (C) زکوٰۃ (D) ان میں کوئی نہیں

54- حج ایک عبادت ہے:

(A) منفرد (B) جائزہ (C) نمایاں (D) جامع

55- ہر عبادت کی روح موجود ہے:

(A) نماز میں (B) روزہ میں (C) زکوٰۃ میں (D) حج میں

56- اللہ کی محبت کے بعد ہمیں محبت کرنی چاہیے: (2 مرتبہ)

(A) اپنے والدین سے (B) اپنی اولاد سے (C) اپنے رشتہ داروں سے (D) انبیاء سے

57- اللہ حقوق معاف نہیں کرے گا: (2 مرتبہ)

(A) بندوں کے (B) جنات کے (C) جانوروں کے (D) فرشتوں کے

58- آنحضور ﷺ نے سب سے زیادہ زور دیا ہے:

(A) محنت کرنے پر (B) ماں باپ کی اطاعت پر (C) حقوق کی ادائیگی پر (D) زکوٰۃ کی ادائیگی پر

59- اسلام استاد کو مقام دیتا ہے:

(A) اونچا (B) نیچا (C) عزت والا (D) بہتر

60- نماز نشانی اور علامت ہے:

(A) انصاف (B) مساوات (C) اخوت (D) ان میں کوئی نہیں

61- معاشرے میں انسان کے سب سے بڑے مددگار ہیں: (2 مرتبہ)

(A) دوست (B) استاد (C) والدین (D) اولاد

62- ہر سورۃ سے پہلے تسمیہ ہے سوائے سورۃ کے:

(A) توبہ (B) الاعراف (C) بقرہ (D) ملک

63- آپ ﷺ سے معاشرتی مقاطعہ کیا گیا:

(A) 6 نبوی میں (B) 7 نبوی میں (C) 8 نبوی میں (D) 9 نبوی میں

64- فرضیت حج کی آیت ________ سورہ میں ہے:

(A) بقرہ (B) آل عمران (C) النساء (D) المائدہ

65- عبادت قبول ہوتی ہے:

(A) رزق حلال سے (B) پابندی سے (C) چھپانے سے (D) دکھاوے سے

66- حضور ﷺ نے آخری حج ادا کیا ہے: (2 مرتبہ)

(A) 12 ہجری (B) 10 ہجری (C) 8 ہجری (D) 11 ہجری

67- حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ________ کا نافرمان جنت کی خوشبو سے محروم رہے گا:

(A) والدین (B) اساتذہ (C) ہمسائے (D) رشتہ دار

68- نماز عبادت ہے:

(A) مالی (B) بدنی (C) معاشی (D) معاشرتی

69- حدیث شریف میں ہے "ستر نمازوں سے زیادہ ثواب ہے":

(A) حج کا (B) روزہ کا (C) جہاد کا (D) زکوۃ کا

70- جامع عبادت ہے: (2 مرتبہ)

(A) نماز (B) روزہ (C) حج (D) زکوۃ

71- رسول اکرم ﷺ نے ________ قبیلہ دوس میں دعوت اسلام کے لئے بھیجا:

(A) حضرت عمرؓ (B) حضرت علیؓ (C) حضرت طفیل بن عمروؓ (D) حضرت عثمانؓ

72- کلمہ شہادت کے حصے ہیں:

(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

73- پاکستان کی تشکیل ہوئی: (2 مرتبہ)

(A) دس محرم (B) بارہ ربیع الاول (C) ستائیس رمضان (D) دس ذی الحج

74- تم میں سے بہتر وہ ہے جو اچھا ہے:

(A) رشتہ داروں کے ساتھ (B) اپنی بیوی کے ساتھ (C) بڑوں کے ساتھ (D) چھوٹے بچوں کے ساتھ

75- سلسلہ نبوت شروع ہوا: (2 مرتبہ)(2018)

(A) حضرت نوحؑ سے (B) حضرت ابراہیمؑ سے (C) حضرت آدمؑ سے (D) حضرت محمد ﷺ سے

76- حضور ﷺ نے حج کیے:

(A) صرف ایک (B) دو (C) تین (D) چار

77- گھر کی خوشحالی کا انحصار ہے:

(A) بچوں کی محبت پر (B) زوجین کے اچھے تعلقات پر (C) صحت پر (D) دولت پر

78- سب سے پہلے تکبر کیا:

(A) انسان نے (B) شیطان نے (C) فرشتے نے (D) آدم نے

79- ہم نے پاکستان کا مطالبہ کیا تھا:

(A) جمہوریت کے لئے (B) سوشلزم کے لئے (C) اسلامی نظام حیات کے لئے (D) سرمایہ داری کے لئے

80- نجات اور فلاح کے لئے ضروری ہے:

(A) نماز (B) روزہ (C) حج (D) ایمان و عمل صالح

81- حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ:

(A) درخت کو (B) پتھر کو (C) سبزی کو (D) خشک لکڑی کو

82- کلمہ شہادت کے حصے ہیں:

(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

83- محمد ﷺ تم مردوں میں سے نہیں کسی کے:

(A) بھائی (B) باپ (C) کزن (D) چچا

84۔ مسلمان دن میں کتنی مرتبہ نماز ادا کرتا ہے:

(A) 3 (B) 7 (C) 6 (D) 5

----2017----

85۔ چاندی کا نصاب زکوٰۃ کتنے تولہ ہے؟

(a) 20 (b) 8 (c) 10 (d) 52.1/2

86۔ جہادِ اکبر کہا گیا ہے:

(a) جہاد بالسیف (b) جہاد بالنفس (c) جہاد بالقلم (d) جہاد بالمال

87۔ پاکستان ماہ ________ میں قائم ہوا:

(a) شوال (b) صفر (c) رمضان (d) محرم

88۔ کون سی برائی نیکیوں کو کھا جاتی ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو:

(a) حسد (b) احد (c) تکبر (d) غیبت

89۔ خطبہ حج پڑھا جاتا ہے:

(a) 9 ذوالحج (b) 10 ذوالحج (c) 11 ذوالحج (d) 12 ذوالحج

90۔ زکوٰۃ صدقات کی تقسیم میں ترجیح دی جائے:

(a) دوستوں کو (b) پڑوسیوں کو (c) غیر مسلموں کو (d) رشتہ داروں کو

91۔ پانچ ستونوں پر کس کی عمارت اٹھائی گئی ہے؟

(a) عیسائیت کی (b) اسلام کی (c) بدھ مت کی (d) یہودیت کی

92۔ حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کو قبیلہ دوس کی طرف بھیجا:

(a) حضرت معاذ بن جبلؓ (b) حضرت عمرؓ (c) حضرت طفیل بن عمرؓ (d) حضرت عثمانؓ

93۔ جہادِ اکبر کس کے خلاف ہے:

(a) دشمن (b) خواہش نفس (c) برائی (d) سود

94۔ اللہ تعالیٰ بڑھاتا ہے:

(a) سود کو (b) عزت کو (c) دولت کو (d) خیرات کو

95۔ منافقین نے مدینہ میں مسجد نبویؐ کے مقابل میں کون سی مسجد تعمیر کی؟

(a) مسجد قباء (b) مسجد تقویٰ (c) مسجد ضرار (d) مسجد بلال

96۔ ایفائے عہد سے کیا مراد ہے؟

(a) وفاداری (b) عہدہ (c) وعدہ پورا کرنا (d) وعدہ

97۔ روزے کی قبولیت کی اہم شرائط ہیں:

(a) تلاوت کرنا (b) نماز پڑھنا (c) بھوکا رہنا (d) ایمان واحتساب

----2018----

98۔ مسجد نبوی کے مقابل کون سی مسجد تعمیر کی گئی:

(a) مسجد نمرہ (b) مسجد ضرار (c) مسجد قباء (d) مسجد اقصیٰ

99۔ حدیث کی رو سے افضل جہاد ہے:

(a) روزہ (b) صبر (c) حج مبرور (d) جہاد بالسیف

100۔ منکرین زکوٰۃ کے خلاف جہاد کیا:

(a) حضرت ابوبکر صدیقؓ (b) حضرت عمر فاروقؓ (c) حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ (d) حضرت عثمانؓ

101۔ حدیث کی رو سے روزہ کی قبولیت کی شرائط ہیں:

(a) ایمان اور عمل صالح (b) سچائی اور ایمانداری (c) نماز اور صبر (d) ایمان اور احتساب

102۔ رسولؐ نے فرمایا: محفل میں کی جانے والی باتیں بھی ہیں:

(a) امانت (b) صداقت (c) حلال (d) دین

103۔ زکوٰۃ فرض ہے:

(a) دولت مند پر (b) زمیندار پر (c) صاحب استطاعت پر (d) صاحب نصاب پر

104۔ کس رکن اسلام کو بدن کی صحت کہتے ہیں:

(a) زکوٰۃ (b) نماز (c) روزہ (d) حج

105۔ نماز کا حکم ہے:

(a) فرض (b) سنت (c) نفل (d) مستحب

106۔ زکوٰۃ لی جاتی ہے:

(a) [illegible] (b) مقروض (c) امراء (d) مستحقین

107۔ [illegible]

(a) [illegible] (b) قوم کا دفاع (c) دنیا (d) دین کی سربلندی

108۔ مصارف زکوٰۃ میں فی الرقاب سے مراد ہے:

(a) مقروض (b) [illegible] (c) معذور (d) غلام

جوابات

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
C	B	C	C	A	B	C	C	A	C	D
12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
C	B	C	A	C	D	C	C	B	A	C
23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33
B	B	B	D	B	C	C	C	A	D	B
34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44
A	D	A	C	B	C	B	C	B	A	A
45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55
C	D	B	B	B	B	A	A	C	D	D
56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66
D	A	C	A	B	C	A	B	B	A	B
67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77
A	B	C	C	C	B	C	B	C	A	B
78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88
B	C	D	D	A	B	D	D	B	C	A
89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99
B	D	B	C	B	D	C	C	D	B	C
100	101	102	103	104	105	106	107	108		
A	D	A	D	C	A	C	D	A		

مختصر سوالات باب نمبر 2 بورڈ پیپرز 18-2011

سوال نمبر 1۔ جہاد اکبر کسے کہا جاتا ہے؟

جواب۔ جہاد اکبر کا معنی ہے: سب سے بڑا جہاد، حدیث نبوی ﷺ کی روشنی میں جہاد اکبر سے مراد اپنے نفس کے خلاف جہاد کرنا ہے۔ اپنے نفس کو برائیوں شیطانی خواہشات اور گناہوں سے روک کر دین اسلام کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق زندگی بسر کرنا جہاد اکبر کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 2۔ چار ارکان اسلام کے نام لکھیے۔

جواب۔ (۱) کلمہ شہادت (۲) نماز (۳) روزہ (۴) زکوٰۃ

سوال نمبر 3۔ روزے کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب۔ جس نے ایمان اور احتساب (کی نیت) کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 4۔ حج کے چار فوائد تحریر کریں۔ (3 مرتبہ)(2018)

جواب۔ حج کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) حج تزکیہ نفس کا باعث ہے۔

(۲) حج کے موقع پر مساوات کا عملی مظاہرہ دیکھنے کو ملتا ہے۔

(۳) حج اللہ تعالیٰ کے قرب کا بہترین ذریعہ ہے۔

(۴) حج کی بدولت مسلمانوں کو کئی سیاسی اور تجارتی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 5۔ جہاد کی دو اقسام تحریر کریں۔

جواب۔ (۱) جہاد بالنفس: نفسانی خواہشات کے برخلاف اللہ تعالیٰ کی رضا کے کاموں میں مشغول رہنا

(۲) جہاد بالسیف: تلوار یا آلات حرب کے ذریعے دشمنان اسلام کا مقابلہ کرنا

سوال نمبر 6۔ کونسی برائی نیکیوں کو مٹا دیتی ہے؟

جواب۔ حسد ایک ایسی برائی ہے جو نیکیوں کو مٹا دیتی ہے۔ چنانچہ حدیث نبوی ﷺ ہے

''حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو کھا جاتی ہے۔''

سوال نمبر 7۔ نماز کی اہمیت کے بارے میں کسی قرآنی آیت کا ترجمہ تحریر کریں

جواب۔ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ترجمہ۔ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

سوال نمبر 8۔ بے اثر روزوں سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ایسے روزے جو ہماری اصلاح نہیں کرتے ہیں۔ جن سے انسان تقویٰ و پرہیزگاری اور اخلاقیات کا درس نہیں سیکھتا۔ روزہ رکھ کر بھی گناہوں اور نافرمانیوں میں مصروف رہتا ہے۔

سوال نمبر 9۔ زکوٰۃ کے دو معاشی فوائد تحریر کریں۔

جواب۔ (۱) گردش دولت: زکوٰۃ کی ادائیگی سے دولت امراء سے غرباء کی طرف گردش کرتی رہتی ہے۔

(۲) سودی نظام کا خاتمہ: نظام زکوٰۃ کی بدولت غریبوں کو جو رقم دی جاتی ہے۔ وہ واپس نہیں کرنی پڑتی۔ اس طرح سودی نظام کا خاتمہ ممکن ہے۔

سوال نمبر 10۔ مناسک حج سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ جو افعال، واجبات اور ارکان دوران حج مکہ مکرمہ میں مختلف مقامات پر ادا کرنا ضروری ہیں اور ان سے حج مکمل ہوتا ہے۔ حج کے مناسک کہلاتے ہیں۔ جیسے سعی کرنا، رمی جمرات، حجر اسود کا بوسہ وغیرہ وغیرہ۔

سوال نمبر 11۔ والدین کے دو حقوق بیان کریں۔

جواب۔ (۱) عزت و احترام کرنا: اولاد پر لازم ہے کہ ہر مقام اور ہر محفل میں والدین کی عزت کرے اور ہمیشہ احترام بجا لائے۔

(۲) حسن سلوک کرنا: والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا بھی والدین کا اہم ترین حق ہے۔

سوال نمبر 12۔ نماز کے کوئی سے چار فوائد تحریر کریں۔

جواب۔ نماز کے فوائد درج ذیل ہیں۔

(۱) نماز کی ادائیگی سے انسان کو بندگی کا احساس ہوتا ہے۔ (۲) نماز قرب خداوندی کا بہترین ذریعہ ہے۔

(۳) نماز گناہوں سے بچنے کا ذریعہ بھی ہے۔ (۴) نماز کی بدولت باعزت روزی اور برکت کو فروغ ملتا ہے۔

سوال نمبر 13۔ حج کے بارے میں کوئی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب۔ اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر اس کے گھر کا حج کرنا، جو شخص قدرت رکھتا ہو اس کی طرف راہ چلنے کی اور جو نہ مانے تو پھر اللہ پرواہ نہیں رکھتا جہان کے لوگوں کی۔ (آل عمران)

سوال نمبر 14۔ زکوۃ کے چار مصارف تحریر کریں۔

جواب۔ (۱) فقراء (۲) مساکین

(۳) عاملین (زکوۃ کے محکمے کے ملازمین) (۴) تالیف قلب

سوال نمبر 15۔ مدافعانہ جہاد سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ جب کوئی غیر مسلم ملک کسی مسلم ملک پر حملہ کرے اور ظلم و ستم ڈھائے تو عالم اسلام کے لیے لازم ہے کہ مسلمانوں کو ظلم و ستم سے نجات دلانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے۔ ایسا جہاد مدافعانہ جہاد ہوگا۔

سوال نمبر 16۔ معاشی نظام میں زکوۃ کی اہمیت مختصراً بیان کریں۔

جواب۔ معاشی نظام میں زکوۃ کی حیثیت انسان کے جسم میں خون کی گردش کی طرح ہے اور زکوۃ کے ذریعے غربت کا خاتمہ ہوتا ہے اور سرمایہ کاری میں اضافہ ہوتا ہے اور گردش دولت کی وجہ سے امیر اور غریب میں معاشی توازن قائم ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 17۔ بے روح نمازوں سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ایسی نمازیں جن کی ادائیگی انسان پر اپنا اثر نہ چھوڑے۔ نمازیں ادا کرنے کے باوجود انسان برائیوں سے نہ بچ سکے اور اپنی اصلاح نہ کر سکے۔ کیونکہ قرآن مجید میں نماز کی ادائیگی کا لازمی نتیجہ برائی اور بے حیائی سے باز آنا بیان ہوا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے"۔

سوال نمبر 18۔ ادائیگی زکوۃ کے دو مسائل بیان کریں۔

جواب۔ (۱) زکوۃ صرف مسلمانوں سے ہی لی جاتی ہے۔

(۲) ماں، باپ، بیٹا، بیٹی، بیوی وغیرہ انہیں زکوۃ نہیں دی جا سکتی۔

سوال نمبر 19۔ اساتذہ کے دو حقوق لکھیے۔

جواب۔ (۱) استاد کی عزت و احترام کرنا (۲) خدمت و اطاعت

سوال نمبر 20۔ ہمسائے کے حق کے بارے میں حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

جواب۔ تم میں سے افضل وہ ہے جو اپنے ہمسائے کے حق میں بہتر ہے۔

سوال نمبر 21۔ حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ حقوق العباد سے مراد ہے بندوں کے حقوق ہیں۔ چند حقوق العباد درج ذیل ہیں۔

(۱) والدین کے حقوق (۲) اولاد کے حقوق (۳) زوجین کے حقوق (۴) ہمسایوں کے حقوق

سوال نمبر 22۔ نصاب زکوۃ سے کیا مراد ہے کتنے عرصے کے بعد زکوۃ دی جاتی ہے؟

جواب۔ ایک سال سے جمع شدہ مال (نقدی، سونا، چاندی وغیرہ) کی وہ مقدار جس پر مسلمان کے لیے زکوۃ کی ادائیگی فرض ہو جائے۔ اسے نصاب زکوۃ کہا جاتا ہے۔ زکوۃ کی مدت ایک سال ہے۔

سوال نمبر 23۔ روزے کے چار اجتماعی فوائد تحریر کریں۔ (4 مرتبہ)(2018)

جواب۔ (۱) روزہ باہمی اخوت و ہمدردی کا سبب ہے۔

(۲) مہینہ بھر بھوکا پیاسا رہ کر انسان کو دوسروں کی بھوک پیاس کا احساس ہوتا ہے۔

(۳) کم سے کم غذا پر اکتفا کی عادت قناعت اور ایثار کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔

(۴) ملت اسلامیہ کا روزوں جیسی عبادت میں مصروف رہنے سے محبت و پیار کا جذبہ بڑھتا ہے۔

سوال نمبر 24۔ زکوۃ کے لیے سونے اور چاندی کا نصاب بیان کریں۔

جواب۔ سونا : ساڑھے سات تولے

چاندی : ساڑھے باون تولے

سوال نمبر 25۔ کوئی سے دو مناسک حج بیان کریں۔

جواب۔ (۱) رمی جمرات یعنی شیطانوں کو کنکریاں مارنا

(۲) حجر اسود کا بوسہ لینا

سوال نمبر 26۔ خاوند کے تین فرائض تحریر کریں۔ (4 مرتبہ)(2018)

جواب۔ (۱) خاوند کا فرض ہے کہ بیوی کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے۔

(۲) خاوند کا فرض ہے کہ بیوی کی خوراک، رہائش اور علاج معالجہ کا بندوبست کرے۔

(۳) خاوند کا فرض ہے کہ بیوی سے محبت و پیار سے پیش آئے۔

سوال نمبر 27۔ زکوۃ کی اہمیت پر حدیث کا ترجمہ تحریر کریں۔
جواب۔ حدیث نبوی ﷺ ہے: زکوۃ اسلام کا خزانہ ہے۔
سوال نمبر 28۔ اسلام کا دوسرا رکن کیا ہے؟
جواب۔ اسلام کا دوسرا رکن نماز ہے۔ جو ہر عاقل بالغ مسلمان پر روزانہ پانچ مرتبہ وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔ نماز کی فرضیت کا منکر کافر ہے۔
سوال نمبر 29۔ جہاد کے دو فضائل لکھیے۔
جواب۔ (۱) حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ قسم ہے اللہ کی جس کی مٹھی میں محمد ﷺ کی جان ہے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے ایک صبح ایک شام کا سفر دنیا اور اسکی نعمتوں سے بڑھ کر ہے۔
(۲) جہاد اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ اور مقبول عمل ہے۔
سوال نمبر 30۔ جنگ اور جہاد میں کیا فرق ہے؟ (4 مرتبہ)(2018)
جواب۔ جنگ کا مقصد کسی مخصوص فرد، گروہ یا قوم کی ملک گیری کی ہوس، جذبہ برتری، یا معاشی غلبے کی تسکین ہوتا ہے۔
(۱) جنگ کی صورت میں تباہی پھیلتی ہے۔
(۲) ظلم، دہشت گردی اور سفا کی بڑھ جاتی ہے۔
جہاد کا مقصد انسانوں کو طاغوتی قوتوں کے غلبے سے نجات دلانا، ان کے شرف اور ان کی آزادی کو بحال کرنا ہے۔
(۱) جہاد کی صورت میں امن و سکون آتا ہے۔
(۲) جہاد سے عدل و انصاف، سیاست و اخلاق کو فروغ ملتا ہے۔
سوال نمبر 31۔ تلبیہ سے کیا مراد ہے؟
جواب۔ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد "لبیک اللھم لبیک" کثرت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اسے تلبیہ کہتے ہیں۔
سوال نمبر 32۔ اولاد کے حقوق بیان کریں۔
جواب۔ (۱) اولاد کا حق ہے کہ اسے زندگی کی بنیادی ضروریات مہیا کی جائیں۔
(۲) مناسب تعلیم و تربیت بھی اولاد کا حق ہے۔
سوال نمبر 33۔ ہمسائیوں کی تین اقسام لکھیے۔
جواب۔ (۱) رشتہ دار پڑوسی (۲) غیر رشتہ دار پڑوسی
(۳) ایسے افراد جن سے عارضی تعلقات قائم ہو جائیں مثلاً ہم پیشہ، ہم جماعت یا ہمسفر ہو۔
سوال نمبر 34۔ کلمہ شہادت کا ترجمہ لکھیے۔
جواب۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔
سوال نمبر 35۔ رشتے داروں کے بارے میں کوئی ایک حدیث بیان کریں۔
جواب۔ رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔
سوال نمبر 36۔ حج کے دو فوائد تحریر کریں۔ (3 مرتبہ)(2018)
جواب۔ (۱) حج سے مسلمانوں کے مابین اخوت کا زبردست مظاہرہ ہوتا ہے۔
(۲) حج مساوات کا عملی مظہر ہے کیونکہ رنگ و نسل، قوم و وطن کے امتیازات سے بالاتر ہو کر مسلمان اپنے رب کی عبادت میں مصروف ہوتے ہیں۔
سوال نمبر 37۔ جہاد اور جنگ میں کیا فرق ہے؟
جواب۔ جہاد کا لفظی معنی ہے کوشش کرنا۔ جہاد سے مراد ایسی کوشش جس میں دین اسلام کی سربلندی، ملت اسلامیہ کا دفاع حفاظت دین، دین کی اشاعت اور اللہ کے دین کی سربلندی ہو۔
جنگ سے مراد ہوس ملک گیری یعنی دوسرے ملکوں پر قابض ہونے، ظلم و ستم ڈھانے، آزادی چھیننے اور تباہی و بربادی کے لیے جنگ کرنا۔
سوال نمبر 38۔ غیبت کن صورتوں میں جائز ہے؟
جواب۔ (۱) مظلوم کی ظالم کے خلاف فریاد
(۲) لوگوں کو دھوکہ دینے والے کے عیب بتلانا، اس کی فریب کاری سے آگاہ کرنا
سوال نمبر 39۔ کس عبادت کو مومنوں کی معراج کہا گیا ہے؟
جواب۔ نماز کو مومنوں کی معراج کہا گیا ہے، حدیث میں آتا ہے: نماز مومنوں کی معراج ہے۔

سوالنمبر 66۔ حج کن لوگوں پر فرض ہے؟
جواب۔ ہر عاقل، بالغ، صاحبِ استطاعت مسلمان مرد و عورت پر زندگی میں ایک بار حج کرنا فرض ہے۔
سوالنمبر 67۔ رسول اللہ ﷺ نے کس کو خدا کا سایہ قرار دیا؟
جواب۔ رسول اللہ ﷺ نے سلطانِ عادل کو خدا کا سایہ قرار دیا ہے۔
سوالنمبر 68۔ حدیث کے مطابق کون جنت کی خوشبو سے محروم رہے گا؟
جواب۔ آپ ﷺ نے فرمایا: والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا۔
سوالنمبر 69۔ جہاد کی اقسام تحریر کریں۔
جواب۔ (۱) جہاد بالنفس (۲) جہاد بالطاغوت (۳) جہاد بالسیف
اس کے علاوہ جہاد کی اور بھی اقسام ہیں۔ مثلاً جہاد بالعلم، جہاد بالمال، جہاد بالقلم وغیرہ
سوالنمبر 70۔ من اطاعنی دخل الجنۃ۔ اس کا ترجمہ کریں۔
جواب۔ جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا۔
سوالنمبر 71۔ قرآن مجید میں نیک بیویوں کی کیا صفات بیان ہوئی ہیں؟
جواب۔ ترجمہ: اور پھر جو عورتیں نیک ہیں، سو وہ اطاعت گزار ہیں۔ نگہبانی کرتی ہیں پیٹھ پیچھے۔
سوالنمبر 72۔ حرام روزی کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟
جواب۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: حرام رزق پر پلنے والے گوشت کو جہنم کا ایندھن بننا چاہیے۔
سوالنمبر 73۔ غیر مسلموں کے دو حقوق لکھیے۔
جواب۔ (۱) مذہبی آزادی (۲) معاشرتی آزادی (۳) قانونی مساوات
سوالنمبر 74۔ حج کے دو معاشی فوائد تحریر کریں۔
جواب۔ (۱) سیاسی اور تجارتی فائدے (۲) بین الاقوامی تجارت کا فروغ
سوالنمبر 75۔ سچائی کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیے۔
جواب۔ سچائی نجات دلاتی ہے اور جھوٹ ہلاک کر دیتا ہے۔
سوالنمبر 76۔ آیت کا ترجمہ لکھیں: وَمَا اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ۔
جواب۔ ترجمہ: جو کچھ تمہیں رسول اللہ ﷺ دیں اس کو لے لو۔
سوالنمبر 77۔ مصلحانہ جہاد کی تعریف کریں۔
جواب۔ مصلحانہ جہاد سے مراد ہے کہ مسلمان ساری دنیا میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور نبی کریم ﷺ کی شریعت نافذ کرنے کے لیے کوشاں رہے۔
سوالنمبر 78۔ کسبِ حلال کے چار فوائد تحریر کریں۔
جواب۔ (۱) معاشی ترقی (۲) جرائم میں کمی (۳) اللہ کی خوشنودی (۴) عبادت کی قبولیت
سوالنمبر 79۔ حج کی جامعیت پر مختصر الوٹ لکھیں۔
جواب۔ حج ایک جامع عبادت ہے۔ جس میں باقی تمام عبادات کی روح پائی جاتی ہے۔ سفرِ حج کے دوران نماز بھی ادا کی جاتی ہے جس کے ذریعے قربِ خداوندی حاصل ہوتا ہے۔ حج کے دوران اپنی نفسانی خواہشات پر قابو پایا جاتا ہے جو روزے کی سی کیفیت ہے اور حج کے لیے مال خرچ کرنا زکوٰۃ سے مشابہت رکھتا ہے۔
سوالنمبر 80۔ رذائلِ اخلاق سے کیا مراد ہے؟
جواب۔ رذائل کا لفظ رذیلہ کی جمع ہے۔ جس کا معنی برائی یا گھٹیا پن کے ہیں۔ چنانچہ رذائلِ اخلاق سے مراد وہ تمام برائیاں ہیں جو کہ انسان کے کردار کو گھٹیا بنا کر اسے خالق اور مخلوق دونوں کی نظر میں گرا دیتی ہیں جیسے جھوٹ، منافقت، حسد اور چوری وغیرہ۔
سوالنمبر 81۔ کسبِ حلال کے بارے میں ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔
جواب۔ ترجمہ: اے لوگو! زمین سے حلال پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔
سوالنمبر 82۔ حسد کا مفہوم کیا ہے؟
جواب۔ حسد کے معنی جلنا، کڑھنا اور دل میں جلن محسوس کرنا ہیں۔ اصطلاحِ شریعت میں حاسد اپنے بھائی کی خوشحالی کو دیکھ کر جلتا ہے اور خواہش کرتا ہے کہ یہ نعمت اس سے چھن جائے اور اس کو مل جائے۔ یہ عمل حسد ہے۔
سوالنمبر 83۔ ایفائے عہد کی اہمیت کے بارے میں کسی بھی قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں۔
جواب۔ ترجمہ: اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

2016

سوال نمبر 84۔ سچائی کے فوائد لکھیے۔

جواب۔ i۔ سچائی نیکی کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ ii۔ سچائی باعث نجات ہے۔

iii۔ سچائی وسیلہ جنت ہے۔ iv۔ سچائی کے بغیر انسان سکھ کا سانس نہیں لے سکتا۔

(2 مرتبہ)(2018)

سوال نمبر 85۔ کن دو چیزوں کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب (قرآن مجید) اور سنت نبوی (اسوہ رسول ﷺ)

سوال نمبر 86۔ ترجمہ کیجیے۔ لَا دِیْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

جواب۔ جسے وعدے کا پاس نہیں اس میں دین نہیں۔

سوال نمبر 87۔ والدین کے دو فرائض لکھیے۔

جواب۔ i۔ اولاد کو بنیادی ضروریات، کھانے پینے، رہائش، علاج اور تعلیم وغیرہ کا حق دینا۔

ii۔ اولاد میں فکر آخرت پیدا کریں۔ iii۔ اولاد کو عمل صالح کی ترغیب دیں۔

سوال نمبر 86۔ رسول اکرم ﷺ نے حسد سے بچنے کی کیا تلقین فرمائی ہے؟

جواب۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا" دیکھو، حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو۔

سوال نمبر 87۔ ادائیگی زکوٰۃ کے چار اصول لکھیے۔

جواب۔ i۔ زکوٰۃ صرف مسلمانوں کو ہی دی جاسکتی ہے۔

ii۔ زکوٰۃ کی رقم سے ضرورت کی اشیاء خرید کر بھی دی جاسکتی ہیں۔

iii۔ مستحق زکوٰۃ کو بتانا بھی ضروری نہیں کہ یہ مال زکوٰۃ کا ہے۔

iv۔ کسی مال پر زکوٰۃ کی ادائیگی اس وقت فرض ہوتی ہے جب اسے جمع کیے ہوئے پورا ایک سال گزر چکا ہو۔

سوال نمبر 88۔ خواہش نفس کے خلاف جہاد کیسے ہوتا ہے؟

جواب۔ اطاعت الٰہی سے روکنے والی پہلی قوت انسان کی اپنی خواہشات ہیں جو ہر وقت اس کے دل میں موجزن رہتی ہیں اور اسے ان کی سرکوبی کے لئے ہر وقت چوکنا رہنا پڑتا ہے۔ لہٰذا خواہشات نفس کے خلاف جہاد کو نبی اکرم ﷺ نے جہاد اکبر کا نام دیا ہے۔

سوال نمبر 89۔ کوئی سے چار محاسن اخلاق تحریر کریں۔

جواب۔ i۔ دیانتداری ii۔ ایفائے عہد iii۔ سچائی iv۔ عدل و انصاف

سوال نمبر 90۔ زکوٰۃ کن لوگوں کو نہیں دی جاسکتی؟ چار کے نام لکھیے۔

جواب۔ زکوٰۃ مندرجہ ذیل لوگوں کو نہیں دی جاسکتی:

i۔ ماں ii۔ باپ iii۔ بیٹا iv۔ بیٹی v۔ شوہر vi۔ بیوی

یعنی وہ عزیز و اقارب جن کی کفالت شرعاً فرض ہو۔

سوال نمبر 91۔ دو اخلاق رذیلہ لکھیے۔

جواب۔ i۔ تکبر ii۔ حسد iii۔ غیبت iv۔ منافقت v۔ جھوٹ وغیرہ۔

سوال نمبر 92۔ مدافعانہ جہاد کی تعریف کریں۔

جواب۔ اگر کوئی غیر مسلم قوت کسی مسلم ملک پر حملہ کردے تو اس ملک کے مسلمانوں پر اپنے دین و ایمان جان و مال، عزت و آبرو کے تحفظ کی خاطر جہاد فرض ہو جاتا ہے۔ جسے مدافعانہ جہاد کہتے ہیں۔

سوال نمبر 93۔ حسد کے متعلق کسی حدیث کا ترجمہ لکھیے۔

جواب۔ دیکھو، حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو۔

سوال نمبر 94۔ بیوی کے دو حقوق لکھیے۔ (3 مرتبہ)(2018)

جواب۔ i۔ حسن سلوک ii۔ ضروریات کا پورا کرنا iii۔ ادائیگی مہر

2017

سوال نمبر 95۔ بیوی کے حقوق پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب۔ مرد کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے کیونکہ رسول کا ارشاد ہے:

"تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ اچھا ہے۔ آپ ﷺ نے کہا کہ شوہر جیسا خود کھائے ویسا ہی اپنی بیوی کو کھلائے اور جیسا خود پہنے دیسا اسے پہنائے نہ اسے برا بھلا کہے اور نہ ہی اس کے منہ پر تھپڑ مارے۔

سوال نمبر 96۔ عملی منافق کی تعریف کریں۔

جواب۔ عملی منافق سے مراد وہ منافق ہے جو اگرچہ خلوص نیت سے اسلام قبول کرتا ہے لیکن بعض بشری کمزوریوں کی وجہ سے اسلام کے عملی احکام پر چلنے میں تساہل کوتاہی کرتا ہے۔ عملی منافق صاحب ایمان ضرور ہے لیکن اس کی تعلیم و تربیت ابھی ناقص ہے جو کسی معلم و مربی کے فیضان نظر سے حاصل ہو سکتی ہے۔

سوال نمبر 97۔ کسب حلال سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسب حلال سے مراد حلال روزی کمانا۔ وہ طریقے جو قرآن وحدیث میں بتائے گئے ہیں ان کے مطابق روزی کمانا کسب حلال کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 98۔ ترجمہ کریں۔ وَآتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّه

جواب۔ ''اور رشتہ داروں کو ان کا حق دو''

سوال نمبر 99۔ قانون کی خلاف ورزی کے دو اسباب تحریر کریں۔

جواب: I۔ خودغرضی اور مفاد پرستی

II۔ اپنے آپ کو قانون سے بالاتر سمجھنا۔

سوال نمبر 100۔ منافق کی دو اقسام تحریر کریں۔

جواب: I۔ اعتقادی منافق II۔ عملی منافق

سوال نمبر 101۔ جہاد بالسیف کی چار جملوں میں وضاحت کریں۔

جواب: حق و باطل کی کشمکش میں وہ مقام آ جاتا ہے جب طاغوتی قوتیں حق کا راستہ روکنے اور اسے مٹانے کے لئے سرد جنگ سے آگے بڑھ کر کھلی جنگ پر اتر آتی ہیں اور مسلمانوں کو ملی تحفظ اور بقائے دین کے لئے ان سے نبرد آزما ہونا پڑتا ہے۔ مدافعانہ جہاد اور مصلحانہ جہاد اس کی دو اقسام ہیں۔

سوال نمبر 102۔ ہمسائے کے چار حقوق لکھئے۔

جواب: I۔ اگر پڑوسی کو مدد کی ضرورت پڑے تو اس کی مدد کرو۔ II۔ قرض مانگے تو اسے دو۔

III۔ بیمار پڑ جائے تو علاج کرو۔ IV۔ اس کے بچوں کی دیکھ بھال کرو۔

سوال نمبر 103۔ سعی سے کیا مراد ہے؟

جواب: سعی ارکان حج میں سے ایک رکن ہے جس میں حاجی طواف کے بعد صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتا ہے یعنی سات چکر لگاتا ہے تو گویا زبان حال سے کہتا ہے کہ اے اللہ تیرے قرب سے حاصل ہونے والی قوت کو دین کی سربلندی کے لئے وقف کر دوں گا۔

سوال نمبر 104۔ صحابہ کی زندگی سے ایثار کا واقعہ تحریر کریں۔

جواب۔ صحابہ کرامؓ کے ایثار کے سلسلے میں ایک واقعہ بڑا اثر انگیز ہے۔ ایک بار کوئی بھوکا پیاسا شخص حضورﷺ کے پاس حاضر ہوا۔ رسول اکرمﷺ کے دولت کدے پر پانی کے سوا کچھ نہ تھا۔ حسب دستور ایک انصاری صحابیؓ آپﷺ کے مہمان کو اپنے ہمراہ لے گئے گھر پہنچ کر بیوی سے معلوم ہوا کہ کھانا صرف بچوں کے لئے کافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو بہلا کر فاقے کی حالت میں سلا دو۔ اور کھانا شروع کرتے وقت کسی بہانے چراغ بجھا دو۔ تاکہ مہمان کو یہ اندازہ ہو سکے کہ ہم کھانے میں شریک ہیں۔ ایسا ہی کیا گیا۔ مہمان نے شکم سیر ہو کر کھانا کھایا اور انصاری کا پورا گھرانہ بھوکا سو رہا۔ صبح جب صحابی حضور اکرمﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو حضورﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تمہارے رات کے حسن سلوک سے بہت خوش ہوا۔

سوال نمبر 105۔ روزہ میں ضبط نفس کی وضاحت کریں۔

جواب: انسان کو نیکی کے راستے سے روکنے اور برائی کے راستے پر ڈالنے والی اہم چیز خواہش نفس ہے۔ خواہشات اگر اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے تابع رہیں تو انسان انفرادی اور اجتماعی خوشیوں کے فروغ کا سبب بنتی ہے۔ روزے کا اصل مقصد انسان کی خواہشات کو احکام الٰہی کے تابع کر کے اسے متقی بنانا ہے۔

سوال نمبر 106۔ کسب حلال کی اہمیت پر چار سطور لکھیں۔

جواب: عبادات کی مقبولیت کے لئے کسب حلال کو لازمی شرط قرار دیا گیا ہے۔ کسب حلال سے ناجائز ذرائع سے انسان بچ جاتا ہے۔ کسب حلال سے انسان کفایت شعاری اور میانہ روی کو اپناتا ہے۔ کسب حلال سے انسان قناعت پسندی کے اصولوں پر کاربند رہتا ہے۔

سوال نمبر 107۔ اللہ کی راہ میں خیرات نہ کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے کیا تنبیہ فرمائی ہے؟

جواب: اللہ کا ارشاد ہے کہ

''اور جو لوگ کاڑھ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اس کو خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں سو ان کو خوشخبری سنا دو عذاب دردناک کی''

سوال نمبر 108۔ ناجائز ذرائع آمدن (حرام کی کمائی) کے دو نقصانات تحریر کریں۔

جواب: I۔ حرام کمانے سے چالیس دن کی عبادات قبول نہیں ہوتی۔

II۔ ناجائز ذرائع آمدنی اگر معاشرے میں عام ہو جائے تو بربادی اس معاشرے کا مقدر بن جاتی ہے۔

سوال نمبر 109۔ ایفائے عہد سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایفائے عہد سے مراد وعدہ پورا کرنا۔ انسانوں کے باہمی تعلقات میں ایفائے عہد یعنی وعدہ پورا کرنے کو جو اہمیت حاصل ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ ہمارے اکثر معاملات کی بنیاد وعدوں پر ہوتی ہے۔ وہ پورے ہوتے رہیں تو معاملات ٹھیک رہتے ہیں اگر ان کی خلاف ورزی شروع ہو جائے تو سارے معاملات بگڑ جاتے ہیں۔

سوال نمبر 110۔ زکوٰۃ کے لغوی معنی اور اصطلاحی معنی لکھیں۔

جواب۔ زکوٰۃ کے لغوی معنی نشوونما پانا۔ اسلامی اصطلاح میں اس سے مراد اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے ایک خاص شرح کے مطابق معین حصہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا زکوٰۃ کہلاتا ہے۔ ہر صاحب نصاب مسلمان پر اڑھائی فیصد کی شرح سے متعین ہے۔

سوال نمبر 111۔ غیر مسلموں کے حقوق کے بارے میں قرآن مجید میں کیا ارشاد ہوتا ہے؟
جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو۔ عدل کرو یہی بات زیادہ نزدیک ہے تقویٰ کے۔"

سوال نمبر 112۔ دہشت گردی کی تعریف کریں۔
جواب: انگریز ماہر لاسول نے دہشت گردی، دہشت گردوں کا سیاسی عمل میں حصہ لینے کا مقصد بے چینی پیدا کر کے سیاسی نتائج کا حصول ہوتا ہے۔
ایک انگریز مفکر کا کہنا ہے کہ دہشت گردی کی تعریف یوں کی جا سکتی ہے کہ قتل و غارت گری، اغوا، بردہ فروشی، مسافر طیاروں کی اغوا کاری، اغوا برائے تاوان اور بدترین تشدد وغیرہ۔

سوال نمبر 113۔ دہشت گردی کی دو اقسام تحریر کریں۔
جواب: I۔ دہشت گردی مطلب براری کا ایک وحشیانہ حربہ ہے جس کے ذریعے مختلف گروہ اپنے ملکی یا سیاسی مفادات حاصل کرتے ہیں۔
II۔ دہشت گردی کی دوسری قسم وہ ہے جو مقبوضہ ممالک اور مظلوم اقوام اپنے وسائل اور حقوق کو حاصل کرنے کے لئے کرتی ہے۔

سوال نمبر 114۔ دہشت گردی کے معاشرے پر دو اثرات تحریر کریں۔
جواب: I۔ دہشت گردی انسان کو زندگی کی خوب صورتی سے کنارہ کش کر کے اسے مصائب سے دوچار کر رہی ہے۔
II۔ دہشت گردی سے ہر طرف خوف و ہراس پھیل چکا ہے۔

سوال نمبر 115۔ دہشت گردی سے بچنے کے لئے کوئی سے چار اقدامات لکھیں۔
جواب: I۔ سب سے پہلے انسانی حقوق کی پامالی کا مکمل خاتمہ کیا جائے۔
II۔ دوسرا تعلیم کو عام کیا جائے اور یکساں نظام تعلیم رائج کیا جائے۔
III۔ لوگوں میں بالعموم تحمل، برداشت، اخلاقیات اور رواداری کی صفات پیدا کی جائیں۔
IV۔ جن علاقوں میں تعلیم کا ذریعہ صرف اور صرف خانقاہیں ہیں وہاں پر جدید تعلیم بھی شروع کی جائے۔

﴿----2018----﴾

سوال نمبر 116۔ شیطان کے خلاف جہاد پر نوٹ لکھیں۔
جواب: اپنے نفس پر قابو پا لینے کے بعد ان شیطانوں سے نمٹنا ضروری ہوتا ہے جو اللہ کے بندوں کو اپنی اطاعت اور بندگی پر مجبور کرتے ہوں قرآن حکیم اس قسم کی ہر قوت کو طاغوت کا نام دیتا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے:
"جو لوگ ایمان والے ہیں سو لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں اور جو کافر ہیں سو لڑتے ہیں شیطان کی راہ میں"۔

سوال نمبر 117۔ اساتذہ کے چار حقوق بیان کریں۔
جواب: 1۔ اطاعت و فرمانبرداری 2۔ ہدایات پر عمل کرنا 3۔ بات کو توجہ سے سننا 4۔ عزت و احترام کرنا
5۔ دعائے خیر یا دعائے صحت

سوال نمبر 118۔ کس عمل کا ثواب گھر میں ستر نمازوں سے زیادہ ہے۔
جواب: اللہ کی راہ میں دشمن کے مقابل آکر ٹھہرے رہنے کا ثواب گھر میں ستر نمازوں سے بہتر ہے۔

سوال نمبر 119۔ قاضی نے حضرت علیؓ کا دعویٰ کیوں قبول نہ کیا؟
جواب: اسلامی تاریخ کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علیؓ کی زرہ گم ہو گئی اور ایک یہودی کو ملی۔ خود خلیفہ وقت ہونے کے باوصف آپؓ اسے قاضی کی عدالت میں لے گئے اور جب قاضی نے آپؓ کے بیٹے اور غلام دونوں کی گواہی ان سے قریبی تعلق کی بنا پر قبول کرنے سے انکار کر دیا تو آپؓ اپنے دعویٰ سے دستبردار ہو گئے اور یہودی نے کلمہ پڑھ لیا۔

سوال نمبر 120۔ عدل کے بارے میں ایک قرآنی آیت لکھیے۔
جواب: ان اللہ یامر بالعدل والاحسان
ترجمہ: "اللہ حکم دیتا ہے انصاف کرنے اور بھلائی کرنے کا"۔

سوال نمبر 121۔ صلہ رحمی کے دو فائدے تحریر کریں۔
جواب: 1۔ انسان کی عزت نفس مجروح نہیں ہوتی اور انسان کا کام نکل جاتا ہے۔
2۔ اگر ہم میں سے ہر شخص اللہ اور رسول ﷺ کی ہدایت کے مطابق اپنے رشتے داروں کے حقوق کا خیال رکھے تو معاشرہ بہت سی خرابیوں سے محفوظ ہو جائے گا۔
3۔ قرآن میں ارشاد ہے۔
وات ذی القربی حقہ
ترجمہ: اور رشتہ داروں کو ان کا حق دو۔

سوال نمبر 122۔ بیوی کے کوئی سے دو فرائض لکھیں۔
جواب: 1۔ عزت کی حفاظت 2۔ قناعت شکر گزاری 3۔ اطاعت خاوند

سوال نمبر 123۔ صاحب استطاعت کے حج نہ کرنے پر حضور ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟
جواب: جس صاحب استطاعت شخص کو نہ کوئی ظاہری ضرورت حج سے روکے، نہ ہی کوئی ظالم بادشاہ اس کی راہ میں حائل ہو اور نہ کوئی روکنے والی مرض یا بیماری لاحق ہو اور پھر بھی وہ حج کے بغیر مر جائے تو وہ ایک مسلمان کی نہیں کسی یہودی یا نصرانی کی موت مرے گا۔"

سوال نمبر 124۔ دیانت داری پر مختصر نوٹ تحریر کریں۔
جواب: معاشی معاشرتی تعلقات کی استواری کے لئے دیانت داری ایک بنیادی شرط ہے۔ جس معاشرے سے دیانت داری ختم ہو جائے وہاں کاروباری معاملات سے لے کر گھریلو تعلقات تک بگڑ جاتے ناقابل اصلاح بگاڑ پیدا ہوتا ہے ایک دوسرے پر سے اعتماد اٹھ جاتا ہے۔
ارشاد الٰہی ہے۔
"بے شک اللہ حکم دیتا ہے کہ پہنچا دو امانتیں امانت والوں کو۔"

سوال نمبر 125۔ اعتقادی منافق کی تعریف کریں۔
جواب: اعتقادی منافق وہ ہے جو اسلام کی حقانیت کو دل سے تسلیم نہ کرے۔ ذاتی مفاد یا ملت اسلامیہ کو نقصان پہنچانے کے لئے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرے۔

سوال نمبر 126۔ اولاد کے کوئی سے دو حقوق تحریر کریں۔
جواب: 1۔ محبت و شفقت 2۔ زندہ رہنے کا حق 3۔ تعلیم و تربیت 4۔ عدل و انصاف

سوال نمبر 127۔ کوئی سے دو رذائل اخلاق لکھیں۔
جواب: 1۔ جھوٹ 2۔ غیبت 3۔ منافقت 4۔ تکبر 5۔ حسد

سوال نمبر 128۔ مسجد ضرار کس نے تعمیر کی اور اس کا مقصد کیا تھا؟
جواب: مسلمانوں کے خلاف منافقوں کی سب سے خطرناک چال یہ تھی کہ وہ دین داری کے پردے میں مسلمانوں کو باہم لڑا دیں۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے مدینے میں مسجد نبوی کے مقابل مسجد ضرار تعمیر کی تھی۔

سوال نمبر 129۔ حج تمام ارکان اسلام مجموعہ ہے وضاحت کریں۔
جواب: حج جیسی عبادت میں تمام عبادات کی روح شامل ہے حج کے لئے روانگی سے واپسی تک دوران سفر نماز کے ذریعے قرب خداوندی میسر آتا ہے۔ حج کے لئے مال خرچ کرنا زکوٰۃ سے مشابہت رکھتا ہے۔ نفسانی خواہشات اور اخلاقی برائیوں سے پرہیز اپنے اندر روزے کی سی کیفیت رکھتا ہے گھر سے دوری اور سفر کی صعوبت میں جہاد کا رنگ ہے۔

سوال نمبر 130۔ حج کے لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کریں۔
جواب: حج کے لغوی معنی "زیارت کا ارادہ کرنا" کے ہیں جبکہ اصطلاح میں حج سے مراد خانہ کعبہ کا طواف، صفہ و مروہ کے درمیان سعی کرنا، منا میں شیطان کو کنکریاں مارنا اور دیگر مناسک ادا کرنا شامل ہیں۔

﴿حصہ دوم﴾

سوال نمبر 1۔ ایفائے عہد کی اہمیت بیان کریں۔
جواب۔ <u>معنوی وسعت</u>
ایفائے عہد کے معنی وعدہ پورا کرنا ہے اہل ایمان کے لین دین کے تمام معاملات اور باہمی حقوق ایفائے عہد کے ذیل میں آتے ہیں ایمان لانا بھی ایک عہد ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے احکام کی پیروی کا وعدہ کرتا ہے۔

<u>**اسلامی تعلیمات میں ایفائے عہد کی اہمیت**</u>
قرآن مجید میں وعدہ پورا کرنے کی بار بار تلقین کی گئی ہے۔

1۔ ایفائے عہد بنیادی نیکیوں میں سے ہے۔
سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 177 میں اسلام میں بنیادی نیکیوں کا ذکر کیا تو فرمایا:
وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا (البقرۃ 177)
اور وہ اپنا وعدہ پورا کرتے ہیں جب وہ وعدہ کرتے ہیں۔

<u>**2۔ ایفائے عہد کا حکم**</u>
سورۃ المائدہ کی پہلی آیت میں فرمایا: "اے ایمان والو اپنے عہد پورے کرو۔" (المائدہ 1)
انسانی وعدوں میں سب سے بڑا وعدہ وہ ہے جو انسان نے اللہ تعالیٰ سے اس وقت کیا گیا تھا جب اس کی روح ہی پیدا ہوئی تھی۔ یہ اللہ تعالیٰ کو ایک ماننے کا عہد تھا۔ اللہ تعالیٰ سے کیا گیا ایک عہد وہ ہے کہ جب انسان اسلام قبول کرتا ہے تو وہ اپنے رب سے عہد کرتا ہے کہ آج کے بعد اسی کے احکام مانے گا اور اسی کے احکام کو بالادستی دے گا۔
وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلاً (الاسراء: 34)
اور وعدہ پورا کیا کرو بے شک وعدہ کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا (الانعام: 153)

اور اللہ کا وعدہ پورا کرو۔

3۔ بدعہد ایمان دار نہیں

لَا دِیْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهٗ

جو وعدے کی پابندی نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔

4۔ منافق بدعہد ہوتا ہے

منافق کی تین نشانیاں ہیں۔

جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ جو وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

5۔ جنت میں عزت داروں کی علامت

سورۃ المعارج کی آیت نمبر 32 میں فرمایا کہ وعدہ کا لحاظ رکھنے والوں کو جنت میں عزت کا مقام دیا جائے گا۔

6۔ فلاح پانے والوں کی علامت

سورۃ المومنون میں فلاح پانے والوں کی ایک علامت یہ بیان ہوئی ہے کہ وہ اپنے وعدوں کی پاسداری کرتے ہیں۔

7۔ بدعہدوں کی قیامت کے دن رسوائی:

قیامت کے دن بدعہد لوگوں کی نگاہوں میں بے عزت کرنے کے لئے انہیں ایک جھنڈے تلے جمع کیا جائے گا اور سب لوگوں کو بتایا جائے گا کہ یہ بدعہد لوگ ہیں۔

1۔ ایفائے عہد کی مختلف صورتیں:

1۔ اللہ سے کیا گیا عہد، انسانی وعدوں میں سب سے بڑا وعدہ وہ ہے جو انسان نے عالم ارواح میں اپنے خالق و مالک کے ساتھ اس کی بندگی کے بارے میں کیا تھا۔

2۔ نکاح کے موقع پر میاں بیوی کے درمیان طے ہونے والا حقوق و فرائض کی ادائیگی کا عہد۔

3۔ عزیز و اقارب کے درمیان عہد

اس سلسلے میں سورۃ الرعد کی آیت میں فرمایا کہ آپس کے تعلق کو توڑو نہیں بلکہ جوڑو۔

4۔ ہمسایوں اور دیگر لوگوں سے مل جل کر رہنے کا عہد

یہ کوئی تحریری معاہدہ نہیں ہوتا لیکن فطری طور پر ایک عہد پایا جاتا ہے۔

5۔ باہم لین دین کے معاہدات

بازار میں عام خرید و فروخت کا مسئلہ ہو یا تجارتی معاہدات، ان معاہدات کی پاسداری کا حکم دیا گیا ہے۔ ورنہ کاروبار زندگی چل نہ سکے گا۔

6۔ حکمران اور عوام کے درمیان عہد

حکمران عوام کی خدمت کرنے اور عوام حکمرانوں کی اطاعت یا قانون کے احترام کا عہد کرتے ہیں۔ اس کی عدم موجودگی میں نظام درہم برہم ہو جائے گا۔

7۔ آجر اور اجیر کا معاہدہ

ایک شخص ملازمت دیتا ہے دوسرا حاصل کرتا ہے انہیں بھی آپس میں طے پانے والے معاہدہ کی پاسداری کرنا ضروری ہے۔

8۔ بین الاقوامی معاہدات

یہ معاہدات خواہ تجارتی ہوں یا امن و امان کے ساتھ رہنے کے معاہدے، ہر معاہدے کی پاسداری کا حکم ہے۔ ورنہ مسلمانوں پر دوسروں کا اعتماد ختم ہو جائے گا۔ سورۃ النحل کی آیت نمبر 92، 91 اور 94 میں خاص طور پر بین الاقوامی معاہدات کی پاسداری کا حکم دیا ہے کیونکہ اگر دیگر اقوام سے کئے گئے معاہدات میں یہ احتیاط نہ برتی جائے تو مسلمان بین الاقوامی سطح پر بدنام ہو جائیں گے۔

حضور ﷺ کا اسوۂ حسنہ

حضور ﷺ نے ایفائے عہد کی صرف تلقین ہی نہیں فرمائی بلکہ عملی نمونہ بھی پیش فرمایا۔ صلح حدیبیہ کے معاہدے میں ایک شرط یہ تھی کہ مکہ سے اگر کوئی شخص مسلمانوں کے پاس آئے گا تو اسے واپس کر دیا جائے گا معاہدے کے طے پانے کے فوراً بعد ایک نوجوان مسلمان حضرت ابوجندل زنجیروں میں جکڑے ہوئے تشریف لائے۔ ان کی حالت کو دیکھ کر صحابہ کرامؓ تڑپ اٹھے۔ آنکھیں اشکبار ہو گئیں لیکن حضور ﷺ نے معاہدے کی پابندی فرماتے ہوئے انہیں کفار مکہ کے پاس واپس بھیج دیا۔ غزوہ بدر کے موقع پر دو صحابی حضرت حذیفہؓ اور حضرت ابو جبلؓ کفار کے نرغے میں آ گئے کفار نے انہیں اس شرط پر رہا کیا کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں شریک نہیں ہوں گے۔ ان دونوں نے حضور ﷺ کو یہ اپنا واقعہ سنایا۔ آپ ﷺ نے وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا اور وہ لڑائی میں شریک نہ ہوئے۔

سوال نمبر 2۔ زکوٰۃ کے معاشی فوائد تفصیلاً تحریر کریں۔

جواب۔

زکوۃ کا مفہوم:

زکوۃ کے لغوی معنی پاک کرنے اور بڑھنے کے ہیں۔ جو انسان زکوۃ ادا کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اپنے مال کو بھی پاک کر لیتا ہے اور اپنے دل کو بھی دولت کے لالچ سے پاک کر لیتا ہے۔ بڑھنے کا مفہوم یہ ہے کہ اس سے مال میں برکت ہوتی ہے۔ زکوۃ ہر اس شخص پر فرض ہے جس کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی مالیت کے برابر سامان تجارت یا نقد رقم سال بھر پڑی رہے۔ زکوۃ اڑھائی فیصد شرح سے ادا کی جاتی ہے۔ زرعی پیداوار پر بھی زکوۃ فرض ہے اسے عشر کہا جاتا ہے۔ مویشیوں (اونٹ، بھینس، گائے، بھیڑ یا بکریوں) پر بھی زکوۃ کتاب وسنت کی رُو سے ہر صاحب حیثیت شخص پر ہر سال لازم ہے۔ زکوۃ کا حکم نماز کے ساتھ متصل طور پر ہوا ہے۔ گویا جو حکم نماز کا ہے وہی زکوۃ کا بھی ہے۔ اصطلاحی طور پر زکوۃ اس صدقے کا نام ہے جو مال پر ایک سال گزر جانے کے بعد واجب ہوتا ہے۔ زکوۃ ایک مالی عبادت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر مقامات پر نماز کی ادائیگی کے ساتھ زکوۃ کی ادائیگی کا بھی حکم دیا گیا ہے۔

زکوۃ کی فرضیت اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی اہمیت

زکوۃ کی فرضیت

1. وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ (البقرۃ:110,43)

اور نماز قائم کیا کرو اور زکوۃ ادا کیا کرو۔

زکوۃ کی وصولی کا حکم

2. خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا (التوبۃ:103)

آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے اس کے ذریعے انہیں پاک صاف کر دیں اور بابرکت کر دیں۔

غریبوں کا حق

3. وَفِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (الذّٰریٰت:19)

اور ان کے مالوں میں سوال کرنے والے اور محروم لوگوں کا بھی حق ہے۔

ادائیگی کا بالواسطہ حکم

1. وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ (الحشر:9)

اور وہ (دوسروں کو) اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود فاقے سے ہوں۔

2. وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ (البقرۃ:219)

اور وہ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں۔ آپ ﷺ فرما دیجئے جو ضروریات سے زائد ہو۔

3. كَیْ لَا یَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْ (الحشر:7)

ایسا نہ ہو کہ دولت تمہارے دولت مندوں کے درمیان ہی رہ جائے۔

4. يُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ (آل عمران:134)

(نیک لوگ) خوشی اور تکلیف میں اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

5۔ اسلامی ریاست کے بنیادی فرائض میں سے ایک فریضہ زکوۃ کی وصولی کا بندوبست ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا:

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ (الحج:41)

وہ لوگ کہ ہم انہیں زمین میں اقتدار دیں تو وہ نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں۔

یہ بات ثابت شدہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ اور عہد خلافت راشدہ میں سرکاری طور پر زکوۃ کی وصولی کا بندوبست تھا۔ اس کا باقاعدہ حساب رکھا جاتا تھا۔

6۔ فلاح پانے والے مومنین کی ایک صفت یہ ہے کہ وہ زکوۃ ادا کرنے والے ہوتے ہیں۔ فرمایا:

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ (المومنون:4)

(بے شک وہ ایمان لانے والے کامیاب ہو گئے) جو زکوۃ دینے والے ہیں۔

زکوۃ نہ دینے والوں کو وعید

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ (التوبۃ:34)

اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔ پھر جس دن اس کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا۔ اس سے ان کی پیشانیوں کو، ان کی کروٹوں کو اور ان کی پشتوں کو داغا جائے گا کہ یہ ہے وہ مال جس کو تم نے اپنے واسطے جمع کر کے رکھا۔ پس اب اپنے جمع شدہ مال کا مزہ چکھو۔

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ (البقرۃ: 276)

اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ (آل عمران: 92)

تم ہرگز بھی باکمال نیکی کو نہیں پا سکو گے جب تک اپنی محبوب چیز میں سے خرچ نہ کرو۔

زکوٰۃ رکن اسلام ہے:

ارکان اسلام میں سے ایک رکن زکوٰۃ بھی ہے اس کی فرضیت کا انکار کفر ہے۔ درج ذیل احادیث سے زکوٰۃ کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔

1۔ جس مال سے زکوٰۃ نہ نکالی جائے اور وہ اس میں ملی جلی رہے وہ مال کو تباہ کر دیتی ہے۔

2۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر صدقہ فرض کیا جو مالدار لوگوں سے لیا جائے گا اور انہی کے ضرورت مندوں کو لوٹا دیا جائے گا۔

3۔ زکوٰۃ اسلام کا پل ہے۔

4۔ زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف حضرت ابوبکر صدیقؓ نے باقاعدہ جہاد کیا تھا۔

5۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو ان کی اکٹھی ہوئی دولت کو گنجے سانپوں کی شکل دے دی جائے گی اور وہ سانپ قبر میں اسے ڈسیں گے۔ سونا چاندی یا مویشیوں کی زکوٰۃ ادا نہ کی گئی ہوگی وہ اسے آ کر اپنے پاؤں سے روندیں گے اور کہیں گے کہ میں ہوں تیرا مال۔

زکوٰۃ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ:

نبی اکرم ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ان لوگوں کے خلاف باقاعدہ جہاد کیا جنہوں نے زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کیا تھا اور فرمایا: خدا کی قسم میں ان لوگوں سے ضرور لڑوں گا جو نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کریں گے۔

زکوٰۃ کا نصاب اور شرح

نام اشیاء	نصاب	شرح
سونا	ساڑھے سات تولے	اڑھائی فیصد
چاندی	ساڑھے باون تولے	اڑھائی فیصد
سامان تجارت و نقدی	سونے یا چاندی میں سے کسی ایک کے نصاب کی قیمت برابر	اڑھائی فیصد
زرعی پیداوار		
بارانی زمین کی پیداوار		10 فیصد
نہری زمین کی پیداوار		5 فیصد
اونٹ	5 اونٹ	ایک بھیڑ یا بکری
گائے یا بھینس	30 گائیں یا بھینسیں	ایک گائے یا بھینس
بھیڑ یا بکری	40	ایک بھیڑ یا بکری

نوٹ: منقولہ جائیداد کی کل مالیت پر زکوٰۃ ہوتی ہے۔ غیر منقولہ جائیداد کی پیداوار پر زکوٰۃ ہوتی ہے۔

مصارف زکوٰۃ

مصارف زکوٰۃ سے مراد وہ مقامات ہیں جہاں زکوٰۃ خرچ کی جاتی ہے۔ یہ آٹھ مقامات ہیں جن کا ذکر سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 60 میں ہوا ہے۔

1۔ فقراء

ایسے محتاج لوگ جو اپنی روزی نہ کما سکتے ہوں۔

2۔ مساکین

ایسے لوگ جو کام کرنے سے معذور ہوں مگر خودداری کی وجہ سے دوسروں سے سوال نہ کرتے ہوں۔

3۔ عاملین زکوٰۃ

وہ افراد جو زکوٰۃ کی وصولی، اس کے حساب و کتاب اور تقسیم کا کام سرانجام دینے پر مامور ہوں۔ ان کی تنخواہیں زکوٰۃ سے ادا کی جائیں گی۔

4۔ مؤلفۃ القلوب

ایسے نومسلم جنہیں اسلام پر ثابت قدم رکھنے کے لیے مالی امداد کی ضرورت ہو۔

5۔ قرض کی ادائیگی

زکوٰۃ کے مال سے کسی بھی قرض دار کے قرض کی ادائیگی ہو سکتی ہے۔

6۔ غلاموں کی آزادی

کسی مسلمان کو غلامی یا کفار کی قید سے رہائی کے لیے زکوٰۃ کا مال خرچ ہو سکتا ہے۔

7۔ فی سبیل اللہ

ایسے لوگوں کی ضروریات کے لیے جو دینی فلاحی کاموں میں مصروف ہوں۔ مثلاً دینی علوم کی تحصیل، جہاد یا تبلیغ پر جانے والے اور ایسے فلاحی ادارے جو مصیبت زدہ مسلمانوں کی مدد کرتے ہوں۔

8۔ مسافر

سفر میں کوئی شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے تو زکوٰۃ سے اس کی مدد کی جا سکتی ہے۔

زکوٰۃ کے چند مسائل

1۔ زکوٰۃ صرف مسلمان مالداروں سے لی جاتی ہے اور غریب مسلمان کو دی جاتی ہے۔

2۔ مستحق زکوٰۃ کو [illegible] ضروری نہیں کہ یہ زکوٰۃ کا پیسہ ہے جو اسے دیا جا رہا ہے۔

3۔ عام حالات میں ایک بستی کی زکوٰۃ اسی بستی میں تقسیم ہونی چاہیے۔ اگر وہاں ضرورت مند نہ ہوں تو دوسری جگہ بھی خرچ کی جا سکتی ہے۔

4۔ وہ رشتہ دار جن کی کفالت شرعاً فرض ہے مثلاً والدین، اولاد اور شوہر کے لیے بیوی، ان کو زکوٰۃ نہیں دی جا سکتی۔ البتہ دور کے رشتہ دار قابل ترجیح ہیں۔ اس کا دوہرا [illegible] ہے۔ ایک زکوٰۃ دینے کا دوسرا صلہ رحمی کا۔

5۔ زکوٰۃ کا پیسہ کسی کی ذاتی ملکیت میں [illegible] ہے۔ مسجد، مدرسہ یا اجتماعی بہبود کے اداروں کی تعمیر پر یہ خرچ کرنا جائز نہیں۔ اگرچہ جدید دور میں ڈاکٹر حمید اللہ فلاحی کاموں پر زکوٰۃ [illegible] کے حق میں ہیں۔ زکوٰۃ اسی مال پر عائد ہوتی ہیں جو سال بھر کسی کے پاس پڑا رہے۔ مال تجارت جو تجارت کی صورت میں گردش میں [illegible] زکوٰۃ نہیں لگتی۔ جس شخص کو کئی لوگ زکوٰۃ دیں اور وہ صاحب نصاب بن جائے (ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کا مال اس [illegible]) تو اب اس کے لئے مزید زکوٰۃ لینا جائز نہیں۔

زکوٰۃ کے فوائد و ثمرات

معاشی فوائد

1۔ گردش دولت

زکوٰۃ کے ذریعے دولت چند لوگوں میں سمٹ کر نہیں رہ جاتی بلکہ امراء سے غرباء کی طرف لوٹتی ہے۔ جس سے غرباء کی مالی حالت بہتر ہو جاتی ہے۔ ماہرین معاشیات اس نظام معیشت کو بہترین قرار دیتے ہیں۔ جہاں پر دولت گردش کرتی رہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید نے دولت کے جمع کرنے کو گناہ عظیم قرار دیا ہے۔

اور ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ (الحشر: 7)

"ایسا نہ ہو کہ دولت تمہارے دولت مندوں کے درمیان ہی سمٹ کر رہ جائے۔"

اسلام کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ مال اگر پڑا رہے تو اس پر زکوٰۃ لگتی رہے گی وہ کم ہوتا جائے گا اگر اسے تجارت میں لگا دیا جائے تو یہ زکوٰۃ سے بچ جائے گا۔ اس لئے مال روک کر رکھنے کی بجائے اسے گردش میں لایا جائے۔ گردش میں لانے سے افراط زر کا خاتمہ ہوگا۔ تجارت اور کاروبار کو فروغ ملے گا۔

2۔ سرمایہ کاری کا جذبہ

زکوٰۃ کے ذریعے پیدا ہونے والی کمی کو پورا کرنے کے لیے صاحب مال اپنی دولت کسی نہ کسی منافع بخش کاروبار میں لگانے کے لیے مجبور ہو جاتا ہے۔ جس سے سرمایہ کاری میں اضافہ ہوتا ہے۔ زکوٰۃ کی شرح ٹیکسوں کے مقابلے میں بہت ہی کم ہے۔ اس لیے وہ دیانت داری سے ادا کرتا ہے اور پوری آزادی سے کاروبار میں سرمایہ لگاتا ہے۔ بھاری ٹیکسوں کے بوجھ سے سرمایہ چھپانے کا رجحان بڑھتا ہے۔ جس کی وجہ سے ملک کی معیشت کو زبردست نقصان پہنچتا ہے۔

3۔ پیداوار میں اضافہ

سرمایہ کاری کے اضافے سے ملکی پیداوار میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ جس سے ملک معاشی طور پر خوشحال ہو جائے گا۔

4۔ فلاحی مملکت

زکوٰۃ کے ذریعے سے اکٹھا ہونے والا سرمایہ جن مقاصد کے لیے صرف ہوتا ہے اس سے کوئی بھی اسلامی ملک فلاحی مملکت بن سکتا ہے نادار اور غرباء کی بہبود اور بہتری کے لیے حکومت کو معقول سرمایہ نظام زکوٰۃ سے میسر آ سکتا ہے۔

غربت کا خاتمہ

زکوٰۃ سے غربت کا خاتمہ ہوتا ہے اس کا بنیادی فلسفہ یہ ہے کہ زکوٰۃ امیروں سے وصول کر کے غرباء میں تقسیم کی جاتی ہے۔

معاشرتی فوائد

1۔ امراء اور غرباء میں محبت

معاشرتی فوائد اگر دولت غرباء کی ضروریات کے لیے دستیاب نہ ہو تو امراء اور غرباء کے درمیان نفرت کی دیواریں کھڑی ہو جاتی ہیں۔ مگر زکوٰۃ کے ذریعے جب امراء اپنے غریب بھائیوں کی ضروریات پوری کریں گے تو ان کے درمیان محبت کے جذبات پیدا ہوں گے۔

2۔ سماجی برائیوں کا خاتمہ

معاشرے میں زیادہ تر غربت کی وجہ سے بہت سے جرائم اور برائیاں جنم لیتی ہیں۔ زکوٰۃ کے ذریعے سے غربت و افلاس میں کمی واقع ہوتی ہے۔ معاشرہ بہت سے برائیوں سے پاک ہو جاتا ہے۔

سوال: [illegible] کے انسانی زندگی پر اثرات تحریر کریں۔

جواب:

1۔ تقویٰ

روزے کا [illegible] مقصد [illegible] تقویٰ ہے جیسا کہ اللہ رب العزت نے خود فرمایا کہ روزے اس لیے فرض کیے گئے ہیں تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ اسی طرح [illegible] روزہ رکھتا ہے جب اس کا یقین پختہ ہو کہ اللہ اس کے ہر عمل کو دیکھ رہا ہے۔ یہ یقین اسے ہر برائی سے بچاتا ہے۔ روزے کی حالت میں انسان حلال چیزوں کو چھوڑ دیتا ہے تو پھر کسی حرام چیز کی طرف کیونکر مائل ہوگا۔ بھوک اور پیاس کی تکلیف بھی انسان کو بہت سی برائیوں سے بچاتی ہے۔

2۔ ضبط نفس

اپنی خواہشات پر قابو رکھنا بہت بڑا وصف ہے۔ [illegible] نے اسے جہاد اکبر قرار دیا ہے۔ روزے کا مقصد بھی یہی ہے کہ انسان اپنی خواہشات کو قابو میں رکھ سکے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے [illegible] کر دے۔ یہی چیز اسے ہر قسم کی برائیوں سے بچا کر رکھے گی اور اسے برخلاف شریعت کام سے روکے گی۔

3۔ شکر

شکر کے معنی قدردانی کے ہیں۔ جب انسان روزے میں بھوکا پیاسا رہتا ہے تو اس کے دل میں اللہ کی نعمتوں کی قدردانی پیدا ہوتی ہے۔ روزے کی حالت میں جب شدت کی پیاس لگی ہوئی ہو تو معلوم ہوتا ہے کہ پانی کتنی بڑی نعمت ہے۔

4۔ انسانی ہمدردی

انسان روزے کی حالت میں بھوکا پیاسا رہتا ہے تو اس کے دل میں دوسروں کی بھوک پیاس کا احساس بھی پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح غریبوں اور محتاجوں کی ہمدردی کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔

5۔ قناعت و ایثار

روزے کی اصل روح یہ ہے کہ انسان رمضان میں کم غذا پر اکتفا کرے تا کہ اس میں قناعت کا جذبہ پیدا ہو اور دوسروں کے لیے ایثار کا وصف بھی اس کی سیرت کا ایک حصہ بن جائے۔ اس لیے حضور ﷺ نے ماہ رمضان کو غمگساری کا مہینہ قرار دیا۔

6۔ قبولیت دعا

ماہ رمضان المبارک میں اللہ دعا کو بھی شرف قبولیت بخشتا ہے۔ چونکہ انسان روزے کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرتا ہے اور اپنے دامن کو ہر قسم کی آلائشوں سے پاک رکھتا ہے۔ یہی چیز قبولیت دعا کا باعث بنتی ہے۔

7۔ گناہوں کی معافی

اللہ کی خوشنودی کے لیے روزہ رکھنے سے انسان کے گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔ جیسا کہ حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ جس نے حالت ایمان میں ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اس کے پہلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

8۔ طبی فوائد

روزہ بہت سی بیماریوں کا علاج بھی ہے انسان کے نظام انہضام کے اعضاء مسلسل کام کرنے کی وجہ سے کمزور پڑ جاتے ہیں۔ روزے کی حالت میں ان اعضاء کو آرام ملتا ہے۔ جس کے نتیجے میں ان کی کارکردگی کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور مسلسل روزے رکھنے کی وجہ سے انسانی جسم سے فاسد مادے خارج ہو جاتے ہیں۔ [illegible] کم کرنے کے لیے [illegible] کی جاتی ہے کیونکہ موٹاپا بہت سی بیماریوں کی جڑ ہے۔ روزے سے یہ مقصد بھی پورا ہو جاتا ہے۔ اسی لیے حضور ﷺ نے فرمایا ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ روزہ رکھا کرو تندرست رہو گے۔

سوال نمبر 4۔ حج کا فلسفہ کیا ہے نیز اس کے فوائد لکھیں۔

مفہوم

حج کے معنی زیارت کا ارادہ ہے۔ اسلام کی اصطلاح میں حج سے مراد 8 ذی الحجہ سے 13 ذی الحجہ تک خاص آداب کے ساتھ بیت اللہ کی زیارت ہے۔ عام دنوں میں بیت اللہ کی جو زیارت کی جاتی ہے اسے عمرہ کہا جاتا ہے۔ یہ ایک قسم کا چھوٹا حج ہے مگر حج کے لیے آٹھ سے تیرہ ذی الحجہ تک مناسک حج ادا کیے جاتے ہیں۔

حج کی فرضیت و اہمیت

حج کی فرضیت کے لیے تین بنیادی شرطیں ہیں:

1۔ [illegible]
2۔ [illegible]
3۔ [illegible]

حج کی فرضیت کا حکم

قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت میں حج کی فرضیت کو بیان کیا گیا ہے۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا (آل عمران: 97)

اور لوگوں پر اللہ کی خوشنودی کے لیے فرض ہے کہ جو بھی اس راہ میں قدرت رکھتا ہو بیت اللہ کا حج کرے۔

سورۃ آل عمران کی اس آیت میں ایک طرف تو حج کی فرضیت کا حکم ہے اور دوسری جانب اس کا انکار کرنے والے کے لئے وعید بھی موجود ہے۔ فرمایا:

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (آل عمران: 97)

اور جس نے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے۔

احادیث نبویہ

مندرجہ ذیل احادیث سے حج کی فرضیت و اہمیت واضح ہوتی ہے۔

1۔ اے لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا ہے پس تم حج کرو۔
2۔ جسے کسی بیماری نے یا کسی شدید ضرورت نے یا کسی ظالم حکمران نے نہ روک رکھا ہو اور اس کے باوجود وہ حج نہ کرے تو چاہے وہ یہودی ہو کر مرے، چاہے نصرانی۔
3۔ مقبول حج کا بدلہ جنت کے سوا اور کچھ نہیں۔
4۔ جس نے حج کیا اور اس میں فسق اور برائیوں سے بچا رہا تو ایسا پاک و صاف ہو کر گھر لوٹے گا جیسے اس دن تھا جب اس کی ماں نے جنم دیا تھا۔
5۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: جو لوگ قدرت رکھنے کے باوجود حج نہیں کرتے میرا جی چاہتا ہے کہ ان پر جزیہ لگا دوں کیونکہ وہ مسلمان نہیں۔

مناسک حج

حج کے آداب و رسوم کو مناسک حج کہا جاتا ہے۔ اہم ترین مناسک حج حسب ذیل ہیں۔

1۔ میقات

حدود حرم کو میقات کہا جاتا ہے۔ حج یا عمرے کی غرض سے جانے والوں کے لیے لازم ہے کہ وہ میقات میں داخل ہونے سے پہلے احرام باندھ لیں۔ اہل مکہ کے رہنے والے بھی حج اور عمرے کی غرض سے احرام باندھنے کے لیے میقات پر آتے ہیں۔

2۔ احرام

احرام باندھنا فرض ہے۔ یہ لباس مردوں کے لیے دو ان سلی چادروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ عورتوں کے لیے ان کا اپنا لباس ہی احرام ہے۔ وہ کسی چادر یا رومال سے اپنا سر ڈھانپ سکتی ہیں سوائے چہرے کے۔ احرام باندھنے کے ساتھ انسان پر بہت سی پابندیاں عائد ہو جاتی ہیں۔

تلبیہ

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کو تلبیہ کہا جاتا ہے جو احرام باندھنے کے بعد کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

3۔ طواف

بیت اللہ کے گرد سات چکر مسلسل لگائے جاتے ہیں اسے طواف کہتے ہیں۔

4۔ استلام

بیت اللہ کا طواف کرتے وقت ہر چکر میں حجر اسود کو بوسہ دینا استلام کہلاتا ہے۔

5۔ مقام ابراہیم پر نماز
طواف سے فارغ ہونے کے بعد مقام ابراہیم یا اس کے آس پاس کھڑے ہو کر دو رکعت نماز ادا کی جاتی ہے۔

6۔ سعی
صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگائے جاتے ہیں۔ اس عمل کو سعی کہا جاتا ہے۔ یہ حج اور عمرے میں واجب کے درجے میں ہے۔

7۔ منیٰ میں قیام
ذی الحجہ کی آٹھ تاریخ کو حاجی صاحبان رات کو منیٰ میں قیام کرتے ہیں اور نو تاریخ کو یہیں سے میدان عرفات روانہ ہوتے ہیں۔ دس تاریخ کو صبح کو واپس یہاں آجاتے ہیں۔ قربانی بھی منیٰ کے مقام پر کی جاتی ہے۔ رمی جمرات (شیطانوں کو کنکریاں مارنا) بھی یہاں پر کی جاتی ہے۔ تین دن یہاں پر قیام کیا جاتا ہے۔ بارہ ذی الحجہ تک یہاں قیام واجب ہے تیرہ تاریخ کا قیام اختیاری ہے۔

8۔ وقوف عرفات
نو ذی الحجہ کو میدان عرفات میں حاضر ہونا حج کا رکن اعظم ہے۔ تمام دن یہاں پر گناہوں کی بخشش مانگی جاتی ہے۔ ظہر اور عصر کی نمازیں بھی پڑھی جاتی ہیں اور مغرب کے وقت حجاج یہاں سے مزدلفہ روانہ ہو جاتے ہیں۔

9۔ مزدلفہ کا قیام
میدان عرفات سے مزدلفہ جا کر مغرب اور عشاء کی نمازیں ملا کر پڑھی جاتی ہیں۔ یہ رات حجاج مزدلفہ میں بسر کرتے ہیں۔ نماز فجر کے بعد حجاج کرام منیٰ میں آجاتے ہیں۔

10۔ قربانی
دس تاریخ کو منیٰ پہنچ کر قربانی کی جاتی ہے۔ اس کے بعد حاجی صاحبان احرام کھول دیتے ہیں۔

11۔ رمی
منیٰ میں پتھروں سے بنے تین اونچے اونچے مینار ہیں۔ جن کو جمرات کہتے ہیں۔ دس ذی الحجہ کو جمرہ اولیٰ کو سات کنکریاں ماری جاتی ہیں اور گیارہ و بارہ تاریخ کو ان میں سے ہر ایک کو سات سات کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ یہ شیطان سے بیزاری کا اظہار ہے۔

12۔ طواف زیارت
دس یا گیارہ تاریخ کو خانہ کعبہ کا طواف کیا جاتا ہے۔ اسے طواف زیارت کہتے ہیں اور یہ فرض کے درجے میں ہے۔

13۔ سر منڈوانا
سر منڈوانا یا سر کا ہر بال تھوڑا سا کتروانا بھی مناسک حج میں شامل ہے۔ اس کے بعد حجاج احرام کھول دیتے ہیں۔

طواف وداع
مکے سے اپنے گھر روانہ ہونے سے پہلے حجاج بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں۔ اسے طواف وداع کہا جاتا ہے۔

حج کے فوائد و ثمرات

1۔ مرکزیت
حج مسلمانوں کی مرکزیت کی علامت ہے۔ تمام دنیا کے مسلمان اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے یہاں جمع ہوتے ہیں۔ اس سے ان میں مرکزیت اور وحدت کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

2۔ مساوات
حج کے موقع پر مساوات کا عملی مظاہرہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ سب ایک ہی لباس میں ملبوس، ایک ہی کلمہ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ دوہراتے ہیں۔ رنگ و نسل، قوم و وطن کے تمام امتیازات ختم ہو جاتے ہیں۔

3۔ روحانیت
بیت اللہ روئے زمین پر مقدس ترین مقام ہے۔ اس کی زیارت سے انسان میں روحانیت اپنے کمال کو پہنچتی ہے۔ دیگر مقامات، میدان عرفات، صفا و مروہ کی سعی اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت انسان کی روحانیت کو جلا بخشتی ہے۔

4۔ اخوت
دنیا بھر سے آئے ہوئے مسلمان جو مختلف نسلوں سے تعلق رکھتے ہیں ان کی زبانیں مختلف ہوتی ہیں۔ رنگ اور شکلوں کے اعتبار سے بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ مگر سب محمد عربی ﷺ کے امتی ہونے کی حیثیت سے آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ حج کے موقع پر اخوت کا رشتہ مضبوط سے مضبوط تر ہو جاتا ہے۔

5۔ اتحاد ملی
حج مسلمانوں میں اتحاد و یگانگت پیدا کرنے کا موجب ہوتا ہے۔ ان میں احساس پیدا ہوتا ہے کہ وہ ایک ملت ہیں۔ ان میں ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونے کا جذبہ بھی بیدار ہوتا ہے۔

6۔ ضبطِ نفس

احرام باندھنے کے بعد حاجی پر بہت سی حلال چیزیں حرام ہو جاتی ہیں۔ اس سے اس میں ضبطِ نفس کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

7۔ تکالیف برداشت کرنے کی تربیت

حج کے دوران انسان سفر کی تکلیفیں برداشت کرتا ہے گھر کے آرام کو محض اللہ کی خوشنودی کے لیے قربان کرتا ہے۔ اس میں اللہ کی رضا کے لیے مصائب اور مشکلات کا سامنا کرنے کی عادت پڑتی ہے۔

8۔ نظم وضبط کا مظاہرہ

حج کے موقع پر دنیا بھر سے آئے ہوئے لاکھوں مسلمان مکہ معظمہ میں جمع ہوتے ہیں۔ یہاں پر ہر قسم کے لڑائی جھگڑے، گالی گلوچ کی سخت ممانعت ہے۔ اس طرح حج کے ذریعے سے مسلمانوں کو نظم وضبط کی بہترین تربیت حاصل ہوتی ہے۔

9۔ ملی شوکت کا مظاہرہ

حج کے موقع پر مسلمانوں کی ملی شوکت کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ اور مسلمانوں کے دشمنوں پر ان کی دھاک بیٹھتی ہے کہ مسلمان عظیم قوم ہے جو اللہ کی خوشنودی کے لیے بڑی سے بڑی قربانی کے لیے تیار ہیں۔

10۔ اقتصادی فوائد۔

حج کے موقع پر مکہ معظمہ ایک بین الاقوامی مارکیٹ بن جاتا ہے جہاں جائز طریقے پر کاروبار کے طریقے بھی مسلمانوں کو میسر آتے ہیں اور اہل عرب کے لیے یہ حصول معاش کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔

11۔ سیاسی فوائد

دنیا بھر سے آئے ہوئے مسلمانوں کو یہاں پر اپنے مسائل کے بارے میں تبادلہ خیال کرنے کا موقع بھی میسر آجاتا ہے۔ رابطہ عالم اسلامی کے اجلاس منعقد ہوتے ہیں جس میں مسلمان ممالک کے وہ نمائندے شریک ہوتے ہیں جو حج کی غرض سے یہاں پر آئے ہوتے ہیں۔ باہمی دلچسپی کے معاملات پر غور و خوض کا موقع میسر آتا ہے۔

12۔ گناہوں کی بخشش

مقبول حج کے نتیجے میں حاجی کے پچھلے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حج انسان کے گناہوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کی میل کچیل کو۔

13۔ اصلاح کا جذبہ

جہاں حج سے انسان کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں وہاں اس میں مستقبل کی اصلاح کا جذبہ بھی بیدار ہوتا ہے اور آئندہ کی زندگی کو گناہوں سے پاک رکھنے کا باعث ہوتا ہے۔

سوال نمبر 5۔ جہاد پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔

1۔ مفہوم و معنی

جہاد لفظ "جہد" سے مشتق (نکلا ہوا) ہے۔ جس کے لغوی معنی کوشش کرنے کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں ہر اس کوشش اور جنگ وجدل کو جہاد کہا جاتا ہے جو دین کی حمایت، اشاعت، تحفظ اور سربلندی کے لیے کی جائے۔ عام اصطلاح میں اسلام کی حفاظت و مدافعت اور مسلمانوں پر زیادتی اور ظلم کو روکنے کے لیے جو جنگ کی جاتی ہے اسے جہاد کہا جاتا ہے۔ اس کا دوسرا نام "قتال فی سبیل اللہ" (اللہ کی راہ میں لڑنا) ہے۔ جہاد اپنے اندر وسیع مفہوم رکھتا ہے اور اس کی وسعت تمام زندگی پر چھائی ہوئی ہے۔ اپنی تمام قوتوں اور صلاحیتوں کو راہ حق میں لگا دینا۔ اللہ کی راہ میں زندگی وقف کر دینا اور اس کی رضا و خوشنودی کے لیے اس کے ہر حکم کو ماننا جہاد ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَجَاهِدُوْا فِی اللّٰہِ حَقَّ جِهَادِهٖ (الحج:78)

اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا اس کے جہاد کا حق ہے۔

جہاد کی اقسام

جہاد کے اس وسیع مفہوم کو ذہن نشین کرنے کے لیے اس کی اقسام کو سمجھنا ضروری ہے۔ اس کی چند اقسام درج ذیل ہیں۔

(1) خواہشات نفس کے خلاف

جہاد بالنفس سے مراد ہے اپنے جسم و جان کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں لگانا اور اپنے نفس کی ناجائز خواہشات کا مقابلہ کرنا۔ اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرنے کو آنحضور ﷺ نے "جہاد اکبر" قرار دیا ہے۔ چونکہ اپنی خواہشات کا مقابلہ کرنا اور تزکیہ نفس کے لیے کوشش کرنا جنگ سے کہیں زیادہ مشکل ہے۔

1۔ بہترین جہاد وہ ہے کہ تم اللہ کے لیے اپنے نفس اور خواہشات سے جہاد کرو۔
2۔ مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس سے جہاد کرے۔
3۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ ایک غزوہ سے واپس تشریف لا رہے تھے تو آپ ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا۔ تمہارا آنا مبارک ہو! تم چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف آئے ہو۔ سب سے بڑا جہاد اپنی نفسانی خواہشات کو روکنا ہے۔

(الف) جہاد بالعلم

علم سے جہاد کرنا یہ ہے کہ انسان علم دین سیکھے اور سکھائے اور دوسرے لوگوں کو نیکی کا راستہ دکھائے۔ اسے "تبلیغ" یا جہاد بالعلم بھی کہا جاتا ہے۔ بعض لوگ اسے "جہاد بالدعوت" کا نام بھی دیتے ہیں۔
اپنی تقریر و تحریر اور تبلیغ و دعوت سے دوسرے انسانوں کو فائدہ پہنچانا جہاد بالعلم ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا (الفرقان:52)

اور ان سے (قرآن) کے ذریعے سے جہاد کیجیے جو بڑا جہاد ہے۔

(ب) جہاد بالمال

مالی جہاد یہ ہے کہ ایک مسلمان ترقی اسلام و اشاعت دین اور محتاج انسانوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنا مال اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے خرچ کرے۔ اگر جنگ کا موقع ہو تو مجاہدین کو اسلحہ فراہم کرنے کے لیے اپنا مال اللہ کی راہ میں قربان کر دے۔ اور عام حالات میں غریب و مفلس مسلمانوں کی مالی ضروریات کو پورا کرنے یا دیگر رفاہی کاموں پر اپنا سرمایہ صرف کرے۔ قرآن پاک میں حکم ہے۔

وَأَنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ (البقرة:195)

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو۔

(2) شیطان کے خلاف جہاد

شیطان انسان کو اللہ کی بغاوت پر اکساتا ہے۔ تمام شیطانی قوتوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا بھی جہاد ہے۔ اسی لیے حکم دیا گیا ہے۔ کہ جب کوئی مسلمان کسی برائی کو دیکھے تو اسے روکنے کی بھرپور کوشش کرے۔ قرآن کریم نے ہر شیطانی قوت کو طاغوت کا نام دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ج وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ (النساء:76)

جو لوگ مومن ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں۔

(الف) جہاد بالدعوت

جہاد کی ایک صورت یہ ہے کہ لوگوں کو تبلیغ کے ذریعے ہدایت کی راہ دکھائی جائے۔ دعوت کا اصل اور صحیح طریقہ موعظہ حسنہ اور پند و نصیحت ہے۔ اس ضمن میں ہمیشہ حق گوئی کو اپنا شعار بنایا جائے۔ حدیث میں آتا ہے کہ سب سے بڑا جہاد جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے۔
ایک اور حدیث میں ایمان کے تین مدارج اس طرح بیان کئے گئے ہیں کہ بدی کو اپنے ہاتھ سے روکنا اور مٹانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اگر ہاتھ سے نہ مٹا سکے تو زبان سے مٹائے اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اس کو اپنے دل سے برا جانے۔ یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔

(3) جہاد بالسیف

حق و باطل کی کشمکش میں وہ مقام آ کر رہتا ہے جب طاغوتی طاقتیں حق کا رستہ روکنے اور اسے مٹانے کے لیے کھلی جنگ پر اتر آتی ہیں۔ پھر مسلمانوں کے لیے ملی تحفظ اور بقائے دین کے لیے ان سے نبرد آزما ہونا ضروری ہو جاتا ہے۔ جہاد بالسیف کا لفظی معنی ہے: تلوار کے ذریعے جہاد۔ چنانچہ ہر قسم کے آلات جنگ، گولہ بارود اور میزائلوں کے ساتھ لڑائی کرنا جہاد بالسیف کے ضمن میں آتا ہے۔ جہاد بالسیف کی دو اقسام ہیں: (۱) مدافعانہ جہاد (۲) مصلحانہ جہاد

جہاد کے مقاصد

1۔ اسلام اور اہل اسلام کا دفاع

جہاد کا مقصد اولین اسلام اور اہل اسلام کا دفاع ہے۔ دین کے تحفظ کے لیے جنگ کرنے کا حکم ہے۔ چنانچہ سورۃ بقرہ میں ارشاد ہے:۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ (البقرة:190)

2۔ قیام امن

جہاد کا ایک اہم مقصد قیام امن بھی ہے۔ جب تک شریر قوتوں کو دنیا سے نیست و نابود نہ کر دیا جائے اس وقت تک امن کا قیام ممکن نہیں۔ اسی لیے اسلام ان شر پسندوں کو ختم کرنے کا حکم دیتا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:۔

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
(البقرۃ:193)

لڑو تم ان سے (کافروں سے) یہاں تک کہ فتنہ وفساد باقی نہ رہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر 251 میں ارشاد ہے:۔

"اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کا ایک دوسرے سے زور نہ توڑتا تو اس زمین میں فساد ہو جاتا"۔

3۔ مظلوموں اور بیکسوں کی اعانت

جہاد کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ مظلوم اور بیکس مسلمانوں کو دشمنوں کو مظالم اور سختیوں سے نجات دلائے جائے۔ جب نبی کریم ﷺ اور مسلمانوں نے مدینہ ہجرت فرمائی تو کچھ کمزور عورتیں، بوڑھے اور بچے مدینہ منورہ ہجرت کر کے نہ جاسکے۔ ان پر بڑی سختیاں کی گئیں۔ ان کو ان مظالم سے نجات دلانے کی تلقین قرآن مجید نے سورۃ النساء کی آیت نمبر 75 میں فرمائی ہے:۔

"تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد نہیں کرتے جبکہ کمزور مرد، عورتیں اور بچے کہہ رہے ہیں کہ اے پروردگار ہمیں اس بستی سے (مکہ سے) نکال جس کے باشندے ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنے پاس سے مدد بھیج (سورۃ النساء 75)

4۔ مذہبی آزادی

جہاد کا مقصد مذہبی آزادی بھی ہے۔ وہ صرف مسلمانوں کی مذہبی آزادی کا ہی محافظ نہیں بلکہ ہر مذہب کے پیروؤں کو یہ حق عطا کرتا ہے۔ چنانچہ سورہ حج کی آیت 40 میں اذن جہاد کے ساتھ ہی جہاد کا مقصد بھی بتا دیا گیا ہے۔ اگر جہاد نہ ہوتا تمام مذاہب کی عبادت گاہیں مسمار کر دی جاتیں لیکن جہاد ان سب کی آبادی اور تحفظ کا ضامن ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جہاد کا ایک مقصد مذہبی آزادی بھی ہے۔

جہاد کن حالات میں فرض ہوتا ہے۔

اسلام امن و آشتی کا مذہب ہے۔ کسی کے ساتھ زیادتی کرنے کی اسلام اپنے پیروؤں کو اجازت نہیں دیتا۔ دشمنوں کی ایذا رسانیوں پر تحمل اور بردباری کی تلقین کرتا ہے مگر بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان پر نرمی کا الٹا اثر ہوتا ہے۔ ان کی شرانگیزیوں میں اور اضافہ ہوتا ہے۔ تو ایسے ہی موقع پر اسلام جہاد کی اجازت دیتا ہے۔

1۔ دشمن اسلامی ریاست پر حملہ آور ہو:

سورۃ البقرہ آیت 190 میں ارشاد ہے۔ "لڑو تم اللہ کی راہ میں ان سے جو تم سے لڑتے ہیں۔" حملہ کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ وہ مسلمانوں کو آکر قتل کرنا شروع کر دیں بلکہ ان کا ارادہ بھی حملہ کے برابر ہے۔

2۔ دشمن اہل اسلام پر ظلم وستم ڈھائے:

سورۃ نساء کی آیت 75 میں ارشاد ہے کہ "تمہیں کیا ہو گیا ہے تم اللہ کی راہ میں جہاد نہیں کرتے۔ جب کہ کمزور مرد، عورتیں اور بچے کہہ رہے ہیں۔ اے پروردگار تو ہمیں نکال اس بستی سے جس کے باشندے ظالم ہیں"۔

3۔ دشمن مسلمانوں کو مذہبی آزادی نہ دے:

جہاد اس وقت فرض ہو جاتا ہے جب دشمن مسلمانوں کو آزادی کے ساتھ ان کی عبادات اور دیگر فرائض ادا نہ کرنے دے۔ سورۃ حج کی آیت 39-40 میں مسلمانوں کو جہاد کی اجازت دینے کا سبب یہ بتایا کہ کافر مسلمانوں کو مکمل مذہبی آزادی نہیں دیتے تھے۔ اور ان پر ظلم ڈھاتے تھے صرف اس قصور میں کہ وہ کہتے تھے ہمارا رب اللہ ہے۔

4۔ دشمن عہد شکنی کا مرتکب ہو:

اگر دشمن عہد شکنی مرتکب ہو تو سورۃ توبہ کی آیت 12 میں ان سے جہاد کرنے کا حکم ہے۔ سورۃ الانفال میں بھی حکم ہے کہ جو کافر ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اگر تم انہیں جنگ میں پاؤ تو ایسا حملہ کرو کہ وہ بھاگ جائیں۔

سوال نمبر 6۔ والدین کے حقوق تحریر کریں۔

1۔ عزت واحترام

اولاد کا سب سے پہلا فرض یہ ہے کہ وہ والدین کی عزت واحترام کریں۔ کوئی کام یا بات ایسی نہ کریں جس سے والدین کی دل آزاری ہو یا اس سے ان کی بے عزتی کا پہلو نکلتا ہو۔ ارشاد خداوندی ہے کہ تم ان کے سامنے اف تک نہ کرو۔ اور نہ ہی ان کو جھڑکو اور ان سے ادب کے ساتھ بات کرو۔ (سورۃ بنی اسرائیل 23)

2۔اطاعت وفرمانبرداری

اولاد کا دوسرا اہم فرض یہ ہے کہ وہ اپنے والدین کے ہر جائز حکم کی بجا آوری کریں۔حدیث میں آیا ہے ماں باپ کی اطاعت میں خدا کی اطاعت ہے اور ماں باپ کی نافرمانی میں خدا کی نافرمانی ہے۔اسلام کافر اور مشرک والدین کے ساتھ بھی حسن سلوک کی تعلیم دیتا ہے اسلام کی رو سے والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے۔

3۔خدمت وحسن سلوک

اولاد کا یہ بھی فرض ہے کہ جب والدین بوڑھے ہو جائیں تو ان کی جسمانی اور مالی خدمت بھی کرے۔ویسے تو عمر کے ہر حصے میں والدین کی خدمت باعث ثواب ہے۔مگر بڑھاپے کی حالت میں خدمت کا ثواب بہت زیادہ ہے۔حضور ﷺ کا ارشاد ہے جو بیٹا اپنے والدین کو محبت، رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ہر نظر کے بدلے ایک مقبول حج کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ارشاد خداوندی ہے۔

وبالوالدین احسانا

اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔

ایک حدیث میں وارد ہے۔خوار ہوا خوار ہوا خوار ہوا وہ شخص جس نے ماں باپ دونوں یا ان میں سے ایک کو بڑھاپے میں پایا اور جنت میں داخل نہ ہوا۔(مسلم)

بہر حال اسلامی تعلیمات کی رو سے والدین کا اولاد پر حق ہے کہ وہ جان اور مال سے والدین کی خدمت کریں اور ان کی رضا جوئی کے لئے بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہ کریں۔

4۔والدین کے رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک

اسلام نے جہاں والدین کے ساتھ حسن سلوک اور خدمت کا حکم دیا ہے وہاں ان کے رشتہ داروں کے ساتھ بھی حسن سلوک کی تعلیم دی ہے۔کیونکہ اس سے بھی والدین کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔جس نے اسلام میں صلہ رحمی کو توڑا وہ جنت سے محروم ہو گیا۔بہر حال بہن بھائیوں کی خدمت والدین ہی کی خدمت کا درجہ رکھتی ہے اس پر بھی بڑا اجر اور ثواب ہے۔

5۔والدین کے احباب سے حسن سلوک

اولاد کا یہ بھی فرض ہے کہ والد کی وفات کے بعد اپنے والد کے دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور والدہ کی وفات کے بعد اس کی سہیلیوں سے شفقت، محبت سے پیش آئے۔خدمت اور امداد بھی کرتا رہے۔حدیث شریف میں بھی بہترین نیکی والدین کے تعلقات کو برقرار رکھنا قرار دی ہے۔

6۔دعائے مغفرت ورحمت

والدین کا اولاد پر یہ بھی حق ہے کہ ان کی زندگی میں ان کی وفات کے بعد ان کے حق میں مغفرت اور رحمت کی دعا کرے۔قرآن مجید بھی والدین حق میں دعائے مغفرت کی تعلیم دی ہے۔ارشاد خداوندی ہے:۔

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا (سورۃ اسراء:24)

اے میرے پروردگار ان دونوں (والدین) پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا۔

اپنے والدین کے لیے دعائے مغفرت کرنا انبیاء کی بھی سنت ہے۔قرآن مجید میں مختلف انبیاء کی دعائیں مذکور ہیں۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ (سورۃ ابراھیم:41)

اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین کو بخش دے۔

7۔صدقہ جاریہ کا قیام:

اولاد کا یہ بھی فرض ہے کہ اپنے والدین کی مغفرت کے لیے کوئی صدقہ جاریہ قائم کر دے تاکہ ان کو مرنے کے بعد بھی ثواب ملتا رہے۔مثلاً دینی درس گاہ قائم کر دے۔کنواں بنوا دے۔مسجد تعمیر کروائے۔یہ ایسے اعمال ہیں جن کا ثواب مدتوں جاری رہتا ہے۔اصل خدمت بھی ہے کہ جب والدین فوت ہو جائیں اور کوئی نیک عمل بھی نہ کر سکیں اس وقت والدین کو یاد رکھے اور ان کے نام پر نیک عمل سر انجام دے۔

حصہ معروضی باب نمبر 3 بورڈ پیپرز 2011-2018

1- ام جمیل بیوی تھی:
(A) مسلیمہ کذاب کی (B) عبداللہ بن ابی کی (C) ابولہب کی (D) ابوجہل کی

2- ایک کافر نے اوجھڑی سجدہ کی حالت میں آپ ﷺ کی پشت پر ڈالی:
(A) ابوجہل (B) کعب بن اشرف (C) عقبہ بن ابی معیط (D) عتبہ

3- ذکر کی افضل ترین صورت ہے: (5 مرتبہ)
(A) اللہ کو یاد کرنا (B) ڈرنا (C) نیکوکاری (D) نماز

4- عفو ایک بہترین صفت ہے: (2 مرتبہ)
(A) معاشرتی (B) سیاسی (C) مذہبی (D) اخلاقی

5- رسول اللہ ﷺ نے نبوت کے بعد مکہ میں گزارے: (2 مرتبہ)
(A) 8 سال (B) 10 سال (C) 12 سال (D) 13 سال

6- ابولہب سے آپ ﷺ کا رشتہ تھا:
(A) چچازاد (B) دوہرا (C) چچا (D) کوئی نہیں

7- بنی ہاشم شعب ابی طالب میں مقیم رہے: (3 مرتبہ)(2018)
(A) 3 سال (B) 2 سال (C) 7 سال (D) 5 سال

8 ذکر کا معنی کیا ہے؟
(A) پیار (B) دین (C) نصیحت (D) دوستی

9- اخوت کے معنی ہیں: (2 مرتبہ)(2018)
(A) بھائی چارہ (B) اتحاد (C) محبت (D) انصاف

10- صبر کے لغوی معنی ہیں: (2 مرتبہ)(2018)
(A) کھڑا ہونا (B) بیٹھنا (C) روکنا اور برداشت کرنا (D) عادت

11- حضور اکرم ﷺ نے فرمایا------- کا نافرمان جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا:
(A) والدین (B) اساتذہ (C) ہمسایوں (D) رشتے داروں

12- رسول اکرم ﷺ نے -------- کو قبیلہ دوس میں دعوت اسلام کے لئے بھیجا:
(A) حضرت عمرؓ (B) حضرت علیؓ (C) حضرت عثمانؓ (D) حضرت طفیل بن عمرو دوسی

13- آپؐ سے معاشرتی مقاطعہ --------- نبوی کیا گیا:
(A) 6th (B) 7th (C) 8th (D) 9th

14- حضور پاک ﷺ نے مکہ میں تبلیغ کی:
(A) آٹھ سال (B) تیرہ سال (C) اٹھارہ سال (D) دس سال

15- غیبت کرنا اپنے مردہ بھائی کا کھانا ہے:
(A) گوشت (B) دماغ (C) کھانا (D) ہڈیاں

16- حضور پاک ﷺ نے مدینے میں گزارے: (4 مرتبہ)(2018)
(A) تیرہ سال (B) دس سال (C) چالیس سال (D) تریسٹھ سال

17- رشتہ مواخات کیا ہے؟
(A) رشتہ داری (B) بھائی بھائی ہونا (C) قریبی رشتہ دار (D) دوستی

18- ذکر کی اقسام ہیں: (4 مرتبہ)
(A) دو (B) تین (C) چار (D) ایک

19- "صلہ رحمی" سے کیا مراد ہے: (4 مرتبہ)(2018)
(A) اولاد کے ساتھ اچھا سلوک کرنا (B) رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا
(C) والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا (D) حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں

20۔ مساوات کا معنی ہے: (2 مرتبہ)

(A) مدد کرنا (B) کوشش کرنا (C) برابری (D) تقسیم

21۔ دلوں کے اطمینان کا باعث ہے:

(A) حج (B) روزہ (C) عبادت (D) ذکر

22۔ اسوۃ کے معنی ہیں: (2 مرتبہ)

(A) سردار (B) شہر (C) نمونہ (D) طاقت

23۔ جنت میں لے جانی والی ہے:

(A) پارسائی (B) عبادت (C) سچائی (D) زکوٰۃ

24۔ عقیدہ ختم نبوت ثابت ہے:

(A) قرآن سے (B) حدیث سے (C) اجماع سے (D) تمام سے

25۔ اخوت کا اصلی معنی ہے:

(A) فرقہ بندی (B) گروہ بندی (C) بھائی چارہ (D) نسل انسانی

26۔ اخوت کا لغوی معنی ہے:

(A) فرقہ بندی (B) گروہ بندی (C) بھائی چارہ (D) نسل انسانی

27۔ صبر کیجئے اگر آپ کسی میں ہوں:

(A) مشکل (B) افسردگی (C) حادثہ (D) بیماری

28۔ جو اپناتے ہیں ------- وہ مومن ہیں:

(A) صفائی (B) عفوودرگزر (C) خلوص (D) ستھرائی کو

29۔ پہلی اسلامی ریاست قائم ہوئی:

(A) طائف (B) بغداد (C) مکہ مکرمہ (D) مدینہ منورہ

30۔ مساوات کا بہترین مظہر ہے: (3 مرتبہ)(2018)

(A) حج (B) جمعہ (C) نماز (D) عیدین

31۔ حضرت ابوبکرؓ سارا مال لے آئے:

(A) غزوہ بدر میں (B) غزوہ احد میں (C) غزوہ حنین میں (D) غزوہ تبوک میں

32۔ تبلیغ میں سب سے زیادہ تکالیف اٹھائیں:

(A) حضرت نوحؑ (B) حضرت موسیٰؑ (C) حضرت محمدؐ (D) حضرت عیسیٰؑ

33۔ مساوات کی عملی تربیت گاہ ہے:

(A) گھر (B) مسجد (C) میدان (D) بازار

2017

34۔ نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے:

(a) حضرت صہیب رومی (b) حضرت سلمان فارسی (c) حضرت زید بن حارثہ (d) حضرت مصعب بن عمیر

35۔ کس کے کہنے پر عقبہ بن ابی معیط نے آپ کی کمر پر اوجھڑی ڈالی:

(a) ابوجہل (b) ابولہب (c) شیبہ (d) کعب بن اشرف

36۔ قربانی یادگار ہے حضرت:

(a) ابراہیمؑ کی (b) اسماعیلؑ کی (c) عیسیٰؑ کی (d) جبرائیل امین کی

37۔ حضرت جعفر طیار کی زوجہ محترمہ کا نام ہے:

(a) اسما بنت ابوبکر (b) اسما بنت عمیس (c) ام کلثوم (d) رقیہ

38۔ مسجد نبوی کے مقابل کون سی مسجد تعمیر کی گئی؟

(a) مسجد نمرہ (b) مسجد ضرار (c) مسجد اقصیٰ (d) مسجد قباء

39۔ حضرت محمد ﷺ نے کس غزوہ میں خندق کھودی؟

(a) احزاب (b) بدر (c) سویق (d) تبوک

40- حضرت جعفرؓ کس غزوہ میں شہید ہوئے؟

(a) غزوہ حنین (b) غزوہ بدر (c) غزوہ موتہ (d) غزوہ احد

41- حضور نبی کریم ﷺ نے نماز تراویح کتنے دن ادا کی؟

(a) چودن (b) تین دن (c) چاردن (d) آٹھ دن

42- پہلے غزوہ کا نام کیا ہے؟

(a) غزوہ تبوک (b) غزوہ بدر (c) غزوہ احد (d) غزوہ فتح مکہ

43- مخلوقات میں کس نے سب سے پہلے تکبر کیا:

(a) شیطان نے (b) نمرود نے (c) فرعون نے (d) قابیل نے

44- ذکر کے لغوی معنی ہیں:

(a) یاد کرنا (b) مذکر (c) اللہ اکبر (d) نماز

45- نبوت کے کس سال دشمنان اسلام نے بنوہاشم سے قطع تعلق کیا؟

(a) دس نبوی (b) گیارہ ہجری (c) سات نبوی (d) 610ء

46- کس غزوہ پر خندق کھودی گئی؟

(a) غزوہ احزاب (b) غزوہ احد (c) غزوہ بدر (d) غزوہ سویق

47- اسماء بنت عمیس کس صحابی کی بیوی تھیں؟

(a) حضرت جعفرؓ (b) حضرت عثمانؓ (c) حضرت عمرؓ (d) حضرت علیؓ

48- تکبر کا لغوی معنی ہے:

(a) بڑا آدمی بننا (b) منافقت کرنا (c) حسد کرنا (d) خود کو بڑا اور برتر ظاہر کرنا

49- حضور ﷺ رحمت ہیں:

(a) انسانوں کے لئے (b) تمام جہانوں کے لئے (c) جانوروں کے لئے (d) فرشتوں کے لئے

50- ابولہب کی بیوی کون تھیں؟

(a) ام جمیل (b) اسماء (c) بنت حارث (d) کلثوم

51- کس غزوہ میں نبی کریم ﷺ کے دندان مبارک شہید ہوئے:

(a) بدر (b) خندق (c) احد (d) موتہ

----2018----

52- حضرت جعفر طیار کی زوجہ محترمہ کا نام ہے:

(a) حضرت اسماء بنت عمیس (b) حضرت اسماء بنت ابوبکر (c) حضرت ام کلثوم (d) حضرت رقیہ

جوابات

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
C	C	D	D	D	C	A	C	A	C	A	D
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24
B	B	A	B	B	B	B	C	D	C	C	D
25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36
C	C	A	B	D	C	D	C	B	C	A	A
37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48
B	D	A	C	B	C	A	A	C	A	A	D
49	50	51	52								
B	A	C	A								

مختصر سوالات باب نمبر 3 بورڈ پیپرز 2011-18

سوال نمبر 1۔ حضور ﷺ کی رحمت کے بارے میں کسی آیت کا ترجمہ لکھیں۔
جواب۔ ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔
سوال نمبر 2۔ صحابہ کرامؓ کے رشتہ مواخات کی وضاحت کریں۔
جواب۔ ہجرت مدینہ کے بعد آپ ﷺ نے مہاجرین مکہ اور انصار مدینہ کے درمیان اخوت اور بھائی چارہ قائم فرمایا تھا۔ اسے مواخات مدینہ کہتے ہیں۔ ایک روایت کے مطابق اس مواخات میں 90 افراد 45 مہاجر اور 45 انصار شامل تھے۔
سوال نمبر 3۔ نبی کریم ﷺ نے مساوات کا عملی مظاہرہ کیا دو مثالیں تحریر کریں۔
جواب۔ (الف) آپ ﷺ نے آزاد کردہ غلام حضرت زید بن حارثؓ کا نکاح اپنی پھوپھی زاد بہن حضرت زینبؓ سے کر دیا۔
(ب) غزوہ خندق کے موقع پر آپ ﷺ خود خندق کھودنے میں شریک ہوئے نیز مسجد قبا اور مسجد نبوی کی تعمیر میں بھی خود حصہ لیا۔
سوال نمبر 4۔ آیت کا ترجمہ لکھیں۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
جواب۔ ترجمہ: بے شک اللہ عدل اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے۔
سوال نمبر 5۔ حضور ﷺ کے راستے میں کون کانٹے بچھاتی تھی؟ (2 مرتبہ)(2018)
جواب۔ ابولہب کی بیوی ام جمیل حضور ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھاتی تھی۔
سوال نمبر 6۔ حضور ﷺ کی عورتوں پر شفقت کی ایک مثال دیں۔
جواب۔ (الف) دختر کشی یعنی بیٹیوں کو زندہ درگور کرنے کی مخالفت فرمائی۔
(ب) ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کی حیثیت سے حقوق دلوائے۔
سوال نمبر 7۔ ذکر کی تین اقسام لکھیں۔
جواب۔ (۱) ذکر قلبی (۲) ذکر لسانی (۳) ذکر عملی
سوال نمبر 8۔ ان دو مساجد کے نام لکھیں جن کی تعمیر میں نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک سے کام کیا۔ (3 مرتبہ)(2018)
جواب۔ (۱) مسجد قبا (۲) مسجد نبوی
سوال نمبر 9۔ اسوہ حسنہ کے بارے میں قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں۔
جواب۔ تمہارے لیے اللہ کے رسول ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔
سوال نمبر 10۔ ذکر کے معنی اور اقسام لکھیں۔
جواب۔ ذکر کے لغوی معنی یاد کرنا، بھولی ہوئی چیز کو یاد کرنا
ذکر کی اقسام: (۱) ذکر قلبی (۲) ذکر عملی (۳) ذکر لسانی
سوال نمبر 11۔ اخوت کے لغوی معنی کیا ہیں؟
جواب۔ اخوت کے لغوی معنی: بھائی چارہ، بھائی بندی اور بھائی بھائی کے ہیں۔
سوال نمبر 12۔ منافق کی سزا کیا ہے؟
جواب۔ بے شک منافقین جہنم کے سب سے نچلے گڑھے میں ہوں گے۔ (القرآن)
سوال نمبر 13۔ حضور پاک ﷺ کی یتیموں پر شفقت کی ایک مثال دیں۔ (3 مرتبہ)(2018)
جواب۔ غزوہ موتہ کے موقع پر حضرت جعفر طیارؓ شہید ہو گئے تو آپ ﷺ ان کے گھر تشریف لائے اور حضرت جعفرؓ کی بیوی سے فرمایا کہ جعفرؓ کے بچوں کو بلاؤ۔ آپ ﷺ نے بچوں کو سینے سے لگایا اور رو پڑے۔
سوال نمبر 14۔ اسلام سے پہلے آپ ﷺ کو کس لقب سے پکارا جاتا تھا؟
جواب۔ اسلام سے پہلے آپ ﷺ کو صادق و امین کے لقب سے پکارا جاتا تھا۔
سوال نمبر 15۔ منافق کی دو اقسام لکھیے۔ (3 مرتبہ)(2018)
جواب۔ (۱) اعتقادی منافق (۲) عملی منافق
سوال نمبر 16۔ "حضور اکرم ﷺ کا فروں پر رحمت" کے عنوان پر مختصر نوٹ لکھیں۔
جواب۔ (۱) طائف والوں کے مظالم کے باوجود آپ ﷺ نے ان کے لیے بددعا نہ کی۔
(۲) آپ ﷺ کی موجودگی کی وجہ سے کفار مکہ عذاب الٰہی سے محفوظ رہے۔

سوال نمبر 17۔ صبر و استقلال کے لغوی اور اصطلاحی معنی لکھیں۔ (3 مرتبہ)(2018)

جواب۔ صبر کے لغوی معنی رُکنا، برداشت کرنا اور استقلال کے معنی استحکام اور مضبوطی کے ہیں۔ جبکہ دین کی اصطلاح میں صبر و استقلال سے مراد دل کی مضبوطی، اخلاقی بلندی اور ثابت قدمی کا نام صبر و استقلال ہے۔

سوال نمبر 18۔ حضور ﷺ صبر و استقلال کے پیکر تھے دو مثالیں دیں۔ (2 مرتبہ)(2018)

جواب۔ (1) کفار نے تین سال شعب ابی طالب میں محصور رکھا لیکن حضور ﷺ نے صبر و استقلال سے مقابلہ کیا۔
(۲) طائف والوں کے برے اور ظالمانہ سلوک پر صبر کا مظاہرہ کیا۔

سوال نمبر 19۔ اسلام میں عزت و فضیلت کا معیار کیا ہے؟

جواب۔ اسلام میں عزت و فضیلت کا معیار تقویٰ ہے حضور ﷺ کا فرمان گرامی ہے: تم میں سے بہتر وہ ہے جو متقی ہو اور پرہیزگار ہو۔

سوال نمبر 20۔ مواخات مدینہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ حضور اکرم ﷺ نے ہجرت کے بعد ہر مہاجر کو کسی انصاری کا دینی بھائی بنا دیا۔ اس رشتے کو رشتہ مواخات یا مواخات مدینہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 21۔ ذکر کے دو فوائد تحریر کریں۔

جواب۔ (۱) ذکر کرنے سے سکون قلب ملتا ہے۔ (۲) ذکر سے اللہ کا قرب نصیب ہوتا ہے۔
(۳) ذکر قبولیت دعا کا سبب ہے۔ (۳) ذکر کی بدولت جنت کا حصول ممکن ہے۔

سوال نمبر 22۔ رحمت العالمین سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ رحمت العالمین سے مراد تمام جہانوں کے لیے رحمت حضور ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہان والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

سوال نمبر 23۔ پہلی مسلم ریاست کی بنیاد کہاں رکھی گئی؟ (2 مرتبہ)(2018)

جواب۔ پہلی مسلم ریاست کی بنیاد مدینہ میں رکھی گئی۔

سوال نمبر 24۔ کس چیز سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے؟

جواب۔ ترجمہ: آگاہ رہو اطمینان قلب اللہ کے ذکر سے حاصل ہوتا ہے۔

سوال نمبر 25۔ افضل الذکر کیا ہے؟

جواب۔ افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ ہے۔ یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

سوال نمبر 26۔ ذکر کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔ (2 مرتبہ)(2018)

جواب۔ ذکر کے لغوی معنی کسی یاد کرنا اور دین کی اصطلاح میں اس سے مراد اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا۔

سوال نمبر 27۔ ابولہب کی بیوی کا کیا نام تھا؟

جواب۔ ابولہب کی بیوی کا نام "ام جمیل" تھا۔

سوال نمبر 28۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ کا ترجمہ کریں۔

جواب۔ ترجمہ: بے شک ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

سوال نمبر 29۔ آپ ﷺ بچوں کے پاس سے گزرتے ہوئے ان سے کیسا سلوک کرتے؟

جواب۔ آپ ﷺ جب بھی بچوں کے پاس سے گزرتے تو آپ ﷺ خود بچوں کو سلام کرتے تھے اور جب موسم کا نیا پھل آتا تو سب سے پہلے بچوں کو کھلاتے۔

سوال نمبر 30۔ آپ ﷺ کا مکان اور غذا کیسی تھی؟

جواب۔ آپ ﷺ کا مکان بہت چھوٹا اور غذا بہت سادہ تھی۔ بعض اوقات کئی کئی روز تک چولہے میں آگ نہیں جلتی تھی۔

سوال نمبر 31۔ شعب ابی طالب میں محصوری سے کیا مراد ہے؟/ شعب ابی طالب کی وجہ شہرت بیان کریں۔ (3 مرتبہ)(2018)

جواب۔ اہل مکہ نے نبوت کے ساتویں سال محرم الحرام میں خاندان بنو ہاشم سے قطع تعلق کر لیا جس کی رو سے تمام قبائل عرب کو اس بات کا پابند کیا گیا کہ وہ بنو ہاشم سے ہر طرح کا لین دین اور میل جول بند کر دیں اور ابولہب کے سوا پورا خاندان بنو ہاشم تین سال تک حضرت محمد ﷺ کے ساتھ شعب ابی طالب میں محصور رہا۔

سوال نمبر 32۔ دو غلام صحابہ کرام کے نام لکھیں؟

جواب۔ (۱) حضرت بلال حبشیؓ (۲) حضرت سلمان فارسیؓ

سوال نمبر 33۔ عفو و درگزر کے سلسلہ میں نبی اکرم ﷺ کی زندگی کی ایک مثال بیان کریں۔

جواب۔ (۱) فتح مکہ کے موقع پر جانی دشمنوں اور سخت کافروں کو بھی عام معافی دے دی بلکہ ابوسفیان کے گھر کو دار الامن قرار دے دیا۔
(۲) اپنے چچا حضرت حمزہؓ کا کلیجہ نکال کر چبانے والی ہندہ کو بھی فتح مکہ کے موقع پر معاف فرما دیا۔

سوالنمبر 34۔ ذکر کے بارے میں ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب۔ ترجمہ: پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔

سوالنمبر 35۔ حضور ﷺ کی اپنی امت پر شفقت کی ایک مثال لکھیں۔

جواب۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نبی کریم ﷺ کو پوری امت کے لیے رفیق و شفیق قرار دیا ہے۔

(ا) آپ ﷺ مقروض صحابہ کرام کا قرض اپنے پاس سے ادا فرماتے۔

(۲) نماز مختصر فرما دیتے، نماز تراویح 3 دن ادا فرمائی۔

سوالنمبر 36۔ صبر کے بارے میں ایک قرآنی آیت یا اس کا ترجمہ لکھیں۔

جواب۔ ترجمہ: اور جو مصیبت آپ ﷺ کو پیش آئے اسے برداشت کرو یہ بڑے عزم کی بات ہے۔

سوالنمبر 37۔ غلاموں کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب۔ آپ ﷺ نے فرمایا غلام تمہارے بھائی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا ماتحت بنایا۔ تم جو کھاؤ ویسا ہی انہیں بھی کھلاؤ اور جو خود پہنو ویسا ہی انہیں بھی پہناؤ اور ان کی طاقت سے زیادہ ان پر کام کا بوجھ نہ ڈالو۔

سوالنمبر 38۔ مساوات کے سلسلے میں آپ ﷺ کا کوئی واقعہ لکھیں۔ (3 مرتبہ)(2018)

جواب۔ رسول اکرم ﷺ نے اسلام کی پہلی مسجد قبا کی تعمیر میں خود حصہ لیا اور اسی طرح مسجد نبوی کی تعمیر میں آپ ﷺ نے باقی تمام صحابہ کے ساتھ مل کر کام کیا۔

سوالنمبر 39۔ آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کب اور کہاں دیا۔

جواب۔ حضور ﷺ نے 9 ذی الحج بروز جمعہ دس ہجری کو مکہ مکرمہ میں آخری حج ادا فرمایا۔

----2016----

سوالنمبر 40۔ امت پر شفقت و رحمت سے متعلق آپ ﷺ نے کیسا سلوک فرمایا؟

جواب۔ حضور ﷺ مقروض صحابہ کا قرض اپنے پاس سے ادا فرماتے۔ بحالت ضروری نماز و خطبہ مختصر فرما دیتے۔ یہاں تک کہ بقول حضرت عائشہؓ آپ اپنے پسندیدہ عمل کو بھی ترک کر دیتے کہ وہ کہیں وہ عمل امت پر فرض کی حیثیت سے عائد نہ ہو جائے۔ مثلاً نماز تراویح صرف تین دن مسجد میں ادا فرمائی اور بعد ازاں یہ خیال مانع ہوا کہ نماز تراویح امت پر فرض نہ کر دی جائے۔

سوالنمبر 41۔ ابولہب اور ام جمیل نے آپ ﷺ کے ساتھ کیسا سلوک فرمایا؟

جواب۔ ابولہب حضور ﷺ کا چچا تھا لیکن جب سے آپ ﷺ نے تبلیغ دین شروع کی۔ ابولہب اور اس کی بیوی ام جمیل دونوں آپ ﷺ کے دشمن ہو گئے۔ ابولہب نے یہ کہنا شروع کر دیا لوگو! یہ دیوانہ ہے (معاذ اللہ) اس کی باتوں پر کان نہ دھرو۔ اس کی بیوی حضور ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھاتی تھی۔ جس کی وجہ سے کئی مرتبہ آپ ﷺ کے تلوے لہولہان ہو گئے۔

سوالنمبر 42۔ آپ ﷺ نے صحابہ کے ساتھ مل کر کام کیا۔ دو مثالیں دیں۔

جواب۔ i۔ مسجد قباء میں اور مسجد نبوی کی تعمیر کے وقت حضرت محمد ﷺ نے صحابہ کرامؓ کے ساتھ مل کر کام کیا۔

ii۔ اسی طرح غزوہ احزاب کے موقع پر آپ ﷺ مسلمانوں کے ساتھ خندق کھودنے میں شریک رہے۔

سوالنمبر 43۔ دو غیر عرب صحابہ کے نام تحریر کیجیے۔

جواب۔ i۔ سلمان فارسی ii۔ بلال حبشی iii۔ صہیب رومی۔

سوالنمبر 44۔ ترجمہ کیجیے: اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ (3 مرتبہ)(2018)

جواب۔ خوب سن لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے۔

سوالنمبر 45۔ حیات رسول ﷺ سے اخوت کی مثال دیں۔

جواب۔ حضور اکرم ﷺ مکہ سے ہجرت فرما کر جب مدینہ تشریف لے گئے تو آپ ﷺ نے مہاجرین مکہ اور انصار مدینہ کے درمیان رشتہ مواخات قائم کر دیا۔ ہر مہاجر کو کسی انصاری کا دینی بھائی بنا دیا اور اس طرح اخوت و محبت کا ایسا رشتہ قائم کر دیا جس کی مثال تاریخ عالم میں نہیں ملتی۔

سوالنمبر 46۔ عفو و درگزر پر کسی قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیے۔

جواب۔ "اور وہ دبا لیتے ہیں غصہ اور معاف کرتے ہیں لوگوں کو"

سوالنمبر 47۔ اسلام سے قبل عورتوں کی کیا حالت تھی اس پر چار سطور لکھیے۔

جواب۔ اسلام سے قبل معاشرے میں عورتوں کی کوئی عزت نہ تھی وہ ظلم و ستم کا شکار تھیں عرب کے لوگ تنگ و عار یا بھوک اور افلاس کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل اور بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے۔

سوال نمبر 48۔ حضور ﷺ نے خطبہ حج الوداع میں مساوات کا کیا درس دیا؟

جواب۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو تم سب کا پروردگار ایک ہے اور تم سب کا باپ (آدم) ایک ہے۔ کسی عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر، سرخ کو کالے پر، کالے کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے۔

سوال نمبر 49 تسبیح فاطمہ سے کیا مراد ہے؟ (3 مرتبہ)(2018)

جواب۔ نماز کے بعد تینتیس (33) سُبْحَانَ اللهِ، تینتیس (33) بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور چونتیس (34) بار اَللهُ اَكْبَرُ پڑھنا بھی ذکر الٰہی ہے۔ یہ ذکر نبی کریم ﷺ نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو سکھایا اس لیے اس ذکر کا نام تسبیح فاطمہ ہے۔

سوال نمبر 50۔ مسجد مساوات کی بہترین جگہ ہے وضاحت کیجیے۔

جواب۔ مسجد مسلمانوں کے لئے مساوات کی ایک عملی تربیت گاہ ہے۔ نماز مساوات کا بہترین مظہر ہے۔ خواہ امیر ہو یا غریب، بڑا ہو یا چھوٹا سب ایک ہی صف میں کھڑے ہو کر ایک ہی امام کے پیچھے مسجد میں نماز ادا کرتے ہیں۔

سوال نمبر 51۔ مقاطعہ بنو ہاشم سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ دشمنان حق نے نبوت کے ساتویں برس محرم الحرام میں خاندان بنو ہاشم سے قطع تعلق کر لیا۔ جس کی رو سے تمام قبائل عرب کو اس بات کا پابند کیا گیا کہ وہ بنو ہاشم سے ہر طرح کا لین دین اور میل جول بند کر دیں اور ابولہب کے سوا پورا خاندان بنو ہاشم تین سال تک حضرت محمد ﷺ کے ساتھ شعب ابی طالب میں محصور رہا۔ اس دوران انہوں نے اتنی تکلیفیں اٹھائیں جن کے تصور سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

---2017---

سوال نمبر 52۔ ذکر الٰہی کی اقسام تحریر کریں۔

جواب: ذکر الٰہی کی تین بڑی قسمیں ہیں۔ i۔ قلبی ii۔ لسانی iii۔ عملی

سوال نمبر 53۔ ترجمہ کریں۔ من لایرحم لایرحم

جواب: جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

سوال نمبر 54۔ ذکر کے لغوی اور اصطلاحی معنی لکھیے۔

جواب: ذکر کے معنی ہیں کسی کو یاد کرنا، دین کی اصطلاح میں اس سے مراد اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا ہے۔ قرآن مجید میں اکثر مقامات پر ذکر الٰہی کی تلقین کی گئی ہے۔

سوال نمبر 55۔ اسوہ حسنہ کی تعریف کریں۔

جواب: اسوہ حسنہ سے مراد ہے بہترین نمونہ۔ رسول کی زندگی میں بہترین نمونہ موجود ہے۔ اسے اسوہ حسنہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 56۔ نبی کریم ﷺ کی بچوں پر شفقت کے حوالے سے کسی حدیث کا ترجمہ لکھیے۔

جواب۔ ''جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا''

سوال نمبر 57۔ ماں کی عظمت کے بارے میں فرمان رسول ﷺ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ''جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔''

سوال نمبر 58۔ عفو و درگزر کے دو فائدے لکھیں۔

جواب: i۔ عفو و درگزر سے دوستوں اور عزیزوں کی محبت بڑھتی ہے۔
ii۔ دشمنوں کی عداوت دور ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر 59۔ مسجد کو مساوات کی ایک عملی تربیت گاہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: مسجد مسلمانوں کے لئے مساوات کی ایک عملی تربیت گاہ ہے اور نماز مساوات کا بہترین مظہر ہے۔ خواہ امیر ہو یا غریب، بڑا ہو یا چھوٹا ایک ہی مسجد میں نماز ادا کرتے ہیں۔ اسلام میں بزرگی کا انحصار ذات پات اور قبیلے خاندان کی بجائے نیکی اور تقویٰ پر ہے۔

سوال نمبر 60۔ فتح مکہ کے موقع پر نبی ﷺ نے مکہ والوں سے کیا سلوک کیا؟

جواب: فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا' کچھ الزام نہیں تم پر آج، بخشے اللہ تم کو اور وہ سب مہربانوں کا مہربان'' اس طرح پاک پیغمبر ﷺ نے سب مکہ والوں کو معاف کر دیا۔

سوال نمبر 61۔ طائف کے سرداروں کا رسول ﷺ کے ساتھ کیا سلوک تھا مختصر تحریر کریں۔

جواب۔ طائف کے سرداروں نے حضرت محمد ﷺ کی دعوت پر لبیک کہنے کی بجائے آپ ﷺ سے نہایت غیر مہذب اور ناشائستہ برتاؤ کیا آپ ﷺ پر اتنے پتھر برسائے کہ آپ ﷺ کا جسم مبارک لہولہان ہو گیا۔ حتیٰ کہ آپ ﷺ کے جوتے خون سے بھر گئے۔

سوال نمبر 62۔ رسول ﷺ کی زندگی سے اخوت کی ایک مثال تحریر کریں۔

جواب: رسول ﷺ مکہ سے ہجرت فرما کر جب مدینہ تشریف لے گئے تو آپ ﷺ نے مہاجرین مکہ و انصار مدینہ کے درمیان رشتہ "مواخاۃ" قائم کر دیا۔ ہر مہاجر کو کسی انصاری کا دینی بھائی بنا دیا اور اس طرح اخوت و محبت کا ایسا مضبوط رشتہ قائم فرما دیا جس کی مثال تاریخ عالم میں نہیں ملتی۔

سوالنمبر 63۔ عفوودرگزر کا مفہوم لکھیے۔

جواب: عفوودرگزر ایک بہترین اخلاقی وصف ہے۔ اس سے دوستوں اور عزیزوں کی محبت بڑھتی ہے۔ اور دشمنوں کی عداوت دور ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی جن صفات کو پسندیدہ قرار دیا ہے ان میں عفوودرگزر شامل ہے۔

سوالنمبر 64۔ نبی کریم ﷺ نے قبیلہ دوس کے لئے کیا دعا فرمائی؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا "اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت دے اور ان کو دائرہ اسلام میں لا"

سوالنمبر 65۔ آپ ﷺ نے حسد سے بچنے کی کیا تلقین کی ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا "دیکھو حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکی کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو۔

سوالنمبر 66۔ [illegible] کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: "جو [illegible] اس پر رحم نہیں کیا جاتا"

سوالنمبر 67۔ [illegible] ﷺ کے سفر طائف پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: حضرت [illegible] قریش [illegible] مخالفت کو دیکھ کر دوسری طائف کا قصد کیا۔ تاکہ وہاں کے رہنے والوں کو دین اسلام کی دعوت دیں۔ طائف کے سرداروں نے حضور ﷺ کی دعوت پر لبیک کہنے کی بجائے آپ ﷺ سے نہایت غیر مہذب اور ناشائستہ برتاؤ کیا۔ آپ پر اتنے پتھر برسائے کہ آپ ﷺ کا جسم مبارک لہولہان ہو گیا۔ حتیٰ کہ آپ ﷺ کے جوتے خون سے بھر گئے۔

2018

سوالنمبر 68۔ اسوہ حسنہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اسوہ حسنہ سے مراد اچھا نمونہ گویا حضور سب مسلمانوں کے لئے نمونہ ہیں۔ جو شخص اپنی زندگی میں آپؐ کو نمونہ بنا کر جس قدر محاسن اپنے اندر پیدا کرے گا اسی قدر وہ اللہ کے ہاں مقبول ہو سکتا ہے۔ دنیا اور آخرت کی تمام کامیابیاں صرف آپ کی ذات کی اتباع کی اطاعت اور تقلید سے وابستہ کر دی گئی ہیں۔

سوالنمبر 69۔ اخوت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اخوت کے معنی ہیں بھائی چارہ ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے کینہ اور حسد سے باز رہیں۔ آپؐ نے مہاجرین مکہ اور انصار مدینہ کے درمیان رشتہ مواخات قائم کر دیا۔

سوالنمبر 70۔ غلاموں کے بارے میں حضورؐ نے کیا ارشاد فرمایا۔

جواب۔ حضورؐ نے ان کے ساتھ شفقت مہربانی کا سلوک کرنے کی تاکید فرمائی اور حکم دیا کہ تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا ماتحت بنایا۔ تم جو کھاؤ ویسا ہی انہیں بھی کھلاؤ اور جو خود پہنو۔ ویسا ہی انہیں پہناؤ اور ان کی طاقت سے زیادہ ان پر کام کا بوجھ نہ ڈالو۔

سوالنمبر 71۔ اقرع بن حابس تمیمیؓ کو رسولؐ نے کیا فرمایا؟

جواب۔ ایک مرتبہ حضورؐ کو اقرع بن حابس نے بتایا کہ میرے دس بچے ہیں اور میں نے کبھی کسی کو یوں پیار نہیں کیا آپؐ نے فرمایا:

"من لا یرحم لا یرحم"

ترجمہ: جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا"۔

سوالنمبر 72۔ عفوودرگزر کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: عفوودرگزر کا مطلب ہے معاف کرنا اللہ نے مومنوں کی جن صفات کو پسندیدہ قرار دیا ہے ان میں عفوودرگزر بھی شامل ہے ارشاد ہے:

"اور دبا لیتے ہیں غصہ اور معاف کرتے ہیں لوگوں کو"۔

سوالنمبر 73۔ یتیموں کی پرورش پر رسولؐ نے کیا خوشخبری سنائی؟

جواب۔ آپؐ نے یتیموں کی نگہداشت کی فضیلت بیان کرتے ہوئے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کو ملا کر فرمایا:

ترجمہ: میں اور یتیم کی نگہداشت کرنے والا بہشت میں یوں ساتھ ساتھ ہوں گے۔

سوالنمبر 74۔ ابولہب اور اس کی بیوی حضرت محمدؐ سے کیا سلوک کرتے تھے؟

جواب۔ ابولہب حضرت محمدؐ کو کہتا ہے کہ یہ نعوذ باللہ دیوانہ ہے اور اس کے دین نے اسے دیوانہ کیا ہے جبکہ اس کی بیوی رسولؐ کے راستے میں کانٹے بچھا دیتی تھی۔

سوالنمبر 75۔ کن دو مساجد کی تعمیر میں رسولؐ نے حصہ لیا ہے؟

جواب۔ حضور ﷺ نے مسجد نبوی اور مسجد قبا کی تعمیر میں خود حصہ لیا۔

سوالنمبر 76۔ ترجمہ کریں۔

ان اللہ مع الصبرین۔

جواب۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

سوالنمبر 77۔ قبیلہ دوس کے بارے میں نبیؐ نے کیا دعا فرمائی تھی؟

جواب۔ حضرت محمدؐ نے دعا کی تھی کہ اے اللہ قبیلہ دوس کو ہدایت دے اور ان کو دائرہ اسلام میں لا۔

﴿حصہ دوم﴾

سوال نمبر 1۔ مساوات کسے کہتے ہیں رسول ﷺ نے معاشرے میں کیسے مساوات قائم کی مثالوں سے واضح کریں۔

مفہوم:

مساوات کے لغوی معنی ہیں برابری یکسانیت۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ جاہل و عالم، غدار اور وفادار اور ایماندار و بے ایمان سب برابر ہیں اور یکساں حیثیت کے مستحق ہیں۔ اس کا اصل مفہوم یہ ہے کہ اسلامی ریاست میں ہر آدمی کو قانونی، معاشرتی اور معاشی حقوق و مراعات یکساں حاصل ہوتے ہیں۔ کسی کو رنگ نسل اور مالی برتری کی وجہ سے دوسرے انسانوں پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہوتی۔

قرآن کی رو سے مساوات

1۔ انسانی مساوات

ارشاد خداوندی ہے:

1. يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى (الحجرات: 13)

اے لوگو! بے شک ہم نے تمہیں ایک ہی مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے۔

مزید فرمایا: پھر ہم نے تمہاری شاخیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو پہچانو۔ بے شک تم میں سے اللہ کے نزدیک معزز وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔

ایک دوسری جگہ ارشاد باری ہے:

2. اَلَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ (النساء: 1)

وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا (یعنی حضرت آدم سے)

اسلام کا یہ واضح اعلان ہے کہ تخلیق کے اعتبار سے سب انسان برابر ہیں۔

اس کے برعکس مساوات اور حقوق انسانی کی علمبردار اقوام آج تک کالے اور گورے کی تفریق کو ختم نہ کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو برتری اور فضیلت کے بارے میں واضح طور پر فرما دیا کہ اس کی بنیاد تقویٰ اور پرہیزگاری ہے نہ کہ رنگ و نسل۔

اسلام واحد مذہب ہے جس نے نہ صرف بطور انسان عورت کے حقوق کو تسلیم کیا بلکہ اس کے حقوق کو تحفظ دیا۔ اسے انسان کی حیثیت سے انہی حقوق سے نوازا جو ایک مرد کو حاصل ہیں۔

2۔ قانونی مساوات

ایک دفعہ فاطمہ نامی ایک قریشی عورت نے چوری کی۔ مقدمہ آپ ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا۔ آپ ﷺ نے اسے سزا جاری کرنے کا ارادہ فرمایا بعض صحابہ کو فکر ہوئی کہ قریش کی ناک کٹ جائے گی۔ انہوں نے حضرت اسامہ بن زیدؓ سے سفارش کرائی۔ نبی اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک غصہ سے سرخ ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پچھلی قومیں اسی وجہ سے تباہ ہوئیں کہ وہ غریبوں کو سزا دیتے تھے اور امیروں کو چھوڑ دیتے تھے۔ اگر میری بیٹی فاطمہ بھی یہ جرم کرتی اس کو بھی یہی سزا دی جاتی۔

3۔ خانگی زندگی میں مساوات

آپ ﷺ اپنی بیویوں کے درمیان مکمل مساوات کے عملی نمونے کا مظاہرہ فرماتے تھے۔ لباس، طعام اور قیام وغیرہ میں برابری فرماتے۔ باری باری اپنی ازواج مطہرات کے پاس مساوی قیام فرماتے۔ بیماری کے دوران بھی باری باری اپنی ازواج کے گھر جاتے رہے جب آپ ﷺ کی طبیعت زیادہ خراب ہوئی تو تمام ازواج مطہرات سے اجازت چاہی کہ بیماری کی وجہ سے آ جا نہیں سکتا اس لیے میں عائشہؓ کے ہاں قیام کرنا چاہتا ہوں۔ جب سب نے بخوشی اجازت دے دی تو آپ ﷺ نے وہاں قیام فرمایا۔

4۔ معاشرتی مساوات

1۔ ایک مرتبہ خدمت نبوی ﷺ میں دودھ پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ نے اس میں سے کچھ نوش فرمایا اور اس کے بعد ایک دیہاتی جو آپ کے قریب دائیں جانب بیٹھا تھا اسے دودھ عطا فرمایا۔ حالانکہ حضرت ابوبکرؓ اس مجلس میں موجود تھے لیکن آپ ﷺ نے اس اصول کو قائم رکھا کہ جو شخص بھی دائیں جانب ہو اس سے ابتدا کی جائے اس طرح کامل مساوات کا مظاہرہ فرمایا۔

2۔ ایک سفر کے دوران آپ ﷺ صحابہ کرامؓ کے ساتھ شریک سفر تھے۔ ایک منزل پر کھانا تیار کرنے کے لیے تقسیم کار کی ضرورت پڑی۔ آپ ﷺ نے صحابہؓ کے منع کرنے کے باوجود ایک کام اپنے ذمہ لیا اور جنگل سے لکڑیاں جمع کر لائے۔

3۔ آپ ﷺ جب بھی گھر سے مسجد میں تشریف لاتے تو صحابہ کو کھڑا ہونے سے منع فرماتے نیز آپ ﷺ کے لیے کوئی جگہ بھی مخصوص نہ تھی۔ سب کے درمیان تشریف فرما ہوتے۔ نو وارد آدمی کو پتہ نہیں چلتا تھا کہ ان کے نبی ﷺ کون ہیں۔ عام لوگوں کی طرح آپ ﷺ بھی فرش پر ہی بیٹھ جاتے آپ ﷺ کا لباس بھی عام انسانوں جیسا ہوتا تھا کھانے پینے میں کوئی خاص تکلف نہ ہوتا جو دوسرے صحابہ کھاتے آپ ﷺ بھی وہی تناول فرماتے۔

4۔ غزوہ بدر میں سواریوں کی تعداد کم تھی۔ تین تین آدمیوں کے لیے ایک ایک اونٹ تھا۔ صحابہؓ باری باری سے اترتے چڑھتے تھے۔ آنحضور ﷺ بھی عام صحابہؓ کی طرح ایک اونٹ میں دو سواریوں کے ساتھ شریک تھے اور جان نثار صحابہؓ اپنی باری پیش کرتے اور عرض کرتے کہ آپ ﷺ سوار ہوں اور ہم پیدل چلتے ہیں۔ مگر آپ ﷺ صرف اپنی باری پر سوار ہوتے یہ مساوات کی کتنی اعلیٰ مثال ہے۔

5۔ عرب میں سب سے زیادہ ذلیل غلام سمجھے جاتے تھے اور قریش اپنے آپ کو بہت ممتاز سمجھتے تھے مگر آپ ﷺ نے اس خاندان اور رنگ و نسل کے فرق کو ختم کرنے کے لیے یہ اعلان فرمایا کہ اے لوگو! تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے بنے تھے کسی گورے کو کالے پر اور عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے۔

آپ ﷺ نے اپنی پھوپھی زاد بہن حضرت زینب کا نکاح اپنے آزاد کردہ غلام حضرت زید سے کیا تا کہ نسلی امتیازات کے بت پاش پاش ہو جائیں۔

6۔ آنحضور ﷺ نے مسجد قبا اور مسجد نبوی کی تعمیر میں صحابہ کرام کے ساتھ مل کر کام کیا اور غزوہ احزاب کے موقع پر خندق کی کھدائی میں صحابہ کے ساتھ شریک ہوئے۔

7۔ آپ ﷺ نے نسلی امتیازات کو ختم فرما دیا بلال حبشیؓ سلمان فارسیؓ اور صہیب رومیؓ مختلف رنگ و نسل سے تعلق رکھنے کے باوجود آپ ﷺ کی بارگاہ میں بڑے عزت و مرتبے کے مالک تھے۔

نیکی بدی کے اجر میں مساوات

قرآن مجید میں کئی جگہوں پر وضاحت کی گئی ہے کہ جو کوئی بھی نیک عمل کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت، ہم اسے لازمی طور پر پاکیزہ زندگی اور بہترین اجر عطا کریں گے۔ (النحل 97)

اسی کو یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ جنت اور اللہ کی رضا و قرب حاصل کرنے میں عورت اور مرد دونوں کے لئے یکساں امکانات ہیں۔

سوال نمبر 2۔ اخوت کے بارے میں تفصیل سے نوٹ لکھیں۔

جواب۔

مفہوم

اخوت کا لفظ اخ سے مشتق ہے جس کے لغوی معنی بھائی کے ہیں (لہذا اخوت کے معنی بھائی چارہ، بھائی بندی اور برادری کے ہیں) ویسے تو نسلی بھائی بندی اور علاقائی اور قومی لوگوں کے لیے بھی اخوت کا لفظ استعمال ہوتا ہے مگر اسلامی اصطلاح میں اخوت کا لفظ اہل ایمان کے اسلامی تعلق پر بولا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا کے تمام مسلمانوں کو ایک دوسرے کا بھائی قرار دیا ہے۔ اخوت کی رو سے علاقائی، نسلی، ذاتی اور لسانی اختلافات سب مٹا دیے گئے۔ صرف کلمہ گو ہونے کی حیثیت سے وہ تمام ایک دوسرے کے بھائی بن گئے۔ یہ وہ رشتہ ہے جو امت مسلمہ میں داخل ہونے کے بعد اس کے ارکان میں قائم ہو جاتا ہے۔ عام طور پر لوگ خاندانی اور نسلی تعلقات کو ہی اخوت اور بھائی چارہ سمجھتے ہیں حالانکہ اسلامی اخوت کا رشتہ اس سے وسیع اور مستحکم بنیادوں پر وجود میں آتا ہے۔ کوئی مسلمان خواہ دنیا کے کسی حصے میں آباد ہو اور خواہ کسی رنگ و نسل سے تعلق رکھتا ہو۔ وہ دائرہ اسلام میں آنے کے بعد سب کا بھائی ہے۔ اب ایمان لانے کے بعد تمام مسلمان کا نفع و نقصان اور عزت و ذلت مشترکہ ہے۔

قرآن مجید کی رو سے اخوت کی اہمیت

قرآن حکیم میں ارشاد باری ہے۔

1. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ (الحجرات:10)

بے شک مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

یہ اسلامی اخوت اور مسلمانوں میں باہمی خلوص و محبت اللہ تعالیٰ کی نعمت اور احسان ہے۔ اسی کی مہربانی سے مسلمانوں میں باہم بھائیوں کے سے تعلقات قائم ہوتے ہیں۔

ارشاد باری ہے

2. وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا (آل عمران:103)

"اور اپنے اوپر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔ پس تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے۔"

بھائی چارے کی یہ نعمت محض اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہے ورنہ زمین کی ساری دولت خرچ کر کے بھی یہ حاصل نہ ہو سکے۔

ارشاد باری ہے۔

3. وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ (الانفال: 63)

اور اللہ تعالیٰ نے ان کے دل جوڑ دیے اگر آپ زمین کی ساری دولت خرچ کر دیتے تو بھی ان کے دلوں کو نہ جوڑ سکتے لیکن اللہ نے ان کے دلوں کو جوڑ دیا۔"

اس آیت میں واضح کر دیا گیا ہے کہ اخوت دین کی بنیاد پر قائم ہوگی۔ کھیلیں، ثقافتی وفود، فلمیں، ڈرامے، معاشی مفادات یا جلسے جلوس اخوت کی بنیاد نہیں بن سکتے۔

4. وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا (آل عمران: 103)

اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو اور تفرقے میں نہ پڑو۔

5. وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ (التوبۃ: 71)

اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

احادیث نبویہ کی رُو سے اخوت کی اہمیت

1۔ آنحضورﷺ نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ نہ اسے رسوا کرے نہ جھٹلائے نہ ظلم کرے۔ تم ایک دوسرے کے لیے مثل آئینہ ہو۔ اگر اپنے بھائی کو کسی تکلیف میں دیکھو تو اس کی تکلیف کو دور کرو۔

2۔ تم مسلمانوں کو باہم ایک دوسرے پر رحم کرنے محبت کرنے اور شفقت کرنے میں ایک جسم انسانی کی طرح دیکھو گے۔ اس کے ایک عضو میں تکلیف ہو تو بدن کے سارے اعضا بخار اور بے خوابی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

3۔ ایک اور حدیث میں فرمایا۔ جو تم اپنے لیے پسند کرو وہی چیز اپنے بھائی کے لیے پسند کرو۔

4۔ حجۃ الوداع کے موقع پر آپﷺ نے اپنے آخری پیغام میں یہ بھی ارشاد فرمایا۔

اے لوگو! جان لو کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ سب اہل اسلام ایک برادری ہیں۔ کسی شخص پر اس کے بھائی کا مال حلال نہیں جب تک وہ خود خوشی سے نہ دے اور نہ ہی ایک دوسرے پر ظلم کرو۔

5۔ ایک حدیث میں فرمایا کہ " کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔

6۔ نبی کریمﷺ نے فرمایا: مسلمان آپس میں ایک دیوار کی مانند ہوتے ہیں کہ دیوار کی ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوطی فراہم کرتی ہے۔ اس حدیث میں کئی ایک قابل ذکر نقاط ہیں۔ مثلاً

☆ ہر اینٹ دوسری اینٹ کی محتاج ہے۔

☆ ہر اینٹ دوسری اینٹ سے تقویت پاتی ہے۔ گویا افراد معاشرہ کو ایک دوسرے کی مضبوطی کا سبب بننا چاہیے نہ کہ آپس میں اور کینہ ہو۔

☆ دیوار حفاظت کا باعث ہوتی ہے گویا سب دیوار بن کر معاشرے کی حفاظت کریں۔

مندرجہ بالا آیات قرآنی اور احادیث نبوی سے صاف ظاہر ہے کہ پیغمبر اسلامﷺ نے مسلمانوں کو اخوت اسلامی کی وہ تعلیم دی جس کی مثال کسی مذہب میں ڈھونڈے سے نہیں ملتی۔ اخوت اسلامی کی عملی مثالوں سے تاریخ اسلام بھری پڑی ہے آپﷺ کی تعلیمات اور پاک صحبت سے صحابہؓ نے وہ مثال قائم کی کہ آج ساری اقوام عالم حیران ہیں۔ آپﷺ کی تربیت سے کالا گورے کا بھائی بن گیا۔ مکی مدنی کا اور عجمی عربی کا جاں نثار بھائی ثابت ہوا۔

مواخات مدینہ

مواخات مدینہ تاریخ اسلام کا ایک سنہری باب ہے۔ ہجرت کے بعد جب مکہ معظمہ کے مسلمان مدینہ منورہ پہنچے تو آنحضورﷺ نے مہاجر و انصار کو بھائی بھائی بنا دیا جسے مواخات مدینہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے جس کی نظیر تاریخ عالم میں کہیں نہیں ملتی۔ یہ ایثار و قربانی اور محبت کی لافانی مثال ہے۔ ہجرت مدینہ کے چند ماہ بعد آنحضورﷺ نے ایک ایک مہاجر کو ایک ایک انصاری کے ساتھ اخوت اور محبت سے باہمی حلف کے ذریعہ بھائی بھائی بنا دیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہر انصاری اپنے اس مہاجر بھائی کو اپنے گھر لے جاتا اور اپنا تمام مال و اسباب اور اراضی و مکان آدھا تقسیم کر کے اپنے مہاجر بھائی کو دے دیتا۔ انصار مدینہ کی اس قربانی سے مہاجر و انصار ایک جسم کی طرح ہو گئے۔ یہ ایثار و قربانی کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔

سوال نمبر 3۔ ہمارے نبی ﷺ صبر و استقلال کا نمونہ ہیں مثالوں سے واضح کریں۔

جواب۔

مفہوم

صبر کا لغوی معنی ہے روکنا، سہارنا اور برداشت کرنا وغیرہ مگر عام اصطلاح میں استقلال ثابت قدمی، استقامت، جرات اور دل کی مضبوطی کے ساتھ تمام پریشانیوں پر قابو پانا صبر کہلاتا ہے۔ اسلامی اصطلاح میں ناموافق حالات میں بھی اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرنا اور نیک عمل پر قائم رہنا صبر کہلاتا ہے۔ عام طور پر استقلال کا لفظ صبر ہی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

استقلال کے لغوی معنی ہیں بغیر کسی کمی و کوتاہی کے اللہ تعالیٰ کی مقررہ کردہ صراط مستقیم پر قائم رہنا اور ہمیشہ بلند ہمتی سے اس کی پیروی کرتے رہنا گویا تمام احکام شریعت کی صحیح مکمل اور دائمی اتباع کا نام استقلال ہے۔

اسلامی تعلیمات میں صبر کی اہمیت

اسلام نے اہل ایمان کو صبر و استقلال کی تعلیم دی ہے۔ یہ وہ جوہر ہے کہ جس سے اسلامی تعلیمات پر چلنا آسان ہو جاتا ہے۔ اگر صبر و استقلال کی صفات نہ ہوں تو اللہ اور رسول کی اطاعت مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہو جائے۔

صبر کے بارے میں چند آیات و احادیث حسب ذیل ہیں۔

صبر کا حکم

سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 200 میں فرمایا "اے ایمان والو صبر کرو اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ"۔

سورۃ الاحقاف کی آیت نمبر 35 میں فرمایا "صبر کرو اس طرح جیسے اولوالعزم رسل نے صبر کیا"۔ سورۃ المدثر میں فرمایا: "اپنے رب کے لیے صبر کریں۔ (المدثر:7)

صبر، عزم و ہمت کا عمل ہے

سورۃ الشوریٰ کی آیت نمبر 43 میں فرمایا: جس نے صبر کیا اور معاف کیا تو یہ کام بلند درجہ کاموں میں سے ہے۔

صبر، فلاح کا ذریعہ

سورۃ آل عمران کی آیت 200 میں صبر کو فلاح کا ذریعہ قرار دیا گیا۔

اللہ کی مدد

قرآن مجید میں ہے: تم صبر کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (الانفال:66)

صبر کا انجام معاشرتی اتحاد

سورۃ النحل کی آیت نمبر 126 میں فرمایا کہ صبر کرو گے تو اس کا انجام بہرحال بہت اچھا ہوتا ہے۔

اللہ کی طرف سے خوشخبری

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 155 میں فرمایا: ہم تمہاری آزمائش خوف، بھوک، افلاس مال اور جان میں نقصان کی شکل میں لیں گے اور صبر کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے۔

احادیث نبویہ:

1۔ الصبر ضیاء (حدیث) صبر ایک روشنی ہے۔

2۔ الصبر ردائی (حدیث) صبر میری چادر ہے۔

3۔ الصبر مفتاح الفرج (حدیث) صبر تنگی کی چابی ہے۔

صبر کی کئی صورتیں ہیں

1۔ صبر کا صلہ بشارت

1۔ سورۃ البقرہ میں فرمایا گیا ہے کہ ہم تمہیں کسی قدر خطرہ بھوک اور مال و جان اور پھلوں کے کچھ نقصان سے آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیں۔

2۔ معاشرتی امن

اگر ہم زیادتی کرنے والوں کی حرکتوں کو معاف کر دیں تو اس سے معاشرتی زندگی میں سکون اور امن کا ماحول پیدا ہوگا۔ اسی کو سورۃ النحل میں یوں بیان کیا گیا ہے کہ اگر تم صبر کرو تو انجام کے اعتبار سے یہ بات بہت اچھی ہوگی۔ (النحل 126)

کسی نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ صبر جمیل کیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ ایسا صبر ہے جس میں حرف شکایت نہ ہو۔ ایک اور جگہ آپ ﷺ کا یہ بھی فرمان ہے کہ جس نے غم اور تکلیف کا اظہار کیا اس نے صبر کا اظہار نہیں کیا۔

زندگی میں انسان کے حالات بدلتے رہتے ہیں اور ناموافق حالات اور تکالیف آتی رہتی ہیں۔ اگر صبر کی استعداد نہ ہو تو آدمی نیک اعمال کو چھوڑ بیٹھتا ہے۔ بعض اوقات ایمانی دولت سے محروم ہو جاتا ہے اس لیے اسلام نے اہل اسلام کو بار بار صبر کی تلقین کی ہے۔ استقلال کے بارے میں بھی اس قسم کی تعلیم ہے۔

صبر کے مفاہیم:

1۔ اپنے مقصد کے حصول کے لئے جدوجہد کرنا، قربانی دینا، جو کچھ انسان کے بس میں ہے وہ کر گزرنا اور نتائج کا اللہ کے توکل پر انتظار کرنا، جلدی نہ مچانا۔

2۔ اگر کسی وقت اللہ تعالیٰ کسی آزمائش میں مبتلا کر دے تو اسے اللہ کی رضا سمجھ کر بے قراری اور بے چینی کا اظہار نہ کرنا۔ حضرت یعقوبؑ اور حضرت ایوبؑ کی آزمائشیں اس کی مثال ہیں۔

3۔ اپنے مقصد اور مشن کے درست ہونے کا پورا یقین ہو اس کے بعد جو بھی مشکلات درپیش ہوں، انہیں برداشت کرنا، مخالفین کا پروپیگنڈا، تشدد، الزام تراشیاں اسے اپنے سے باہر نہ کر دیں، تمام مشکلات کو برداشت کرے۔

4۔ زیادتی کرنے والوں کو معاف کر دیں جب کوئی شخص زیادتی کرے تو انسان طیش میں آکر انتقام لینے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر تم صبر سے کام لو تو یہ انجام کار کے اعتبار سے تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ (النحل:126)

5۔ عزیز و اقارب کے درشت رویے کا درشتی سے جواب نہ دینا ان سے بہتر تعلقات قائم رکھنا۔ ان کے رویے پر انہیں معاف کر دینا صبر کہلاتا ہے۔

6۔ نفس انسان کو خواہشات کی تکمیل کی طرف مجبور کرتا ہے۔ کبھی غصے میں انتقام کی طرف کبھی خوشی میں اللہ کی نافرمانی کی طرف مائل کرتا ہے۔ صبر یہ ہے کہ انسان خواہشات نفس کے تقاضوں کا مقابلہ کرے تو اللہ کے احکام کو فوقیت دے۔

7۔ اگر دشمن سے مڈبھیڑ ہو جائے تو ثابت قدمی سے اللہ کی رضا کی خاطر تمام تکالیف برداشت کرے۔

آپ ﷺ کا ارشاد ہے: مجھے دین کے بارے میں اتنا ستایا گیا ہے کہ اگر تمام انبیاء کی تکالیف کو یکجا کر دیا جائے تب بھی میری تکالیف ان سے بڑھ جائیں۔ یہ ہے اس پاک ہستی کی زندگی جس کے لیے تمام زمین و آسمان پیدا کیے گئے مگر انہوں نے دعوت اسلام کی خاطر کتنی تکالیف برداشت کیں اور اپنا مقدس خون بہایا اور کبھی چین سے نہ بیٹھے۔ آپ ﷺ کی حیات مقدس ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے اور کامیابی کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔

صبر کے فوائد

1۔ مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

صبر اور ثابت قدمی سے انسان بڑی سے بڑی مشکلات پر قابو پا لیتا ہے۔ اسی لیے آنحضور نے فرمایا "صبر روشنی ہے"۔

2۔ اللہ کی نصرت و معیت

ثابت قدم رہنے والے لوگوں کے لیے یہ خوشخبری ہے کہ اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور اللہ کی نصرت ان کے شامل حال ہوتی ہے۔

3۔ بے شمار اجر

صبر کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ "بے شک صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر دیا جائے گا۔"

4۔ کامیابی کی ضمانت

ثابت قدمی اور مستقل مزاجی کے بغیر زندگی کی کوئی مہم بھی سر نہیں ہوتی۔ وہی لوگ کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں جو ناکامیوں پر مایوس اور ناامید نہیں ہوتے۔

سوال نمبر 4۔ عفو و درگزر سے کیا مراد ہے اس کے انسانی زندگی پر اثرات تحریر کریں۔

جواب۔ **عفو و درگزر**

معنی و مفہوم:

عفو کے لغوی معنی ہیں معاف کرنا، درگزر کرنا، ڈھانپنا، مٹانا اور بدلہ نہ لینا۔ قرآن مجید یہ لفظ مغفرت کے معنی بھی آیا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا بندے کے گناہ پر پردہ ڈالنا، اسے مٹا دینا اور بخش دینا۔ اسلامی اصطلاح میں عفو سے مراد یہ ہے کہ کسی کی زیادتی اور برائی کو انتقام کی قدرت

[illegible]
دیا جائے گا۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ
عفو صرف قادر ہونے کی صورت میں ہوتا ہے۔
عفو کا اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ آدمی اللہ کی رضا کے لیے معاف کر دے خواہ طبیعت اس پر آمادہ نہ ہو اور ادنیٰ درجہ یہ کہ دل کی خوشی کے ساتھ ساتھ معاف کر دے۔

اسلام میں عفو و درگزر کی اہمیت

اسلامی اخلاق میں عفو کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ قرآن و حدیث میں عفو اور درگزر کی متعدد بار تلقین کی گئی ہے۔ ارشاد خداوندی ہے۔

1. فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ (آل عمران:159)

اے نبی ان کو معاف کیجیے ان کے لیے بخشش طلب کیجیے۔
اس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ قرآن نہ صرف معاف کر دینے کا حکم دیتا ہے بلکہ زیادتی کرنے والے کے لئے مغفرت یعنی اس کے گناہوں کی معافی کی دعا کا حکم بھی دیتا ہے۔
ایک اور جگہ ارشاد خداوندی ہے۔

2. فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ٥ (النساء:149)

بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور قدرت رکھنے والا ہے۔
اللہ تعالیٰ نے اپنی معاف کرنے کی صفت بیان کر کے یہ بات سمجھائی ہے کہ تم بھی بدلہ لینے کی قدرت رکھنے کے باوجود معاف کر دیا کرو۔ ان دونوں آیات سے اسلام کے نظام اخلاق کی رفعت و بلندی کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔
ایک اور جگہ مومنین کا وصف بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

3. وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ٥ (آل عمران:134)

وہ غصے کو پی جانے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔
اس آیت سے پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ غصہ برداشت کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔
لفظ محسنین یعنی احسان کرنے والے بھی استعمال ہوا ہے۔ گویا معاف کرنا احسان کے درجے کی نیکی ہے۔
مندرجہ بالا آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ عفو و درگزر کرنا اللہ اور اس کے نبی حضرت محمد ﷺ اور اہل ایمان کی صفت ہے۔
اسلام ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ عفو و درگزر اور احسان کرنے کی تاکید کی گئی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ عفو و درگزر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

4. یہ بلند ہمتی کا کام ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا:

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ٥ (الشوریٰ:43)

یعنی جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا تو یہ کام بہت بلند پایہ کاموں سے ہے۔

5. یہودی مسلمانوں کے بدترین دشمن ہیں۔ وہ مسلمانوں کے خلاف جہاد کی آگ میں جلے جاتے تھے۔ اسلام ان کے حربوں کے برعکس مسلمانوں کو حکم دیتا ہے کہ تم عفو و درگزر کی پالیسی پر عمل پیرا ہو۔ (البقرۃ:109)

سورۃ النحل کی آیت نمبر 26 اور قرآن کے دیگر مقامات پر فرمایا گیا ہے کہ اگر کوئی تمہارے خلاف زیادتی کرتا ہے تو تمہیں حق حاصل ہے کہ تم بھی اس سے بدلہ لے لو لیکن اگر تم معاف کر دو تو انجام کے اعتبار سے بہت اچھی بات ہوگی۔
سورۃ حم السجدۃ کی آیت نمبر 33 میں زیادتی کرنے والے سے نہ صرف بدلہ نہ لینے بلکہ اس کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی پالیسی کی ترغیب دی گئی ہے اور فرمایا اس پالیسی کے نتیجے میں تمہارا بدترین دشمن تمہارا بہترین دوست بن جائے گا۔

داعی معاشرے میں عفو و درگزر کی اہمیت

ہر مسلمان دین کی دعوت کا پابند ہے۔ عفو و درگزر کی پالیسی سے معاشرے میں بگاڑ پیدا نہیں ہوگا۔ اس سے دعوت اسلام کے کاموں میں سہولت پیدا ہوگی۔

حضور ﷺ کی عملی مثالیں

پیغمبر اسلام ﷺ سراپا عفو و کرم تھے۔ اور آپ ﷺ کی حیات طیبہ عفو اور درگزر کا بہترین نمونہ تھی آپ ﷺ نے بھی اہل ایمان کا بار بار عفو و درگزر سے کام لینے کی تاکید فرمائی۔

ارشادِ نبوی ﷺ ہے۔

"ایک دوسرے کو معاف کر دیا کرو۔ تمہارے باہمی کینے دور ہو جائیں گے۔"

ایک روز صحابی نے آپ ﷺ سے دریافت فرمایا رسول اللہ میں اپنے خادم کا قصور کتنی دفعہ معاف کروں؟ آپ ﷺ تھوڑی دیر خاموش رہے اس نے پھر یہی پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ستر بار (ترمذی)

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ میں دس سال حضور ﷺ کی خدمت میں رہا مگر آپ ﷺ نے مجھے کبھی اف تک نہ کہا۔

"حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنی ذات مبارک کے لیے کبھی کسی سے انتقام نہیں لیا۔ عفو و درگزر آپ ﷺ کی فطرت میں داخل تھا۔ ایک مرتبہ جنگل میں آپ ﷺ ایک درخت کے نیچے آرام فرما رہے تھے۔ کہ ایک شخص آپ ﷺ پر تلوار سونت کر کھڑا ہو گیا۔ اسی دوران آپ ﷺ کی آنکھ کھل گئی۔ اس نے پوچھا: اب آپ کو مجھ سے کون بچا سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فوراً جواب فرمایا: اللہ۔ یہ سن کر اس شخص پر ہیبت طاری [illegible] اور تلوار ہاتھ سے گر گئی۔ آپ ﷺ نے تلوار اٹھائی اور دریافت کیا کہ تجھے اب مجھ سے کون بچا سکتا ہے؟ وہ شرمندہ ہوا اور معافی مانگی۔ [illegible] ﷺ نے اسے معاف کر دیا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نے مسجد نبوی ﷺ میں پیشاب کر دیا۔ صحابہؓ اسے پکڑنے اور مارنے کے لیے دوڑے۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا اس دیہاتی کو چھوڑ دو اور اس پیشاب پر پانی کا ایک ڈول بہا دو تا کہ اس کا اثر زائل ہو جائے۔ خدا نے تم کو دشواری کے لیے نہیں آسانی کے لیے بھیجا ہے۔

فتح مکہ کے وقت عفو

اہل مکہ نے حضور ﷺ کے مکی دور میں آپ ﷺ کی شدید مخالفت کی۔ آپ ﷺ کو گالیاں دیں۔ راستوں میں کانٹے بچھائے۔ جسم پاک پر گندگی پھینکی۔ گلے میں پھندا ڈال کر کھینچا۔ آپ ﷺ کی شان میں گستاخیاں کیں حتیٰ کہ قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ فتح مکہ کے وقت جب پیغمبر اسلام نے ان پر قابو پایا تو یک لخت سب کو معاف کر دیا۔ اور آپ ﷺ نے وہی اعلان فرمایا جو حضرت یوسفؑ نے اپنے بھائیوں کے متعلق فرمایا تھا۔

1. لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ

(سورۃ یوسف:92)

آج کے دن تم پر کوئی مواخذہ نہیں ہے۔

دنیا کی تاریخ میں اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی کہ باوجود فتح ہونے کے دشمن سے کوئی انتقام نہ لیا گیا ہو۔ آپ ﷺ نے ایسے اشعار تک پڑھنے سے منع فرما دیا جس سے خونریزی کی حوصلہ افزائی ہوتی ہو۔

اہل طائف سے عفو

آپ ﷺ تبلیغ اسلام کی غرض سے طائف تشریف لے گئے۔ وہاں کے سرداروں نے آپ ﷺ سے گستاخانہ کلام کیا پھر آپ ﷺ کے پیچھے اوباش لڑکے لگا دیے۔ جنھوں نے پتھر مار مار کر آپ ﷺ کو زخمی کر دیا۔ اسی موقع پر حضرت جبرئیلؑ حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا کہ آپ ﷺ حکم دیں تو اہل طائف کو تہ و بالا کر دیا جائے۔ مگر آپ ﷺ نے عفو سے کام لیا اور معاف کر دیا اور ارشاد فرمایا اگر یہ ایمان نہیں لاتے تو ہو سکتا ہے ان کی نسل ہی ایمان لے آئے اور ایسا ہی ہوا۔

صلح حدیبیہ کے موقع پر عفو

ایک روز آنحضور ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ صبح کی نماز ادا فرما رہے تھے کہ دشمن کے ستر آدمیوں نے اچانک حملہ کر دیا۔ وہ تمام گرفتار کر لیے گئے۔ آخر آنحضور ﷺ نے انہیں بغیر سزا کے رہا کر دیا اور معاف کر دیا۔ ان کے علاوہ بھی آپ ﷺ کی ساری زندگی عفو و درگزر سے بھری پڑی ہے۔

مدینہ منورہ میں یہودی منافقوں نے بار بار آپ ﷺ کے خلاف سازشیں کیں اور آپ ﷺ کو قتل کرنے کے منصوبے بنائے لیکن آپ ﷺ نے ہمیشہ عفو و درگزر سے کام لیا۔ فتح خیبر کے موقع پر ایک یہودی عورت نے کھانے میں زہر ملا دیا۔ جس سے آپ ﷺ کے دو صحابہؓ موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ لیکن آپ ﷺ نے اس خاتون کو بھی معاف فرما دیا۔

آپ ﷺ نے اپنے چچا کے قاتل کو بھی معاف کر دیا جس نے حضرت حمزہؓ کو شہید کیا تھا۔ اس طرح آپ ﷺ نے ابو سفیان کی بیوی ہندہ کو بھی معاف فرما دیا جس نے حضرت حمزہؓ کے ناک اور کان کاٹے تھے اور کلیجہ چبایا تھا۔

حصہ معروضی باب نمبر 4 بورڈ پیپر 2011-18

-1 قرآن پاک کی منزلیں ہیں: (2 مرتبہ)
(A) دو (B) پانچ (C) چار (D) سات

-2 قرآن پاک ایک کتاب کی شکل میں ---------- کے عہد میں مدون کیا گیا: (5 مرتبہ)
(A) حضرت ابوبکر صدیقؓ (B) حضرت عمرؓ (C) حضرت عثمانؓ (D) حضرت علیؓ

-3 کتاب الآثار کے مؤلف ہیں: (3 مرتبہ)
(A) امام مالکؒ (B) سفیان ثوریؒ (C) امام زہریؒ (D) امام ابوحنیفہؒ

-4 ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل نے تالیف کی ہے:
(A) صحیح مسلم (B) صحیح بخاری (C) سنن نسائی (D) سنن ابی داؤد

-5 وحی کی صورتیں ہیں:
(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

-6 پہلی آسمانی کتاب ہے: (2 مرتبہ)
(A) زبور (B) انجیل (C) تورات (D) قرآن مجید

-7 سب سے چھوٹی سورۃ قرآن ہے: (3 مرتبہ)
(A) النصر (B) اخلاص (C) الکوثر (D) النصر

-8 انجیل نازل ہوئی:
(A) حضرت عیسیٰؑ پر (B) حضرت موسیٰؑ پر (C) حضرت داؤدؑ پر (D) حضرت سلیمانؑ پر

-9 قرآن مجید کس ماہ میں نازل ہوا؟ (4 مرتبہ)
(A) رجب (B) ربیع الاول (C) محرم (D) رمضان

-10 قرآن مجید کی کتنی آیات پہلی مرتبہ نازل ہوئیں؟ (2 مرتبہ)
(A) 5 (B) 3 (C) 7 (D) 11

-11 کون سی آسمانی کتاب محفوظ ہے؟ (10 مرتبہ)
(A) توارۃ (B) قرآن مجید (C) انجیل (D) زبور

-12 اصول اربعہ میں کتابیں شامل ہیں: (3 مرتبہ)
(A) 2 (B) 4 (C) 6 (D) 8

-13 صحیح بخاری کے مؤلف کا نام ہے: (4 مرتبہ)
(A) علی بن اسماعیل (B) احمد بن اسماعیل (C) محمد بن احمد (D) محمد بن اسماعیل

-14 قرآن مجید کی سب سے بڑی سورۃ ہے:
(A) سورۃ النساء (B) سورۃ آل عمران (C) سورۃ البقرہ (D) سورۃ المائدہ

-15 تورات کس پر نازل ہوئی: (2 مرتبہ)
(A) حضرت عیسیٰؑ (B) حضرت موسیٰؑ (C) حضرت ہارونؑ (D) حضرت ابراہیمؑ

-16 مشہور آسمانی کتب کی تعداد کتنی ہے؟ (4 مرتبہ)
(A) سات (B) دو (C) تین (D) چار

-17 قرآن حکیم کتنی مدت میں نازل ہوا؟ (4 مرتبہ)
(A) سات سال (B) تیس سال (C) تئیس سال (D) چالیس سال

-18 قرآن پاک آنحضور ﷺ پر کس عمر میں نازل ہوا؟ (4 مرتبہ)(2018)
(A) تئیس سال (B) پچیس سال (C) پینتیس سال (D) چالیس سال

-19 قرآن مجید کی کل سورتیں ہیں: (4 مرتبہ)(2018)
(A) 100 (B) 114 (C) 115 (D) 120

20- موطا تالیف ہے: (3 مرتبہ)(2018)

(A) امام بخاری (B) امام مسلم (C) امام ابوحنیفہ (D) امام مالک

21- جھوٹی نبوت کا دعویدار تھا:

(A) عبداللہ بن ابی (B) ابومعیط (C) ابولولو (D) مسیلمہ کذاب

22- صحاح ستہ سے کیا مراد ہے؟ (3 مرتبہ)(2018)

(A) مشہور تفسیر قرآن (B) حدیث کی چھ مشہور کتابیں (C) تشریح انجیل (D) شیعہ کتب

23- قرآن کے نام ہیں: (3 مرتبہ)

(A) [illegible] (B) پینتیس (C) پینتالیس (D) پچپن

24- مکی سورتوں کی تعداد ہے:

(A) 82 (B) 86 (C) 84 (D) 88

25- مدنی سورتوں میں فرض کیے گئے:

(A) روزہ (B) زکوٰۃ (C) حج (D) یہ تمام

26- حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے کون سی سورت سنی؟

(A) البقرہ (B) آل عمران (C) النساء (D) المائدہ

27- جھوٹے مدعیان نبوت کے خلاف جہاد کیا: (3 مرتبہ)

(A) خلیفہ اول نے (B) خلیفہ دوم نے (C) خلیفہ سوم نے (D) خلیفہ چہارم نے

28- حدیث لکھنے کا آغاز ہوا تھا:

(A) حضرت محمد ﷺ کے دور میں (B) حضرت ابوبکرؓ کے دور میں

(C) حضرت عمر بن عبدالعزیز کے دور میں (D) حضرت عثمانؓ کے دور میں

29- مسیلمہ کذاب کے ساتھ جنگ ہوئی: (4 مرتبہ)(2018)

(A) حضرت عمرؓ کے دور میں (B) حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں

(C) حضرت محمد ﷺ کے دور میں (D) حضرت علیؓ کے دور میں

30- حدیث شریف ہے "جسے وعدہ کا پاس نہیں، اس میں نہیں:

(A) اسلام (B) ایمان (C) دین (D) تقویٰ

31- حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر الہامی کتاب نازل ہوئی ہے: (3 مرتبہ)(2018)

(A) قرآن (B) تورات (C) زبور (D) انجیل

32- قرآن پاک کی موجودہ ترتیب ہے: (3 مرتبہ)

(A) توقیفی (B) توصیلی (C) نزولی (D) توفیقی

33- رسول اللہ ﷺ نے نبوت کے بعد مکہ سے کہاں ہجرت فرمائی؟

(A) حبشہ (B) طائف (C) مدینہ (D) تبوک

34- حدیث کی مستند کتابیں ہیں:

(A) پانچ (B) چھ (C) سات (D) آٹھ

35- قرآن مجید میں ذکر ہے:

(A) تمام انبیاء کا (B) چند انبیاء کا (C) پانچ انبیاء کا (D) ایک لاکھ چوبیس ہزار کا

36- آیت کا لغوی معنی ہے: (2 مرتبہ)(2018)

(A) نشانی (B) پتھر (C) قلم (D) قدم

37- قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے: (3 مرتبہ)

(A) فرشتوں نے (B) اللہ تعالیٰ نے (C) پیغمبروں نے (D) جنات نے

38- تدوین قرآن کے ادوار کی تعداد ہے:

(A) چار (B) تین (C) دو (D) پانچ

39۔ روزی پہنچانا کس فرشتے کے ذمے ہے؟
(A) حضرت جبرائیلؑ (B) حضرت میکائیلؑ (C) حضرت اسرافیلؑ (D) حضرت عزرائیلؑ

40۔ سورہ "علق" موجود ہے:
(A) 10 پارہ میں (B) 20 پارہ میں (C) 25 پارہ میں (D) 30 پارہ میں

41۔ قرآن مجید کے ہر حصہ کو کہتے ہیں:
(A) ربع (B) نصف (C) ثلاثہ (D) پارہ

42۔ صحاح ستہ میں کتابیں شامل ہیں:
(A) 4 (B) 5 (C) 6 (D) 7

43۔ مدنی سورتوں کی تعداد ہے:
(A) چوبیس (B) چھبیس (C) اٹھائیس (D) تیس

2017

44۔ تدوین حدیث کا دور ثانی شروع ہوا:
(a) دوسری صدی ہجری میں (b) پہلی صدی ہجری میں (c) تیسری صدی ہجری میں (d) چوتھی صدی ہجری میں

45۔ فقہ جعفریہ کی کتب حدیث کہلاتی ہے:
(a) اصول (b) صحاح (c) اصول اربعہ (d) الکافی

46۔ دور صدیقی میں تدوین قرآن کے ذمہ دار تھے:
(a) حضرت عبداللہ بن ارواحؓ (b) حضرت عبدالرحمٰن (c) حضرت عبداللہ بن زبیر (d) حضرت زید بن حارث

47۔ امام مالک کی تالیف ہے:
(a) کتاب الاثار (b) موطا (c) جامع (d) الکافی

48۔ امام مسلم کی وفات ہوئی:
(a) 261 ہجری میں (b) 279 ہجری میں (c) 275 ہجری میں (d) 303 ہجری میں

49۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے احادیث جمع کرنے کا حکم دیا:
(a) 80 ہجری میں (b) 100 ہجری میں (c) 99 ہجری میں (d) 90 ہجری میں

50۔ پہلی وحی کی پانچ آیات سورہ ـــــــ میں نازل ہوئیں:
(a) الفیل (b) العصر (c) النصر (d) العلق

51۔ تدوین حدیث کا باقاعدہ آغاز ہوا:
(a) پہلی صدی ہجری میں (b) دوسری صدی ہجری میں (c) عہد سلاطین میں (d) دور جدید میں

52۔ قرآن مجید کے مطابق بزرگی کا معیار ہے:
(a) نماز (b) رحم (c) تقویٰ (d) اسلام

53۔ صحیفہ صادقہ کے مولف کا نام ہے:
(a) مسلم بن حجاج (b) محمد بن اسماعیل (c) ابوداؤد (d) حضرت عبداللہ بن عمر بن العاصؓ

54۔ نظم شکوہ کس شاعر کی ہے:
(a) مولانا حالی (b) صوفی تبسم (c) علامہ اقبال (d) مرزا غالب

55۔ خطبہ حجۃ الوداع کس میدان میں دیا گیا؟
(a) منیٰ کے میدان میں (b) میدان مزدلفہ (c) میدان بدر (d) میدان عرفات

56۔ غار حرا میں کون سا فرشتہ وحی لے کر آیا؟
(a) عزرائیلؑ (b) ہاروت (c) ماروت (d) جبرائیلؑ

57۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے قرآن کی جمع و تدوین کا کام کس صحابی کے سپرد کیا؟
(a) حضرت علیؓ (b) حضرت عثمان غنیؓ (c) حضرت امیر معاویہؓ (d) حضرت زید بن حارثؓ

58۔ پہلی وحی مشتمل تھی:
(a) پانچ آیات پر (b) تین آیات پر (c) دس آیات پر (d) سات آیات پر

59۔ قرآن مجید کی موجودہ ترتیب کا نام کیا ہے؟

(a) نزولی (b) طبعی (c) حقیقی (d) توقیفی

60۔ قرآن مجید زندگی کے ۔۔۔۔۔۔۔ میں راہنمائی کرتا ہے:

(a) تعلیمی شعبہ (b) سیاسی شعبہ (c) معاشرتی شعبہ (d) تمام شعبوں میں

61۔ حدیث کے لغوی معنی ہیں:

(a) حادثہ (b) احادیث (c) بات (d) دلیل

62۔ نبوت ملنے کے بعد رسول ﷺ نے مکہ میں کتنے سال گزارے؟

(a) 11 (b) 10 (c) 23 (d) 13

63۔ قرآن کا ایک نام ہے:

(a) مصحف (b) آیات کی کتاب (c) البیان (d) السنازل

64۔ فوزاً عظیماً سے مراد ہے:

(a) بڑی کامیابی (b) امیت (c) صحت (d) دولت

2018

65۔ حضورؐ نے آخری حج ادا کیا:

(a) 6ہجری (b) 8 ہجری (c) 9 ہجری (d) 10ہجری

66۔ الکافی تصنیف ہے:

(a) ڈاکٹر حمید اللہ (b) شبلی نعمانی (c) سید سلیمان ندوی (d) محمد بن یعقوب

67۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں جمع و تدوین قرآن کمیٹی کے سربراہ تھے:

(a) زید بن ثابت (b) زید بن حارث (c) سعد بن ابی وقاص (d) سعد

68۔ امام ابوحنیفہ کی سب سے نامور کتاب ہے:

(a) موطا (b) الآثار (c) جامع (d) بخاری

69۔ جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے والوں کے خلاف جہاد کیا:

(a) حضرت علیؓ (b) حضرت عمرؓ (c) حضرت ابوبکر صدیقؓ (d) حضرت عثمانؓ

70۔ مسلمانوں کی موجودہ پستی کا سبب ہے:

(a) قرآن سے دور ہونا (b) فیشن پسندی (c) غربت (d) محنتی ہونا

71۔ صحیفہ ہمام بن منبہ مکمل طور پر ________ کتاب میں موجود ہے:

(a) صحیح مسلم (b) صحیح بخاری (c) مسند امام احمد (d) موطا امام مالک

72۔ جنت قدموں تلے ہے:

(a) ماؤں کے (b) والد کے (c) بہنوں کے (d) بھائیوں کے

73۔ نور کا معنی ہے:

(a) اندھیرا (b) روشنی (c) سفیدی (d) علم

74۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری کا سن وفات ہے:

(a) 254ہجری (b) 252ہجری (c) 279ہجری (d) 256ہجری

75۔ الکافی تالیف ہے:

(a) محمد بن عیسیٰ (b) محمد بن حسن (c) محمد بن علی (d) یعقوب

76۔ پہلی اسلامی ریاست قائم کی گئی:

(a) مکہ میں (b) مدینہ میں (c) شام میں (d) بغداد میں

جوابات

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
D	A	D	B	B	C	C	A	D	A	B
12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
B	D	C	B	D	B	D	B	D	D	B
23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33
D	B	D	C	A	A	B	C	D	A	C
34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44
B	B	A	B	B	B	D	D	C	C	A
45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55
C	D	B	A	C	D	A	C	D	C	D
56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66
D	D	A	D	D	C	B	C	A	D	D
67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	
A	B	C	A	C	A	B	D	A	B	

مختصر سوالات باب نمبر 4 بورڈ پیپرز 2011-18

سوال نمبر 1۔ سنن نسائی کے مولف کا نام تحریر کریں۔

جواب۔ امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن علی النسائی۔

سوال نمبر 2۔ حدیث کی چار مستند کتب کے نام لکھیے۔

جواب۔ (۱) صحیح بخاری (۲) صحیح مسلم (۳) جامع الترمذی (۴) سنن ابی داؤد

سوال نمبر 3۔ ترجمہ کریں۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ

جواب۔ ہرگز تم نیکی کو نہیں پا سکو گے جب تک اپنی پسندیدہ چیز خرچ نہ کرو۔

سوال نمبر 4۔ ترجمہ کریں۔ مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ (4 مرتبہ)(2018)

جواب۔ جس نے میانہ روی اختیار کی وہ محتاج نہیں ہوگا۔

سوال نمبر 5۔ ترجمہ کریں۔ اَلصِّدْقُ یُنْجِیْ وَالْکِذْبُ یُهْلِكُ

جواب۔ سچائی ہر آفت سے محفوظ رکھتی ہے اور جھوٹ ہلاک کر ڈالتا ہے۔

سوال نمبر 6۔ پہلی وحی کہاں نازل ہوئی اور اس کی کتنی آیات ہیں؟

جواب۔ پہلی وحی غار حرا (مکہ) میں نازل ہوئی اور اس کی آیات کی تعداد پانچ ہے۔

سوال نمبر 7۔ آیت کا ترجمہ کریں۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (3 مرتبہ)(2018)

جواب۔ تمہارے لیے اللہ کے رسول ﷺ میں بہترین نمونہ موجود ہے۔

سوال نمبر 8۔ وحی کے تین ذرائع بیان کریں۔

جواب۔ (۱) وحی قلبی / براہ راست (۲) پردے کے پیچھے سے آواز آنا (۳) فرشتے کے ذریعے وحی

سوال نمبر 9۔ قرآن مجید کے چار اسماء اور ان کے معنی تحریر کریں۔

جواب۔ (۱) الفرقان — سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والی
(۲) نور — روشنی اور ہدایت دکھانے والی
(۳) شفاء — روحانی شفاء اور پیغام صحت
(۴) تذکرہ — عبرت و نصیحت کا سامان

سوال نمبر 10۔ حدیث کا اصطلاحی مفہوم تحریر کریں۔
جواب۔ نبی کریم ﷺ کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث کہتے ہیں۔
سوال نمبر 11۔ قرآن کریم کی کوئی سی دو خصوصیات لکھیں۔
جواب۔ (۱) عالمگیر کتاب (۲) محفوظ کتاب
(۳) عقل و تہذیب کی تائید کرنے والی کتاب (۴) جامع کتاب
سوال نمبر 12۔ ترجمہ کریں۔ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ (3 مرتبہ)(2018)
جواب۔ ہر مسلمان کا سب کچھ دوسرے مسلمان پر احترام ہے، اس کا خون، اس کا مال اور اس کی عزت۔
سوال نمبر 13۔ فقہ جعفریہ کی مستند کتب حدیث کو کیا کہا جاتا ہے؟
جواب۔ فقہ جعفریہ کی مستند کتب حدیث کو اصول اربعہ کہا جاتا ہے۔
سوال نمبر 14۔ مدنی سورتوں کی دو خصوصیات لکھیں۔
جواب۔ (۱) مدنی سورتوں میں معاشی اور معاشرتی مسائل بیان کیے گئے ہیں۔
(۲) مدنی سورتوں میں روزہ، زکوۃ، حج اور دیگر عبادات کا ذکر ہے۔
(۳) ان سورتوں میں جہاد اور عدل واحسان کا حکم آیا ہے۔
(۴) ان سورتوں میں یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے خطاب کیا گیا ہے۔
سوال نمبر 15۔ حدیث کی کتاب صحیح بخاری کے مصنف کا نام اور سن وفات تحریر کریں۔
جواب۔ امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاریؒ اور ان کا سن وفات 256 ہجری ہے۔
سوال نمبر 16۔ فن اسماء الرجال سے کیا مراد ہے؟
جواب۔ راویان حدیث کے حالات زندگی کا علم اسماء الرجال کہلاتا ہے۔
سوال نمبر 17۔ قرآن مجید کی طویل ترین اور مختصر ترین سورت کے نام لکھیں۔
جواب۔ سورۃ البقرۃ قرآن مجید کی طویل ترین سورۃ البقرہ اور سورۃ الکوثر قرآن مجید کی مختصر ترین سورت ہے۔
سوال نمبر 18۔ ترتیب توقیفی سے کیا مراد ہے؟ (4 مرتبہ)(2018)
جواب۔ وہ ترتیب جو حضور اکرم ﷺ نے بحکم ربی ترتیب دی۔ جب کوئی وحی نازل ہوئی تو آپ ﷺ کاتبین وحی [illegible] کہ اسے فلاں سورت میں فلاں آیت سے پہلے یا بعد میں درج کر دیا جائے۔
سوال نمبر 19۔ قرآن کا لغوی معنی کیا ہے؟
جواب۔ "بار بار پڑھی جانے والی کتاب"
سوال نمبر 20۔ تدوین حدیث سے کیا مراد ہے؟
جواب۔ تدوین کے لغوی معنی اکٹھا کرنا، جمع کرنا، دین کی اصطلاح میں تدوین حدیث سے مراد احادیث کے بکھرے ہوئے مواد کو یکجا کر کے کتابی شکل میں لانا تدوین حدیث کہلاتا ہے۔
سوال نمبر 21۔ قرآن مجید کی کل کتنی سورتیں اور پارے ہیں۔
جواب۔ قرآن مجید کی کل 114 سورتیں اور 30 پارے ہیں۔
سوال نمبر 22۔ حدیث کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔ (3 مرتبہ)(2018)
جواب۔ حدیث کے لغوی معنی بات چیت کرنا، گفتگو کرنا، دین کی اصطلاح میں آپ ﷺ کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث کہا جاتا ہے۔
سوال نمبر 23۔ صحاح ستہ سے کیا مراد ہے؟ صرف دو کتابوں کے نام لکھیں۔
جواب۔ صحاح صحیح کی جمع ہے۔ ستہ عربی زبان میں چھ (6) کو کہتے ہیں۔ احادیث مبارکہ کی مستند ترین چھ کتابوں کو "صحاح ستہ" کہا جاتا ہے۔ ان میں سے دو کے نام درج ذیل یہ ہیں۔ (۱) صحیح بخاری (۲) صحیح مسلم
سوال نمبر 24۔ مسیلمہ کذاب کون تھا؟ اس کے خلاف جنگ کس خلیفہ کے عہد میں ہوئی؟
جواب۔ مسیلمہ کذاب جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے والا تھا اور اس کے خلاف خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہد میں یمامہ کے مقام پر جنگ ہوئی۔

سوال نمبر 25۔ چند کاتبانِ وحی کے نام لکھیں۔

جواب۔ (۱) حضرت زید بن ثابتؓ (۲) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ
(۳) حضرت ابوبکر صدیقؓ (۴) حضرت عمر فاروقؓ

سوال نمبر 26۔ عہدِ رسالت میں تدوینِ حدیث کی وضاحت کریں۔

جواب۔ حضور ﷺ کے دور میں حفظ و کتابت کے ذریعے حدیث پر کام جاری تھا۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں: ہم نبی ﷺ کے پاس حدیث سنتے اور جب اٹھ جاتے تو ایک دوسرے کو سناتے اور انہیں یاد کرتے اس وجہ سے آپ کے دور میں بہت سارے صحائف مدون کیے گئے۔ جن میں سب سے مشہور صحیفہ ابی ہریرہ ہے۔

سوال نمبر 27۔ پہلی وحی میں نازل ہونے والی آیات کا ترجمہ لکھیں۔

جواب۔ اپنے رب کے نام سے پڑھیے، جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا۔ پڑھیے، آپ کا رب سب سے بڑھ کر عزت والا ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا۔ انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

سوال نمبر 28۔ تدوینِ حدیث کے دو ادوار لکھیں۔

جواب۔ (۱) پہلا دور: بعثت نبوت سے 100 ہجری تک۔ یہ دورِ رسالت اور دورِ صحابہ ہے۔
(۲) دوسرا دور: 101 ہجری سے 180 ہجری تک۔ یہ تابعین کا دور ہے۔

سوال نمبر 29۔ حدیث کی تین اقسام تحریر کریں۔

جواب۔ (۱) حدیث قولی (۲) حدیث فعلی (۳) حدیث تقریری

سوال نمبر 30۔ مکی اور مدنی سورتوں کی دو دو خصوصیات لکھیں۔

جواب۔ مکی سورتیں: (۱) ان میں توحید، صفاتِ باری تعالیٰ اور شرک کا رد ہے۔
(۲) ان میں آخرت، قیامت اور عبرت کی باتیں بیان ہوئی ہیں۔
مدنی سورتیں: (۱) ان سورتوں میں معاشی اور معاشرتی مسائل بیان کیے گئے ہیں۔
(۲) ان سورتوں میں روزہ، زکوٰۃ، حج اور دیگر عبادات کا ذکر ہے۔

سوال نمبر 31۔ صحیفہ علی اور صحیفہ صادقہ کے مصنف کون تھے۔

جواب۔ (۱) صحیفہ علی کے مصنف حضرت علیؓ ہیں۔
(۲) صحیفہ صادقہ کے مصنف حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ ہیں۔

سوال نمبر 32۔ قرآن کریم کے کتنے نام قرآن سے ماخوذ ہیں پانچ کے نام لکھیں۔

جواب۔ قرآن کریم کے 55 نام آیاتِ قرآنیہ سے ماخوذ ہیں۔ چند ایک یہ ہیں:۔
(۱) الکتاب (۲) البرھان (۳) العلم (۴) البیان (۵) نور

سوال نمبر 33۔ تدوینِ قرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ تدوین کے معنی اکٹھا کرنا، جمع کرنا جبکہ تدوینِ قرآن سے مراد قرآن کے بکھرے ہوئے مواد کو یکجا کر کے کتابی شکل دینا تدوینِ قرآن کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 34۔ حفاظتِ قرآن کے بارے میں کسی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب۔ ترجمہ: بے شک ہم نے اس نصیحت کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

سوال نمبر 35۔ امام مالک کی حدیث کی کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب۔ امام مالک کی کتاب کا نام "موطا" امام مالک ہے۔

سوال نمبر 36۔ قرآن پاک کا اندازِ بیان کیسا ہے؟ (2 مرتبہ)(2018)

جواب۔ قرآن پاک کا اندازِ بیان بے حد پیارا اور دلکش ہے۔ جو اسے پڑھتا ہے اس کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ اس کے کلام میں بلا کی تاثیر ہے۔ دل کی گہرائیوں میں اتر جاتا ہے۔ اس کے چھوٹے چھوٹے جملوں میں بے شمار معانی و مطالب پوشیدہ ہیں۔ یہ براہِ راست انسانوں کو مخاطب کرتا ہے۔

سوال نمبر 37۔ مستشرقین سے کون لوگ مراد ہیں؟

جواب۔ غیر مسلم مغربی علماء جو شرقی علوم و ادیان پر تحقیق کرتے ہیں تاکہ اعتراضات اور شکوک و شبہات کے ذریعے مسلمانوں کا ایمان متزلزل کر سکیں۔ انہیں مستشرقین کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر 38۔ چار کاتبین وحی کے نام لکھیں۔

جواب۔ (۱) حضرت زید بن ثابتؓ (۲) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ
(۳) حضرت ابوبکر صدیقؓ (۴) حضرت زبیر بن العوام

سوال نمبر 39۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز کا تدوین حدیث کے کام میں کیا اہم کردار ہے؟

جواب۔ ابھی پہلی صدی ہجری ختم نہ ہونے پائی تھی کہ صحابہ کرام دنیا سے رخصت ہو رہے تھے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز کو اندیشہ ہوا کہ ان حفاظ اہل علم صحابہ کے اٹھنے سے کہیں علوم حدیث اٹھ نہ جائیں چنانچہ انہوں نے تمام ممالک / صوبوں کے علماء کے نام فرمان بھیجا کہ احادیث نبویہ تلاش کر کے لکھوائی جائیں۔

سوال نمبر 40۔ فقہ جعفریہ کی کتابیں کون سی ہیں؟ نام لکھیں۔ (3 مرتبہ)(2018)

جواب۔ (۱) الکافی (۲) من لا یحضرہ الفقیہ (۳) الاستبصار (۴) تہذیب الاحکام

سوال نمبر 41۔ تدوین حدیث کا آغاز کب ہوا؟

جواب۔ تدوین حدیث کا آغاز نبی کریم ﷺ کے دور سے ہو گیا تھا۔

سوال نمبر 42۔ حدیث مبارکہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جوب۔ حدیث کا درجہ قرآن کے بعد دوسرا ہے۔ قرآن کو حدیث کے بغیر نہیں سمجھا جا سکتا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے
''جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے درحقیقت اللہ ہی کی اطاعت کی''۔ (النساء: 80)

سوال نمبر 43۔ حفاظتِ حدیث پر نوٹ لکھیں۔

جواب۔ حدیث نبوی شرعی احکامات کی تشریح اور قرآنی آیات کی تفسیر بیان کرتی ہے۔ اس میں اعتقادی اور عملی تفصیلات ہوتی ہے۔ اس لیے صحابہ نے اپنے دور میں جیسے قرآن پاک کو یاد کرنے اور لکھنے کا اہتمام فرمایا ایسے ہی احادیث کو یاد کرنے اور لکھنے کا اہتمام فرمایا۔

---- 2016 ----

سوال نمبر 44۔ قرآن مجید کا نزول کیسے شروع ہوا؟

جواب۔ حضرت محمد ﷺ کی عمر جب چالیس سال ہو گئی تو آپ ﷺ پر قرآن مجید کا نزول شروع ہوا۔ آپ ﷺ عبادت کی خاطر غار حرا میں تشریف لے جاتے۔ ایک بار جب آپ ﷺ غار میں مصروف عبادت تھے تو اچانک جبریل امین غار کے دہانے پر تشریف لائے اور کہا: اِقْرَأْ (پڑھئے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں پڑھا لکھا نہیں۔ تین بار یہی سوال جواب ہوتا رہا۔ چوتھی بار جبریل نے آپ ﷺ کو پکڑ کر دبایا اور سورۃ العلق کی پانچ آیات پڑھیں۔

سوال نمبر 45۔ آپ ﷺ کے زمانے میں قرآن پاک کس پر تحریر تھا۔ دو اشیاء کے نام لکھیں۔ (2 مرتبہ)(2018)

جواب۔ پتھر کی سلوں، کھجور کے پتوں، اونٹ کے شانہ کی ہڈی پر۔

سوال نمبر 46۔ اطاعتِ رسول ﷺ کے بارے میں آیت کا ترجمہ لکھئے۔

جواب۔ ''اور تمہیں رسول جو کچھ دیں اُسے لے لو اور جس سے منع کریں اُسے چھوڑ دو۔''

سوال نمبر 47۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے مؤلفین کے نام لکھیں۔

جواب۔ صحیح بخاری کے مؤلف امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاریؒ تھے۔
صحیح مسلم کے مؤلف امام مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری تھے۔

سوال نمبر 48۔ آیت کا ترجمہ لکھئے: اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ (3 مرتبہ)(2018)

جواب۔ وہ بیشک نماز روکتی ہے بے حیائی اور بری باتوں سے۔

سوال نمبر 49۔ حدیث مبارکہ کا ترجمہ کیجئے۔ اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّھَاتِ

جواب۔ جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

سوال نمبر 50۔ ماں کی عظمت پر ایک حدیث کا مفہوم لکھیں۔

جواب۔ جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

سوال نمبر 51۔ الآثار اور الموطا کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب۔ الآثار کے مصنف امام ابوحنیفہؒ اور الموطا کے مصنف امام مالکؒ تھے۔

سوال نمبر 52۔ آیت کریمہ کا اردو ترجمہ لکھئے۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

جواب۔ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے۔

سوال نمبر 53۔ حدیث نبوی کا اردو ترجمہ لکھئے۔ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ　(3 مرتبہ)(2018)

جواب۔ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔

سوال نمبر 54۔ نبی کریم ﷺ کے آخری حج کے بارے میں چار سطور لکھیں۔

جواب۔ حضور ﷺ نے 10 ہجری میں آخری حج ادا فرمایا۔ جسے حجۃ الوداع کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے آخری حج کے دوران میدان عرفات میں ایک خطبہ ارشاد فرمایا جو نہایت ضروری احکام اور نصیحتوں پر مشتمل ہے۔ آپ ﷺ نے صحابہ کی بہت بڑی تعداد کو مخاطب کر کے فرمایا۔ آگاہ رہو! کیا میں نے دین کے احکام پہنچا دیے؟ سب نے جواباً عرض کیا: جی ہاں! حضور ﷺ آپ نے پیغام حق پہنچا دیا۔ امانت ادا کر دی اور امت کو نصیحت فرما دی۔

سوال نمبر 55۔ خطبہ حجۃ الوداع کب اور کہاں دیا گیا؟

جواب۔ 9 ذی الحج بروز جمعہ 10 ہجری کو میدان عرفات (مکہ) میں۔

سوال نمبر 56۔ آیت کا ترجمہ لکھیں۔ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ　(3 مرتبہ)(2018)

جواب۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیز گار ہے۔

سوال نمبر 57۔ حدیث کا ترجمہ لکھیں۔ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ　(3 مرتبہ)(2018)

جواب۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

سوال نمبر 58۔ قرآن پاک کو کیسے سننے کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب۔ قرآن مجید کو توجہ اور خاموشی سے سننے کا حکم دیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کی طرف کان لگائے رہو اور چپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے''۔　(سورۃ الاعراف:204)

سوال نمبر 59۔ حضرت عمرؓ کو قرآن نے کیسے بدل دیا؟

جواب۔ قرآن مجید نے حضرت عمرؓ کی زندگی کو یکسر بدل دیا۔ حضرت عمرؓ اپنے باپ کی بکریاں چرایا کرتے تھے اور متوسط لوگوں میں سے تھے۔ یہ وہی عمر تھے جو اسلام قبول کر لینے کے بعد تمام عالم کو اپنی عظمت وصلاحیت سے متحیر کر دیتے ہیں اور قیصر و کسریٰ کو تاج و عظمت سے محروم کر دیتے ہیں اور ان کے مقابل اسلامی سلطنت کی بنیاد ڈالتے ہیں۔

سوال نمبر 60۔ ترجمہ لکھیں۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا.

جواب۔ اور مضبوطی سے پکڑ و اللہ کی رسی کو سب مل کر اور پھوٹ نہ ڈالو۔

سوال نمبر 61۔ ترجمہ لکھیں۔ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ

جواب۔ اور جس نے حکم مانا رسول کا اس نے حکم مانا اللہ کا۔

سوال نمبر 62۔ حدیث تقریری کی تعریف کریں۔

جواب۔ ایسا کام جو حضور ﷺ کے سامنے کسی صحابی نے کیا ہو یا کوئی بات کہی ہو اور آپ ﷺ نے اس کام یا بات کو برقرار رکھا ہو۔ ایسی حدیث کو تقریری حدیث کہتے ہیں۔

سوال نمبر 63۔ قرآن پاک کو سات منازل میں کیوں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب۔ قرآن پاک کو سات منازل میں اس لئے تقسیم کیا گیا ہے تاکہ جو لوگ ہفتے میں قرآن ختم کرنا چاہیں ان کے لئے آسانی رہے۔

سوال نمبر 64۔ ترجمہ کیجئے۔ اِنَّمَا بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ حُسْنَ الْاَخْلَاقِ.

جواب۔ بے شک مجھے اس لئے رسول بنا کر بھیجا گیا ہے تاکہ میں اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کروں۔

سوالنمبر 65۔ دین کی تکمیل کے بارے میں آیت قرآنی کا ترجمہ لکھئے۔
جواب۔ "آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین پورا کردیا اور پورا کیا تم پر میں نے اپنا احسان اور پسند کیا میں نے تمہارے لئے اسلام کا دین"۔
سوالنمبر 66۔امام بخاری کا پورا نام اور سن وفات تحریر کیجئے۔
جواب۔ امام بخاری کا پورا نام امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری اور سن وفات 256 ہجری ہے۔

﴿----2017----﴾

سوالنمبر 67۔فقہ جعفریہ کی دو کتابوں اور ان کے مولفین کے نام لکھیں۔
جواب: الکافی: ابوجعفر محمد بن یعقوب الکلینیؒ
تہذیب الاحکام: ابوجعفر محمد بن الحسن الطوسیؒ
سوالنمبر 68۔مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ کیوں ہوئی؟
جواب: مسیلمہ کذاب نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا اس لئے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ ہوئی۔
سوالنمبر 69۔ترجمہ کریں۔ المومن اخوا المومن کالجسد الواحد ان مشتکی مشہامنہ الم ذالک فی سآیر جسدہ
جواب: ہر مومن دوسرے مومن کا بھائی ہے۔جیسے ایک جسم،اگر اس جسم کا کوئی حصہ بھی تکلیف میں مبتلا ہو تو وہ اپنے سارے جسم میں تکلیف محسوس کرتا ہے۔
سوالنمبر 70۔عدل اور احسان کی وضاحت کریں۔
جواب: عدل کے معنی انصاف کے ہیں یعنی کسی کو اس کا پورا حق ادا کرنا،اور احسان یہ ہے کہ کسی سے اس کے حق سے بڑھ کر مروت اور نیکی کرنا جہاں لین دین کے معاملے میں انصاف کرنے کا حکم موجود ہے۔وہاں سب عقائد،اخلاق،اور اعمال کے معاملے میں بھی انصاف کا حکم دیا گیا ہے۔
سوالنمبر 71۔ترجمہ کریں۔ وماآتکم الرسول فخذوہ ومانہٰکم عنہ فانتھوا
جواب۔اور جو دے تم کو رسول لے لو اور جس سے منع کرے اسے چھوڑ دو۔
سوالنمبر 72۔ترجمہ کریں۔ ان اللہ یامر بالعدل والاحسان ۔
جواب: اللہ حکم دیتا ہے انصاف کرنے اور بھلائی کرنے کا۔
سوالنمبر 73۔مکی سورتوں کی چار خصوصیات بیان کریں۔
جواب: i۔ ایجاز و اختصار
ii۔ بنیادی عقائد پر زور
iii۔غلط عقائد کی تردید
iv۔سابقہ انبیاء کا تذکرہ
سوالنمبر 74۔ترجمہ کریں۔ان فی خلق السموت والارض واختلاف الیل والنہار لایت لاولی الالباب .
جواب: بے شک آسمان اور زمین کا بنانا اور رات اور دن کا آنا جانا اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کے لئے۔
سوالنمبر 75۔ترجمہ کریں۔ لایومن احدکم حتی یحب لاخیہ مایحب لنفسہ
جواب: تم میں سے کوئی ایک اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہ چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔
سوالنمبر 76۔صحیفہ صادقہ کا تعارف تحریر کریں۔
جواب۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کا صحیفہ صادقہ بہت مشہور ہے۔یہ صحیفہ احادیث نبوی پر مشتمل تھا۔اور اس صحیفہ کا تاریخی ثبوت موجود ہے۔اور یہ صحیفہ صادقہ حضرت عبداللہ بن عمرو العاصؓ نے حضور ﷺ کے سامنے ہی تیار کیا تھا۔
سوالنمبر 77۔ترجمہ کریں۔ولاتکسب کل نفس الاعلیھا ولا تذرو ازدۃ وزد اخری
جواب: اور جو کوئی گناہ کرتا ہے سو وہ اس کے ذمہ ہے۔اور بوجھ نہ اٹھائے گا ایک شخص دوسرے کا۔
سوالنمبر 78۔ترجمہ کریں۔ انما الاعمال بنیات وانما کل امری مانوی
جواب: بے شک اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے اور بے شک انسان وہی کچھ پائے گا جس کی اس نے نیت کی ہوگی۔
سوالنمبر 79۔قرآن کے چاروں اسماء کے نام لکھیں۔
جواب: الکتاب: دنیا کی تمام کتابوں میں کتاب کہلانے کا حق قرآن کا ہی ہے۔

الفرقان: حق اور جھوٹ میں فرق کرنے والی کتاب

النور: روشنی اور ہدایت دکھانے والی کتاب

الشفاء: روحانی شفا اور پیغام محبت کی کتاب

سوالنمبر 80۔ حضور ﷺ پر ابتدائی وحی کی کیفیت بیان کریں۔

جواب: آپ ﷺ عبادت کی خاطر غار حرا میں تشریف لے جاتے۔ ایک بار جبرائیل غار میں وہاں پر تشریف لائے اور کہا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں پڑھا لکھا نہیں۔ تین بار یہی سوال جواب ہوتا رہا۔ چوتھی بار جبرائیل نے آپ ﷺ کو پکڑ کر دبایا اور چھوڑ دیا اور اس کے بعد سورۃ العلق کی ابتدائی پانچ آیات پڑھیں۔

سوالنمبر 81۔ درج ذیل کتب احادیث کے مؤلفین کے نام لکھیں۔

جواب: الکافی: ابوجعفر محمد بن یعقوب الکلینی

الاستبصار: ابوجعفر محمد بن الحسن الطوسی

سوالنمبر 82۔ امام ابن ماجہ کا مکمل نام اور سن وفات لکھیے۔

جواب۔ امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی (ف 273 ہجری)

سوالنمبر 83۔ حدیث کی دینی حیثیت پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: حدیث شریف کا دین میں کیا درجہ ہے؟ اس کو ذہن نشین کرنے کیلئے حضرت محمد ﷺ کی حسب ذیل حیثیات کو پیش نظر رکھنا چاہیے، جن کو قرآن پاک نے نہایت صراحت سے بیان کیا ہے۔

i۔ آپ ﷺ کی ذات قدسی صفات میں ہر مومن کے لیے اسوۂ حسنہ ہے۔

ii۔ آپ ﷺ کی اتباع سب پر فرض ہے۔

iii۔ ہدایت آپ ﷺ کی اطاعت سے وابستہ ہے۔

سوالنمبر 84۔ آسمانی کتب کی بنیادی تعلیمات کیا تھیں؟

جواب: تمام آسمانی کتب میں بنیادی تعلیمات مثلاً توحید، شرک، اخلاق وعبادات سے متعلق احکامات مشترک رہے ہیں۔

سوالنمبر 85۔ وہ زمانے میں معزز تھے مسلمان ہو کر ــــــ شعر مکمل کریں۔

جواب: وہ زمانے میں معزز تھے مسلمان ہو کر

اور تم خوار ہوئے تارک قرآن ہو کر

سوالنمبر 86۔ ترجمہ لکھیے۔ **من سلک طریقا یطلب فیه علما سلک الله طریقا من طرق الجنة**

جواب: جو شخص علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے راستوں میں کسی راستہ پر لے جاتا ہے۔

سوالنمبر 87۔ قرآن مجید کے دو ناموں کا تذکرہ اور حکیم کے معنی تحریر کریں۔

جواب: تذکرہ: عبرت ونصیحت کا سامان رکھنے والی کتاب

حکیم: حکمت والا۔

----2018----

سوالنمبر 88۔ اصول اربعہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اصول اربعہ سے مراد اہل تشیع کی چار بنیادی کتابیں ہیں۔

1۔ الکافی 2۔ من لا یحضرہ الفقیہ 3۔ الاستبصار 4۔ تہذیب الاحکام

سوالنمبر 89۔ تدوین قرآن کے حوالے سے حضرت عثمانؓ کی خدمات بیان کریں۔

جواب: حضرت عثمانؓ کے دور میں قرآن کے پڑھنے میں اختلاف ہوا تو آپؓ نے سیدہ حفصہؓ سے قرآنی نسخہ منگوا کر اس کی کاپیاں کروا کی اصل نسخہ انہیں واپس کر دیا اور تیار شدہ نسخہ کی کاپیاں اپنی ریاست کے تمام گورنروں کو بھجوا دیں اور حکم جاری کر دیا کہ آج کے بعد اسی نسخہ کے مطابق قرآن کریم کو پڑھا اور سکھایا جائے۔

سوالنمبر 90۔درج ذیل شعر کی تشریح کریں اور شاعر کا نام لکھیں۔

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہوکر
اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہوکر

جواب: تشریح: اس شعر میں علامہ اقبال نے مسلمانوں کی موجودہ پستی کا واحد سبب قرآن سے علیحدگی کو قرار دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ آج بھی مسلمان اگر قرآن کی راہ پر چلیں تو وہ وہ کل عزت و شرافت یقیناً آج بھی حاصل کر سکیں گے۔

شاعر کا نام: علامہ محمد اقبال

سوالنمبر 91۔امام ابن ماجہ کا پورا نام اور سن وفات لکھیے۔

جواب: نام: امام ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی

سن وفات: 273 ہجری

سوالنمبر 92۔شعر مکمل کریں۔

حیدری فقر ہے نے دولت عثمانی ہے

جواب: تم کو اسلاف سے کیا نسبت روحانی ہے

سوالنمبر 93۔انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون

جواب: ترجمہ: یقیناً ہم نے خود اتاری ہے یہ نصیحت اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں؟

سوالنمبر 94۔ترجمہ کریں۔

لایومن احدکم حتی یحب لاخیہ مایحب لنفسہ

جواب: ترجمہ: تم میں سے اس وقت تک کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہ چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

سوالنمبر 95۔قرآن مجید کی بنیادی تعلیمات لکھیں۔

جواب: قرآن مجید نہ صرف توحید، شرک، اخلاق اور عبادات کی تعلیم دیتا ہے بلکہ یہ ایک مکمل جامع کتاب ہے جو زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی دیتی ہے۔

سوالنمبر 96۔آیت کا ترجمہ کریں۔

"ولا تزرو وازراة وزرا اخری"

جواب: ترجمہ: "اور بوجھ نہ اٹھائے گا ایک شخص دوسرے شخص کا"۔

سوالنمبر 97۔کس صحابی نے تدوین قرآن کا ابتدائی حکم دیا تھا؟

جواب: حضرت عمر فاروقؓ نے۔

سوالنمبر 98۔نزول قرآن کا مہینہ اور تاریخ بیان کریں۔

جواب: قرآن کریم ستائیس رمضان المبارک کو نازل ہونا شروع ہوا۔

سوالنمبر 99۔تدوین حدیث کے دور ثالث میں کونسا کام ہوا؟

جواب: تیسری صدی ہجری علم حدیث کا ایک شعبہ پایہ تکمیل کو پہنچا محدثین نے طلب حدیث میں دنیائے اسلام کا گوشہ گوشہ چھان مارا اور تمام مشترکہ روایات یکجا کیں مستند احادیث علیحدہ کی گئیں صحت سند کا التزام کیا گیا اسماء الرجال کی تدوین ہوئی جرح وتعدیل کا مستقل فن بن گیا اسی دور میں صحاح ستہ جیسی بیش بہا کتابیں تصنیف کی گئیں۔

(حصہ دوم)

سوالنمبر 1۔تدوین حدیث کے تین ادوار تحریر کریں۔

جواب۔

پہلا دور۔عہد رسالت میں کتابت

آپ ﷺ کے عہد مبارک میں حدیث کا ایک اہم ذخیرہ تحریر میں آ گیا تھا۔اس کا ایک حصہ تو حضور ﷺ نے خود لکھوایا اور کچھ حصہ صحابہ کرام نے اپنے طور پر تحریر فرمایا۔اگر چہ اسے تدوین تو نہیں کہہ سکتے۔مگر یہ حقیقت ہے کہ اس دور میں حدیث کے بہت سے مجموعے تحریر میں آ چکے تھے۔

الف۔معاہدات اور مکتوبات

آنحضور ﷺ کے انتظامی فرامین مکتوبات اور معاہدات حدیث کا اہم جزو ہیں۔انہیں آنحضور ﷺ نے خود تحریر کروایا۔میثاق مدینہ، صلح نامہ حدیبیہ، حکمرانوں کو دعوتی مکتوبات اور مختلف علاقوں کے گورنروں کو انتظامی فرامین حضور ﷺ نے خود لکھوائے۔آنحضور ﷺ نے حجۃ الوداع کا خطبہ شاہ یمن کی درخواست پر اسے لکھوا کر عطا فرمایا تھا۔

ب۔ کتاب الصدقہ

آنحضورﷺ نے زکوٰۃ، عشر اور دیت کے احکام پر مختلف عاملین / گورنرز کو خطوط جاری فرمائے۔ اس تحریر کی ایک کاپی آپﷺ اپنے پاس بھی رکھ لیا کرتے تھے۔ اس مجموعے کا نام کتاب الصدقہ رکھا گیا۔ یہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے دور میں ان کے پاس رہی۔

ج۔ دورِ رسالت کے دیگر نوشتے

1۔ قبائل کو تحریری ہدایات
2۔ خطوط کے جوابات
3۔ مدینہ منورہ میں مردم شماری کے کاغذات
4۔ حکمرانوں کے نام اسلام کے دعوت نامے
5۔ امان نامے

ڈاکٹر حمید اللہ نے دورِ رسالت کی اڑھائی سو دستاویزات کا مجموعہ مصر سے طبع کرایا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے، دورِ رسالت میں حدیث کا بہت بڑا حصہ تحریر میں آ چکا تھا۔

صحابہ کرامؓ کے مجموعہ ہائے حدیث

1۔ صحیفہ ابی ہریرہؓ

یہ حضرت ابو ہریرہؓ کی احادیث کا مجموعہ ہے۔ جو ان کے شاگرد امام ہمام بن منبہؒ نے تحریر کیا تھا۔ جس کو بڑی شہرت حاصل ہے۔ اس کے دو مخطوطے ملتے ہیں۔ ایک دمشق (شام) میں دوسرا برلن (جرمنی) میں۔ صحیح بخاری کے مختلف ابواب میں اس کی احادیث موجود ہیں اور مکمل طور پر مسند امام احمد (حدیث کی مشہور کتاب) میں صحیفہ ابی ہریرہ محفوظ ہے۔

2۔ صحیفہ صادقہ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ نے آنحضورﷺ کی احادیث کو تحریر فرمایا۔ حدیث کے اس مجموعے کا نام صحیفہ صادقہ ہے۔ یہ دورِ رسالت کا سب سے مستند مجموعہ حدیث ہے۔

3۔ صحیفہ علی

حضرت علیؓ کے پاس پانچ سو احادیث کا مجموعہ تھا جسے وہ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتے تھے۔

4۔ صحائف انسؓ

حضرت انسؓ کے پاس احادیث کی قلمی یادداشتیں موجود تھیں۔ جن کی انہوں نے رسول اکرمﷺ کو سنا کر تصدیق کروائی تھی۔

5۔ کتاب جابرؓ بن عبداللہ

حضرت جابر بن عبداللہؓ کے پاس بھی احادیث کا ایک مجموعہ تھا۔

6۔ صحیفہ سمرہؓ

حضرت سمرہ بن جندبؓ نے متعدد احادیث لکھیں جو بعد میں ان کے پاس محفوظ رہیں۔

7۔ حضرت عبداللہؓ بن عباس کی روایات کا مجموعہ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے آزاد کردہ غلام ابو رافع سلمیؒ نے ان کی مرویات کو تحریر کیا۔

8۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی روایات کا مجموعہ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے حدیث کا ایک مجموعہ خود تحریر فرمایا تھا۔

9۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی روایات کا مجموعہ

ان کی روایات حضرت سعید بن جبیرؓ نے تحریر فرمائی تھیں۔

10۔ حضرت زید بن ثابتؓ کی روایات کا مجموعہ

آپ نے وراثت پر ایک طویل تحریر لکھی تھی۔ جس میں میراث کے احکام بڑی تفصیل سے قلمبند کیے گئے ہیں۔

دوسرا دور

یہ دور 100ھ سے 200ھ تک پھیلا ہوا ہے۔ اس دور میں احادیث کے جو مجموعے مرتب ہوئے۔ ان کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

عمر بن عبدالعزیز کا حکم نامہ

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے سن 99ھ میں اپنے دورِ خلافت میں علماء کو آنحضورﷺ کی احادیث کو تحریر کرنے کا حکم نامہ جاری فرمایا۔ جس کی وجہ سے تدوین حدیث کا ایک سلسلہ شروع ہوا۔

الف۔ قاضی ابوبکر کا مجموعہ

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے حکم نامے کے بعد قاضی ابوبکر بن محمد نے حدیث کا ایک مجموعہ تیار کیا۔

ب۔ امام زہری کی کتب

امام زہری مدینے کی گلی گلی میں گئے اور ایک ایک دروازے پر دستک دے کر آنحضورﷺ کی احادیث کو اکٹھا کیا۔ اس طرح کئی کتب تحریر کیں۔ مثلاً کوفہ کے امام شعبی اور شام کے امام مکحول کی تصانیف۔

دوسری صدی کے مجموعے

الف۔ موطا امام مالک

اس دور کی مشہور ترین کتاب موطا امام مالک ہے۔ جس کو شہرت دوام حاصل ہوئی۔ یہ حضرت امام مالک بن انسؒ کی تالیف ہے۔ جسے فقہی ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ شہر مدینہ کی حدیثوں کا مجموعہ ہے۔ موطا کے دو نسخے رائج ہیں۔ یہ حدیث کی پہلی مدون کتاب ہے۔

ب۔ کتاب الآثار

اس دور کا دوسرا اہم مجموعہ امام ابوحنیفہؒ کی کتاب الآثار ہے۔ جو فقہی ابواب میں تقسیم ہے۔

ج۔ جامع

امام سفیان ثوری کی جامع بھی دوسری صدی کی اہم کتاب ہے۔

تیسرا دور

تیسری صدی ہجری میں علمِ حدیث کا ایک شعبہ پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ حدیث کی باقاعدہ مدون کتب کا تعلق اسی دور سے ہے۔ حدیث کی معروف کتب کی تدوین تو تیسری صدی ہجری میں مکمل ہو گئی تھیں لیکن اس کے بعد منتخب احادیث کے مجموعے شائع ہوتے رہے۔ اس دور میں حدیث کے بارے میں دو قسم کے نئے علوم پر بہت کام ہوا۔

1۔ اصول حدیث

اس علم میں احادیث کو پرکھنے کے علم پر بحث ہوتی ہے۔

2۔ اسماء الرجال

اس علم میں احادیث کے راویوں کے بارے میں معلومات اور ان کی سیرت و کردار کو بیان کیا گیا ہے۔

سوال نمبر 2۔ صحاح ستہ اور اس کے مؤلفین کے نام لکھیں۔

جواب۔ حدیث کی چھ مستند کتابیں صحاح ستہ کہلاتی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:۔
صحیح بخاری اور صحیح مسلم صحیحین بھی کہلاتی ہیں۔

1۔ صحیح بخاری

امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری (194ھ تا 256ھ)

2۔ صحیح مسلم

امام مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری (وفات 261ھ)

3۔ جامع الترمذی

امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی (وفات 279ھ)

4۔ سنن ابی داؤد

امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث (وفات 275ھ)

5۔ سنن النسائی

امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن علی النسائی (وفات 303ھ)

6۔ امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی (وفات 273ھ)

سوال نمبر 3۔ حفاظت قرآن پر نوٹ لکھیں۔

جواب۔

حفاظت قرآن

تمام کتب سماویہ میں قرآن مجید ہی ایک واحد کتاب ہے جو اپنی اصل حالت میں حرف بحرف محفوظ اور موجود ہے۔ آج تقریباً چودہ صدیاں گزر چکی ہیں مگر قرآن مجید روز اول کی طرح صحیح و سالم اور محفوظ ہے۔ اس میں کسی زیر زبر یا ایک حرف کا اضافہ یا کمی نہیں ہوئی اور نہ ہی آئندہ اس بات کا کوئی امکان ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔ جس کا اعلان قرآن مجید موجود ہے:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ　(الحجر: 9)

بے شک ہم ہی نے یہ ذکر اتارا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

وعدۂ خداوندی

1. اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ○　(القیامۃ: 17)

بے شک اس کا جمع کرنا (محفوظ کرنا) اور پڑھوا دینا بھی ہمارے ذمہ ہے۔

مندرجہ بالا آیات میں اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ فرمایا تھا وہ بہترین طریقے سے پورا ہوا۔ چودہ سو سال کا عرصہ اس بات کی صداقت پر شاہد ہے کہ قرآن مجید ہمیشہ مخلوق کی دست اندازی سے محفوظ رہا ہے اور رہے گا۔ یہ وہ کتاب ہے جو قلم اور کاغذ کی محتاج نہیں بلکہ یہ پاک کتاب لاکھوں کروڑوں مسلمانوں کے سینوں میں محفوظ ہے ہر زمانے میں اس کتاب کے لاکھوں حفاظ موجود رہے ہیں جنہیں کتاب اللہ کا ایک ایک لفظ یاد ہوتا ہے۔

یہ صرف قرآن مجید کا معجزہ ہے ورنہ اس سے پہلے کی آسمانی کتابیں نازل ہوئیں جو انسانی ہاتھوں تحریف کا شکار ہوئیں۔ ان میں سے کوئی کتاب بھی اب اپنی اصلی حالت میں موجود نہیں اور نہ کسی کتاب کا کوئی حافظ تھا اور نہ اب ہے۔ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ ان کتابوں کا دستور وقتی اور عارضی تھا۔ اس لیے خدا نے ان کتب کی حفاظت اپنے ذمہ نہیں لی۔ سابقہ تمام کتب سماویہ اب منسوخ ہو چکی ہیں۔ اب انسانوں کے لیے خدائی ضابطہ صرف اور صرف قرآن مجید ہے۔ جس کا پڑھنا، پڑھانا اور عمل کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔

توقیفی ترتیب

ہر مسلمان کا ایمان ہے کہ قرآن مجید کی جمع و تدوین اور ترتیب خدا کی جانب سے طے ہوئی ہے لہٰذا تمام آیات اور سورتوں کی ترتیب توقیفی ہے۔ آنحضور ﷺ کو اس ترتیب کے متعلق حضرت جبرائیلؑ نے آگاہ فرمایا تھا۔ آپ ﷺ نے حضرت جبرائیلؑ کی ہدایت کے مطابق سارا قرآن مجید مرتب فرمایا۔ اس میں آپ ﷺ نے اپنی رائے اور اجتہاد سے کام نہیں لیا۔ بلکہ سورتوں کے نام بھی انہیں کی ہدایت کے مطابق لکھوائے۔ قرآن پاک لوح محفوظ میں بھی بالکل اسی طرح سے ہے جس طرح موجودہ ترتیب میں موجود ہے۔ قرآن مجید کو باقاعدہ ضبط تحریر میں لا کر ایک کتاب کی صورت میں مرتب کیا گیا۔

حفاظت قرآن کی دو صورتیں

الف۔ حفظ قرآن

قرآن مجید کی حفاظت کا سب سے مؤثر ترین ذریعہ یہ رہا کہ حضور ﷺ نے خود قرآن مجید زبانی یاد فرمایا اور صحابہ کرام کی کثیر تعداد نے بھی قرآن مجید کو حفظ کیا ہوا تھا۔ عہد رسالت سے لے کر آج تک قرآن مجید اہل ایمان کے سینوں میں محفوظ چلا آ رہا ہے۔ ایک نسل کے حافظوں سے دوسری نسل کے حافظوں میں منتقل ہوتا چلا آ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"بلکہ اس کی روشن آیتیں ان لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے۔"

نماز میں قرأت یعنی قرآن مجید کی تلاوت فرض ہے۔ اس لیے ہر مسلمان قرآن مجید کا کچھ نہ کچھ حصہ ضرور حفظ کرتا ہے۔ اس طرح سے قرآن مجید کی حفاظت کا وعدۂ خداوندی پورا ہو رہا ہے۔

الف۔ کتابت قرآن

قرآن مجید کی آیات اور سورتوں کو مسلسل لکھا جاتا رہا۔ جیسے ہی کوئی آیت یا سورۃ نازل ہوتی آپ ﷺ کاتبین وحی صحابہ کرام کو بلوا کر لکھوا دیتے اور تاکید فرماتے کہ ان آیات کو فلاں سورۃ کی فلاں آیت کے بعد لکھ لو۔ کاتبین وحی صحابہ کی تعداد چالیس یا بیالیس بیان کی گئی ہے۔ اس طرح آپ ﷺ کے دور مبارک میں ہی پورا قرآن لکھ لیا گیا۔ لیکن یہ مختلف اجزاء کی صورت میں مختلف صحابہ کرام کے پاس محفوظ تھا۔ جسے خلیفہ اول سیدنا ابوبکر صدیقؓ کے دور خلافت میں حضرت زید بن ثابتؓ نے نہایت احتیاط اور تحقیق کے بعد کتابی صورت میں مرتب فرمایا۔

سوال نمبر 4۔ تدوین قرآن پر نوٹ لکھیں۔

جواب:

تدوین قرآن

قرآن کریم کی حفاظت کا دوسرا ذریعہ تحریری صورت ہے۔ قرآن کریم کو تحریر کر کے کتابی شکل میں مدون کرنے کو تدوین قرآن کہتے ہیں۔ یہ تین ادوار پر مشتمل ہے:۔

1. تدوین قرآن عہد رسالت میں

کتابت قرآن

قرآن مجید کی آیات یا سورتوں کے نزول کے بعد حضور ﷺ کاتبین وحی میں سے کسی کو بلوا کر وہ آیات لکھوا دیتے۔ اس طرح آیات ربانی کو محفوظ کر لیا جاتا تھا۔ پورا قرآن مجید بڑے اہتمام کے ساتھ یوں ہی لکھوایا گیا۔

سورتوں کی ترتیب

قرآن مجید کی سورتوں کی موجودہ ترتیب وہی ہے جس ترتیب سے آنحضور ﷺ اور صحابہ کرام نے قرآن مجید حفظ کیا ہوا تھا۔ یہ ترتیب حضور ﷺ نے اللہ کے حکم کے مطابق انہیں بتائی تھی۔ بہت سی روایات سے قرآن مجید کی موجودہ ترتیب اور عہد رسالت کی ترتیب کے ایک ہونے کی شہادتیں ملتی ہیں۔

آیات کی ترتیب

سورتوں میں آیات کی ترتیب بھی توقیفی ہے۔ کئی مستند روایات میں بعض سورتوں کی بعض آیات کے فضائل بیان ہوئے ہیں۔ آج بھی وہ آیات ان روایات میں مذکورہ سورتوں میں اسی مقام پر موجود ہیں۔ جہاں دور رسالت میں تھیں۔

لکھے ہوئے اجزاء کتابی شکل میں مرتب نہ تھے

قرآن مجید کی ترتیب حافظوں کے سینوں میں محفوظ تھی۔ لکھے ہوئے اجزاء کتابی شکل میں مرتب نہیں ہوئے تھے۔ چونکہ نزول اور تلاوت کی ترتیبیں مختلف ہیں اس لیے قرآن مجید کے مکمل نزول سے پہلے اس کو کتابی شکل میں مرتب کرنا ممکن نہیں تھا۔

2. تدوین قرآن عہد صدیقیؓ میں

جنگ یمامہ میں کثیر حفاظ کی شہادت

حضور ﷺ کے وصال کے بعد نبوت کے چند جھوٹے دعویداروں نے فتنہ و فساد برپا کیا۔ ان کے ساتھ کئی جنگیں لڑنا پڑیں۔ مسیلمہ کذاب کے خلاف جو جنگ لڑی گئی اس میں سات سو کے قریب حفاظ قرآن صحابہ شہید ہوئے۔

جمع قرآن کے لئے حضرت عمرؓ کا مشورہ

حفاظ کی کثیر تعداد کی شہادت سے اندیشہ ہوا کہ قرآن مجید کو کتابی شکل میں لکھنے میں دشواری پیش آئے گی۔ اس لیے حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو یہ مشورہ دیا کہ قرآن مجید کے لکھے ہوئے اجزاء کو کتابی شکل میں مرتب کر لیا جائے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کچھ تامل کے بعد اس پر رضامند ہو گئے۔

حضرت زید بن ثابت کا تقرر

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے یہ کام حضرت زید بن ثابتؓ کے سپرد کیا کہ قرآن مجید کے لکھے ہوئے اجزاء کو جمع کر کے قرآن مجید کا ایک نسخہ تیار کیا جائے۔

طریق کار

مدینہ منورہ میں اعلان کر دیا گیا کہ جس کے پاس بھی لکھا ہوا قرآن یا آیات موجود ہوں وہ لا کر حضرت زیدؓ کو پیش کرے۔ کسی آیت کو لکھنے سے پہلے نوشتوں سے تصدیق کی جاتی اور دو صحابہؓ کی گواہیاں لی جاتیں کہ انہوں نے حضرت محمد ﷺ کو اسی مقام پر تلاوت کرتے ہوئے سنا تھا۔ قرآن مجید کا یہ نسخہ مصحف صدیقی کے نام سے موسوم ہوا۔

3. تدوین قرآنی عہد عثمانیؓ میں

قرأتوں کا اختلاف

قرآن مجید کے بعض الفاظ ایک سے زائد طریقوں سے پڑھنے کی اجازت اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی۔ ان مختلف طریقوں کی تعداد سات ہے جسے سبعہ قرأۃ کہا جاتا ہے۔ قرأتوں کے اختلاف سے معنی میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی۔ جب قرآن مجید عرب کی سرزمین سے نکل کر ان لوگوں تک پہنچا جن کی مادری زبان عربی نہیں تھی تو انہوں نے قرأتوں کے اختلاف کی حقیقت سے ناواقفیت کی بناء پر آپس میں جھگڑنا شروع کر دیا۔ حضرت حذیفہؓ ایران اور عراق کے علاقے میں جہاد کے لیے گئے ہوئے تھے۔ انہوں نے وہاں پر لوگوں کو قرأت کی بنیاد پر جھگڑتے ہوئے دیکھا تو صورت حال سے حضرت عثمانؓ کو آگاہ کیا۔

حضرت زیدؓ کی سربراہی میں مجلس کی تشکیل

حضرت عثمانؓ نے صحابہ کرام کے مشورہ سے فیصلہ کیا کہ امت کو ایک قرأت پر جمع کرنا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے حضرت زید بن ثابتؓ کی سربراہی میں ایک مجلس تشکیل دی گئی۔ حضرت ابو بکرؓ کے عہد میں مرتب کیا ہوا قرآن کا نسخہ حضرت حفصہؓ سے لے کر حضرت زیدؓ کے سپرد کیا گیا۔ یہ نسخہ قرآن قرأت قریش کے مطابق تھا۔ اس کی نقلیں تیار کی گئیں۔ ایک ایک نسخہ ہر صوبہ کے گورنر کو بھیجا گیا اور یہ ہدایت کی گئی کہ آئندہ صرف قرأت قریش کے مطابق تلاوت کی جائے۔ ایک مصحف مدینے میں رکھ لیا گیا تھا۔

حضرت عثمان غنیؓ کا اصل کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے پوری امت کو ایک قرأت پر جمع کیا۔ آج دنیا بھر میں قرآن مجید کے جتنے بھی نسخے ہیں وہ ہو بہو مصحف عثمانی کے مطابق ہیں۔ اسی لیے حضرت عثمانؓ کو "جامع القرآن" کہا جاتا ہے۔

قرآن مجید کی تاثیر

قرآن مجید دنیا کی وہ کتاب ہے جس نے انسانی قلوب کو سب سے زیادہ متاثر کیا۔ یہ قرآن مجید ہی کا اثر تھا کہ 23 سال کی مختصر مدت میں عرب کی سرزمین میں انقلاب آ گیا۔ وہ لوگ جو قرآن مجید پر ایمان نہیں لائے تھے وہ بھی قرآن مجید کی فصاحت و بلاغت سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ حضور ﷺ جب تلاوت فرماتے تو صحابہ کرام پر رقت طاری ہو جاتی۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ نے حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے ارشاد فرمایا کہ مجھے قرآن سناؤ۔ انہوں نے حکم کی تعمیل میں سورہ نساء کی تلاوت شروع کی۔ اور چند رکوع تلاوت فرمائے۔ حضور ﷺ کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں۔

قرآن سننے کے آداب

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور ہمیں حکم دیا ہے کہ جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو خاموش رہیں اور توجہ سے سنیں۔ ارشاد ہے:۔

"اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کی طرف کان لگائے رہو اور چپ رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے" (سورۃ الاعراف: ۲۰۴)

علامہ اقبال نے اپنی نظم شکوہ میں مسلمانوں کی ذلت و خواری کا ذکر کیا ہے اور دوسری نظم جواب شکوہ میں مسلمانوں کی ذلت و خواری کی وجہ ترک قرآن بیان فرمائی ہے۔ بقول اقبال

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر

اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر

سوال نمبر 5۔ مکی اور مدنی سورتوں کی خصوصیات تحریر کریں۔

جواب۔ مکی سورتیں

تعریف

ہجرت مدینہ سے پہلے نازل ہونے والی سورتیں مکی سورتیں کہلاتی ہیں۔ نزول قرآن کا مکی دور تقریباً تیرہ سال (12 سال 5 ماہ 13 دن) پر مشتمل ہے۔ مکی سورتوں کی تعداد 86 ہے۔

ظاہری خصوصیات

☆ مکی سورتیں عموماً چھوٹی ہیں۔

☆ آیات مقفیٰ اور مسجع ہیں۔ یعنی صوتی حسن و جمال کمال پر ہے۔ خطاب زیادہ تر عام لوگوں سے ہے یعنی یٰاَیُّھَا النَّاسُ، یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ کے الفاظ سے خطاب کیا گیا ہے۔

☆ حروف مقطعات سے شروع ہونے والی زیادہ تر سورتیں مکی ہیں۔

☆ وہ سورتیں جن میں لفظ کَلَّا آتا ہے وہ زیادہ تر مکی ہیں۔

☆ وہ سورتیں جن میں آیات سجدہ ہیں وہ مکی ہیں۔

معنوی خصوصیات

☆ بنیادی عقائد، توحید، رسالت اور آخرت کے مضامین بیان ہوئے ہیں۔

☆ آنحضورﷺ کو صبر کی تلقین کی گئی ہے کیونکہ یہ دور انتہائی مشکلات اور مصائب سے بھرا ہوا تھا۔

☆ مکارم اخلاق، مکی سورتوں میں اچھے اخلاق کو اپنانے کی تلقین کی گئی ہے۔

☆ کفار اور مشرکوں کو سخت عذاب کی وعیدیں سنائی گئی ہیں۔

☆ سابقہ نبیوں اور رسولوں کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

☆ اہل ایمان کو جنت کی بشارتیں دی گئی ہیں۔

مدنی سورتیں

تعریف:

ہجرت مدینہ کے بعد نازل ہونے والی سورتیں مدنی کہلاتی ہیں۔ مدنی سورتوں کی تعداد 28 ہے۔ نزول قرآن کا مدنی دور قریباً دس سالوں (9 سال 9 ماہ 9 دن) پر مشتمل ہے۔

ظاہری خصوصیات

☆ مدنی سورتیں عموماً طویل ہیں۔

☆ آیات مقفی اور مسجع نہیں ہیں۔ یعنی اتنے حسن و جمال والی نہیں ہیں۔

☆ ان سورتوں میں خطاب زیادہ تر اہل ایمان سے کیا ہے۔ یعنی یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے خطاب کیا گیا ہے۔

معنوی خصوصیات

☆ معاشرتی، معاشی اور سیاسی مسائل بیان ہوئے ہیں۔

☆ عبادات مثلاً زکوٰۃ، روزہ، حج کے مسائل اور احکام بیان ہوئے ہیں۔

☆ حدود، قصاص، رہزنی کی سزا، زانی کی سزا، دیت، چوری کی سزا

☆ گھریلو زندگی کے مسائل مثلاً نکاح، طلاق اور وراثت کے احکام

☆ تجارتی لین دین کے مسائل، عدل و احسان کے احکام

☆ اہل ایمان اور منافقین کی صفات کا ذکر کثرت سے بیان ہوا ہے۔

☆ جہاد اور غزوات کا ذکر ملتا ہے۔ غزوہ بدر، احد، احزاب اور غزوہ تبوک کا ذکر ملتا ہے۔

سورتیں اور آیات

قرآن مجید کی 114 سورتیں ہیں اور 6666 آیات ہیں، سات منزلیں اور تیس پارے ہیں۔ سب سے بڑی سورۃ سورۃ البقرۃ ہے اور سب سے چھوٹی سورۃ سورۃ الکوثر ہے جس کی تین آیات ہیں۔ سورۃ توبہ کے علاوہ ہر سورۃ کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔

بورڈ پیپرز 2018

ساہیوال بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ اول) (معروضی)

وقت: 15 منٹ (نیو کورس 2018 سالانہ) کل نمبر: 10

1	A	B	C	D	6	A	B	C	D	11	A	B	C	D
2	A	B	C	D	7	A	B	C	D	12	A	B	C	D
3	A	B	C	D	8	A	B	C	D	13	A	B	C	D
4	A	B	C	D	9	A	B	C	D	14	A	B	C	D
5	A	B	C	D	10	A	B	C	D	15	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1۔ حضرت جعفر طیارؓ کی زوجہ محترمہ کا نام ہے:
(A) حضرت اسماء بنت عمیسؓ (B) حضرت اسماء بنت ابوبکرؓ (C) حضرت ام کلثومؓ (D) حضرت رقیہؓ

2۔ جامع عبادت ہے:
(A) نماز (B) روزہ (C) زکوٰۃ (D) حج

3۔ رسول پاکؐ نے آخری حج ادا کیا:
(A) 6 ہجری (B) 8 ہجری (C) 9 ہجری (D) 10 ہجری

4۔ صبر کا لغوی معنی ہے:
(A) روکنا (B) بیٹھنا (C) کھڑا ہونا (D) عادت

5۔ امام مسلمؒ کا سن وفات ہے:
(A) 256 ہجری (B) 261 ہجری (C) 279 ہجری (D) 275 ہجری

6۔ قرآن مجید کی رو سے ظلم عظیم ہے:
(A) شرک (B) قتل کرنا (C) دہشت گردی (D) زنا

7۔ وحی کی صورتیں ہیں:
(A) 1 (B) 2 (C) 3 (D) 4

8۔ جہاد کا لغوی معنی ہے:
(A) لڑنا (B) مارنا (C) یاد کرنا (D) کوشش کرنا

9۔ مسجد نبوی کے مقابل کونسی مسجد تعمیر کی گئی؟
(A) مسجد حرام (B) مسجد ضرار (C) مسجد قبا (D) مسجد اقصیٰ

10۔ کون سا عمل بہت سی اخلاقی بیماریوں کا سبب ہے:
(A) حسد نہ کرنا (B) حسد کرنا (C) چغلی (D) غیبت

ساہیوال بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ۔ پہلا) (معروضی)

حصہ اول

نوٹ: حصہ اول اور دوم لازمی ہیں۔

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)

i۔ غیر مسلموں کے دو حقوق تحریر کیجئے۔

ii۔ نماز کے [illegible] تحریر کیجئے۔

iii۔ بیوی کے حقوق [illegible] لکھیں۔

iv۔ تقویٰ سے کیا مراد ہے؟

v۔ توحید کے لغوی اور اصطلاحی معانی بیان کیجئے۔

vi۔ عقیدہ ختم نبوت کی وضاحت کیجئے۔

vii۔ چار الہامی کتب کے نام لکھئے۔

viii۔ شرک کی دو اقسام لکھئے۔

ix۔ پاکستان میں دہشت گردی ختم کرنے کے دو طریقے [illegible]

3۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)

i۔ اسوہ حسنہ سے مساوات کی ایک مثال دیجئے۔

ii۔ تسبیح فاطمہ سے کیا مراد ہے؟ تحریر اً بیان کیجئے۔

iii۔ درج ذیل قرآنی آیت کا اردو میں ترجمہ کیجئے نیز اس میں کیا تلقین کی ہے؟

ان ما المومنون اخوۃ

iv۔ غلاموں کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ کے اسوہ حسنہ میں کیا ارشاد ہے؟

v۔ تدوین قرآن کے حوالے سے حضرت عثمانؓ کی خدمات لکھئے۔

vi۔ درج ذیل شعر کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہوکر اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہوکر

vii۔ اصول اربعہ سے کیا مراد ہے؟ ان کے نام لکھیں۔

viii۔ قرآنی آیت کا ترجمہ کیجئے۔

ولا تکسب کل نفس الا علیھا ولا تزر وازرۃ وزر اخری

ix۔ حسب ذیل حدیث کا ترجمہ کیجئے۔

انما الاعمال بالنیات ، وانما لکل امرئ مانوی

حصہ دوم

نوٹ: ہر سوال کے (8) نمبر ہیں۔

4۔ انبیاء کرام کی خصوصیات مفصل بیان کیجئے۔

5۔ زکوٰۃ کے معاشی اور معاشرتی فوائد قلم بند کیجئے۔

6۔ حجت حدیث پر قرآن و حدیث کی روشنی میں [illegible] تفصیلی نوٹ لکھئے۔

راولپنڈی بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ۔پہلا) (معروضی)

وقت: 15 منٹ (نیوکورس 2018 سالانہ) کل نمبر: 10

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1	A	B	C	D
2	A	B	C	D
3	A	B	C	D
4	A	B	C	D
5	A	B	C	D
6	A	B	C	D
7	A	B	C	D
8	A	B	C	D
9	A	B	C	D
10	A	B	C	D

1۔ توحید کے معنی ہیں۔

(A) ایک ماننا (B) جاننا (C) شریک کرنا (D) دو ماننا

2۔ اللہ اس کو معاف نہیں کرے گا۔

(A) جھوٹ (B) چوری (C) نافرمانی (D) شرک

3۔ پاکستان معرضِ وجود میں آیا:

(A) شعبان میں (B) رمضان میں (C) ربیع الاول (D) ذوالحجہ میں

4۔ شرک کے بعد سب بڑا گناہ ہے۔

(A) بہتان (B) حسد (C) ظلم وستم (D) والدین کی نافرمانی

5۔ نیکی کی طرف کیا لے جاتا ہے؟

(A) سچ (B) جھوٹ (C) تکبر (D) منافقت

6۔ رحمۃ اللعالمین لقب ہے، حضرت:

(A) اسماعیلؑ کا (B) عیسیٰؑ کا (C) موسیٰؑ کا (D) محمد ﷺ کا

7۔ استقلال کے لغوی معنی ہیں:

(A) ثابت قدمی (B) بے قراری (C) جمود (D) بے نیازی

8۔ قرآن پاک کے نام، جو کہ قرآن سے ماخوذ ہیں: کی تعداد ہے۔

(A) 25 (B) 35 (C) 45 (D) 55

9۔ تدوینِ حدیث کا آغاز ہوا۔

(A) عہدِ رسالتؐ میں (B) عہد حضرت ابوبکر صدیقؓ میں
(C) عہد حضرت عمرؓ میں (D) عہد حضرت علیؓ میں

10۔ الکافی تالیف ہے محمد بن:

(A) یعقوب کی (B) علی کی (C) حسن کی (D) عیسیٰ کی

راولپنڈی بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ۔ پہلا) (انشائیہ)

وقت: 1:45 منٹ (نیو کورس 2018 سالانہ) کل نمبر: 40

نوٹ: حصہ اول اور دوم لازمی ہیں۔

حصہ اول

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)

i۔ رسالت کا مفہوم تحریر کیجئے۔

ii۔ قرآن مجید کی دو خصوصیات تحریر کیجئے۔

iii۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کے تقاضوں میں شرک سے کیا مراد ہے؟

iv۔ فرشتوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ مختصراً لکھئے۔

v۔ روزہ کے دو فوائد لکھئے۔

vi۔ جہاد کی دو اقسام تحریر کیجئے۔

vii۔ غیبت اور اتہام میں فرق تحریر کیجئے۔

viii۔ دیانت داری پر مختصر نوٹ تحریر کیجئے۔

ix۔ دہشت گردی کے دو اسباب تحریر کیجئے۔

3۔ کوئی سے چھ سوالات کی مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)

i۔ اسلام میں ماں کے مرتبے پر دو احادیث کا ترجمہ لکھئے۔

ii۔ تسبیح فاطمہ سے کیا مراد ہے؟

iii۔ ذکر کے بارے میں کسی قرآنی آیت کا ترجمہ لکھئے۔

iv۔ یتیموں کی پرورش پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خوشخبری سنائی؟

v۔ مدنی سورتوں کی دو خصوصیات لکھئے۔

vi۔ تکمیل دین والی آیت کا ترجمہ لکھئے۔

vii۔ حجیت حدیث پر چار دلائل لکھئے۔

viii۔ قرآنی آیت کا ترجمہ کیجئے۔ ان اکرمکم عنداللہ اتقکم۔

ix۔ حدیث کا ترجمہ کیجئے۔ ما عال من اقتصد۔

حصہ دوم

(ہر سوال کے (8) نمبر ہیں)

نوٹ: ہر سوال کے (8) نمبر ہیں۔

4۔ عقیدۂ رسالت کی ضرورت و اہمیت کو دلائل سے ثابت کریں۔

5۔ حج کا فلسفہ اور اس کے انفرادی اور اجتماعی فوائد بیان کیجئے۔

6۔ تدوینِ حدیث پر تفصیلی نوٹ تحریر کیجئے۔

سرگودھا بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ۔پہلا) (معروضی)

وقت: 15 منٹ　(نیو کورس 2018 سالانہ)　کل نمبر: 10

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1	A	B	C	D
2	A	B	C	D
3	A	B	C	D
4	A	B	C	D
5	A	B	C	D
6	A	B	C	D
7	A	B	C	D
8	A	B	C	D
9	A	B	C	D
10	A	B	C	D

1۔ قرآن مجید مشتمل ہے۔

(A) 114 سورتوں پر　(B) 110 سورتوں پر　(C) 140 سورتوں پر　(D) 120 سورتوں پر

2۔ توحید کے بعد درجہ ہے۔

(A) تقدیر کا　(B) کتب کا　(C) رسالت کا　(D) ملائکہ کا

3۔ انبیاء کرام کی خصوصیت ہے:

(A) نور　(B) بشر　(C) آگ　(D) مٹی

4۔ نماز کا حکم ہے۔

(A) فرض　(B) سنت　(C) نفل　(D) مستحب

5۔ زکوٰۃ دی جاتی ہے۔

(A) فقراء　(B) مقروض　(C) امراء　(D) مستحقین

6۔ جہاد سے مراد ہے:

(A) وطن کا دفاع　(B) قوم کا دفاع　(C) دنیا　(D) دین کی سربلندی

7۔ جنت قدموں تلے ہے۔

(A) ماؤں کے　(B) والد کے　(C) بہنوں کے　(D) بھائیوں کے

8۔ صبر کے معنی ہیں۔

(A) کھانا　(B) ہنسنا　(C) برداشت کرنا　(D) بھاگنا

9۔ نور کا معنی ہے۔

(A) اندھیرا　(B) روشنی　(C) سفیدی　(D) علم

10۔ حضور اکرمؐ نے مکے میں گزارے۔

(A) 18 سال　(B) 40 سال　(C) 13 سال　(D) 20 سال

سرگودھا بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ۔ پہلا) (انشائیہ)

وقت: 1:45 منٹ — (نیو کورس 2018 سالانہ) — کل نمبر: 40

نوٹ: حصہ اول اور دوم لازمی ہیں۔

﴿حصہ اول﴾

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)

i۔ قرآن پاک کی چار خصوصیات تحریر کیجئے۔

ii۔ عقائد اسلامیہ میں ختم نبوت کی کیا اہمیت ہے؟

iii۔ صلوٰۃ کا مفہوم آپ کیا سمجھتے ہیں؟

iv۔ رسول کے لغوی اور اصطلاحی معنی لکھیے۔

v۔ عدل کے بارے میں ایک قرآنی آیت لکھیں۔

vi۔ صلہ رحمی کے دو فائدے تحریر کیجئے۔

vii۔ بیوی کے کوئی سے فرائض تحریر کیجئے۔

viii۔ سچائی کے بارے میں کسی حدیث کا ترجمہ لکھیے۔

ix۔ پاکستان میں دہشت گردی کو ختم کرنے کے کوئی سے چار طریقے بیان کیجئے۔

3۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)

i۔ قبیلہ دوس کے بارے میں رسول کریم ﷺ نے کیا دعا فرمائی؟

ii۔ افضل الذکر سے کیا مراد ہے؟

iii۔ رحمۃ للعالمین سے کیا مراد ہے؟

iv۔ اخوت سے کیا مراد ہے؟

v۔ مکی سورتوں کی دو خصوصیات لکھیے۔

vi۔ ترتیب توقیفی سے کیا مراد ہے؟

vii۔ حدیث سے کیا مراد ہے۔ وضاحت کیجئے۔

viii۔ ترجمہ کیجئے۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

ix۔ ترجمہ کیجئے۔ انما الاعمال بالنیات وانما لکل امریء مانوی

﴿حصہ دوم﴾

(ہر سوال کے (8) نمبر ہیں)

نوٹ: ہر سوال کے (8) نمبر ہیں۔

4۔ انبیاء (علیہم السلام) کی خصوصیات تحریر کیجئے۔

5۔ کسب حلال پر تفصیلاً نوٹ تحریر کیجئے۔

6۔ تدوین حدیث پر جامع نوٹ لکھیں۔

ڈی۔جی۔خان بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ۔پہلا) (معروضی)

(نیو کورس 2018 سالانہ)

وقت: 15 منٹ کل نمبر: 10

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1	A	B	C	D	6	A	B	C	D
2	A	B	C	D	7	A	B	C	D
3	A	B	C	D	8	A	B	C	D
4	A	B	C	D	9	A	B	C	D
5	A	B	C	D	10	A	B	C	D

1۔ وحی کے لغوی معنی ہیں۔

(A) حدیث (B) اشارہ کرنا (C) آیت (D) بات چیت

2۔ پہلے نبی تھے۔

(A) حضرت موسیٰ (B) حضرت نوحؑ (C) حضرت آدمؑ (D) حضرت یونسؑ

3۔ خاتم النبیین ہیں۔

(A) حضرت محمد ﷺ (B) حضرت موسیٰ (C) حضرت ہارونؑ (D) حضرت یحییٰؑ

4۔ سب سے پہلے تکبر کیا۔

(A) انسان نے (B) فرشتے نے (C) ابلیس نے (D) حضرت آدم نے

5۔ ہمسایہ کی اقسام ہیں۔

(A) 4 (B) 2 (C) 5 (D) 3

6۔ نبی کریم ﷺ کے ساتھ معاشرتی مقاطعہ کیا گیا۔

(A) 7 نبوی 7N (B) نبوی 8N (C) 9 نبوی 9N (D) 10 نبوی 10N

7۔ مساوات کا مطلب ہے:

(A) حصہ داری (B) برابری (C) مدد کرنا (D) تقسیم کرنا

8۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے تدوین قرآن مجید کی ذمہ داری دی۔

(A) حضرت عثمانؓ (B) حضرت عمرؓ (C) حضرت علیؓ (D) حضرت زید بن ثابتؓ

9۔ پہلی وحی کی آیات کی تعداد ہے۔

(A) 7 (B) 6 (C) 8 (D) 5

10۔ قرآن کریم کا نزول مکمل ہوا۔

(A) 23 سالوں میں (B) 24 سالوں میں (C) 25 سالوں (D) 27 سالوں میں

ڈی۔جی۔خان بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ۔پہلا) (انشائیہ)

وقت: 1:45 منٹ (نیو کورس 2018 سالانہ) کل نمبر: 40

نوٹ: حصہ اول اور دوم لازمی ہیں۔

حصہ اول

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)

i۔ اللہ کی صفات کے تقاضوں میں شرک سے کیا مراد ہے؟

ii۔ ترجمہ کیجئے۔ ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ ویغفر مادون ذلک لمن یشاء

iii۔ رسالت محمدی ﷺ کی چار خصوصیات لکھئے۔

iv۔ منکرین آخرت کے چار شبہات تحریر کیجئے۔

v۔ عربی میں کلمہ شہادت تحریر کیجئے نیز اردو میں اس کا ترجمہ بھی لکھئے۔

vi۔ نصاب زکوٰۃ تحریر کیجئے۔

vii۔ شیطان کے خلاف جہاد پر نوٹ لکھئے۔

viii۔ اساتذہ کے چار حقوق تحریر کیجئے۔

ix۔ دہشت گردی اور جہاد میں کیا فرق ہے؟

3۔ **کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)**

i۔ سیرت طیبہ ﷺ کے حوالے سے مساوات کی دو مثالیں لکھئے۔

ii۔ ذکر کے معنی اور اقسام تحریر کیجئے۔

iii۔ آنحضرت ﷺ کے رحمۃ اللعالمین ہونے کے حوالے سے آیت کا ترجمہ لکھئے۔

iv۔ صبر اور استقلال دونوں کے معنی تحریر کیجئے۔

v۔ ترتیب توفیقی سے کیا مراد ہے؟

vi۔ کتابت قرآن کی دو چیزوں کے نام لکھئے۔

vii۔ صحیح مسلم اور جامع ترمذی کے مصنفین کے نام لکھئے۔

viii۔ آیت مبارکہ کا ترجمہ کیجئے۔ واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

ix۔ ترجمہ کیجئے۔ لا یرحمہ اللہ من لا یرحم الناس۔

حصہ دوم

(ہر سوال کے (8) نمبر ہیں)

نوٹ: ہر سوال کے (8) نمبر ہیں۔

4۔ عقیدۂ توحید سے کیا مراد ہے؟ عقیدہ توحید کے انسانی زندگی پر اثرات تحریر کیجئے۔

5۔ مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھئے۔ 1۔ والدین کے فرائض 2۔ ایثار

6۔ جمع وتدوین قرآن پر تفصیلی نوٹ لکھئے۔

بہاولپور بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ۔ پہلا) (معروضی)

(نیو کورس 2018 سالانہ)

وقت: 15 منٹ کل نمبر: 10

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرے کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1	A	B	C	D
2	A	B	C	D
3	A	B	C	D
4	A	B	C	D
5	A	B	C	D

6	A	B	C	D
7	A	B	C	D
8	A	B	C	D
9	A	B	C	D
10	A	B	C	D

1۔ اسلامی عقائد میں پہلا عقیدہ ہے۔

(A) نماز (B) روزہ (C) توحید (D) آخرت پر ایمان

2۔ فرشتے ہیں۔

(A) ناری مخلوق (B) نوری مخلوق (C) خاکی مخلوق (D) زمینی مخلوق

3۔ ارکان اسلام کی تعداد ہے۔

(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

4۔ قرآن پاک نے "ظلم عظیم" کہا ہے۔

(A) کفر کو (B) نفاق کو (C) تکبر کو (D) شرک کو

5۔ جہاد کے لغوی معنی ہیں۔

(A) مرنا (B) میدان جنگ جانا (C) کوشش کرنا (D) لڑنا

6۔ ذکر کے لغوی معنی ہیں۔

(A) ضبط نفس (B) تزکیہ نفس (C) جبر (D) یاد کرنا

7۔ ابولہب حضور ﷺ کا ------ تھا۔

(A) بھائی چارہ (B) بیوی کا بھائی (C) چچازاد بھائی (D) چچا

8۔ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔

(A) انجیل (B) تورات (C) زبور (D) قرآن کریم

9۔ تدوین حدیث کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

(A) پہلی صدی ہجری میں (B) دوسری صدی ہجری میں (C) دور جدید (D) سلاطین کے دور میں

10۔ مؤطا تالیف ہے۔

(A) امام مسلم رحمتہ اللہ علیہ (B) امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ (C) امام مالک رحمتہ اللہ علیہ (D) امام حنبل رحمتہ اللہ علیہ

بہاولپور بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ۔ پہلا) (انشائیہ)

وقت: 1:45 منٹ (نیو کورس 2018 سالانہ) کل نمبر: 40

نوٹ: حصہ اول اور دوم لازمی ہیں۔

حصہ اول

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)

i۔ توحید سے کیا مراد ہے؟

ii۔ شرک کی کوئی سی دو اقسام لکھیں۔

iii۔ "خاتم النبیین" سے کیا مراد ہے؟

iv۔ فرشتوں کے دو فرائض بیان کریں۔

v۔ اولاد کے کوئی سے دو حقوق بتائیے۔

vi۔ ہمسائے کے دو حقوق بتائیے۔

vii۔ کوئی سے دو رذائل اخلاق لکھئے۔

viii۔ منافق کی دو نشانیاں تحریر کیجئے۔

ix۔ دہشت گردی کی تعریف کیجئے۔

3۔ **کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)**

i۔ "رحمۃ للعالمین" سے کیا مراد ہے؟

ii۔ قرآن کریم کے کوئی چار اسماء لکھیں۔

iii۔ صبر کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

iv۔ ذکر کے بارے میں قرآنی آیت کا ترجمہ کریں۔

v۔ قرآن مجید کی بنیادی تعلیمات لکھئے۔

vi۔ مدنی سورتوں کی چار خصوصیات بیان کریں۔

vii۔ قرآن مجید کا اسلوب لکھئے۔

viii۔ آیت مبارکہ کا ترجمہ کیجئے۔ ولا تزرو وازراۃ وزر اخری

ix۔ حدیث مبارکہ کا ترجمہ کیجئے۔ الجنۃ تحت السلام الامہات

حصہ دوم

(ہر سوال کے (8) نمبر ہیں)

نوٹ: ہر سوال کے (8) نمبر ہیں۔

4۔ قرآن مجید کی اہم خصوصیات تحریر کریں۔

5۔ اولاد کے حقوق و فرائض قرآن و سنت کی روشنی میں تحریر کریں۔

6۔ قرآن مجید کی مکی اور مدنی سورتوں کی اہم خصوصیات تفصیل سے بیان کریں۔

ملتان بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ۔ پہلا) (معروضی)

وقت: 15 منٹ　　(نیو کورس 2018 سالانہ)　　کل نمبر: 10

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1	A	B	C	D	6	A	B	C	D
2	A	B	C	D	7	A	B	C	D
3	A	B	C	D	8	A	B	C	D
4	A	B	C	D	9	A	B	C	D
5	A	B	C	D	10	A	B	C	D

1۔ امام ابوحنیفہ کی سب سے نامور کتاب کا نام ہے۔

(A) موطا　(B) الآثار　(C) جامع　(D) بخاری

2۔ رسول اللہ ﷺ قرآن سنا کرتے تھے۔

(A) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے　(B) حضرت ابوہریرہؓ سے

(C) امام ابوحنیفہؒ سے　(D) حضرت عمرؓ سے

3۔ جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے والوں کے خلاف جہاد کیا۔

(A) حضرت علیؓ نے　(B) حضرت عمرؓ نے　(C) حضرت ابوبکر صدیقؓ　(D) حضرت عثمانؓ نے

4۔ شرک کی دو اقسام ہیں۔

(A) تین　(B) دو　(C) چار　(D) چھ

5۔ مخلوقات میں سے سب سے پہلے تکبر کیا۔

(A) کنعان نے　(B) شیطان نے　(C) فرشتوں نے　(D) فرعون نے

6۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا محفل میں کی جانے والی باتیں بھی ہیں۔

(A) امانت　(B) صداقت　(C) حلال　(D) دین

7۔ زکوٰۃ فرض ہے۔

(A) دولت مند پر　(B) صاحب استطاعت پر　(C) زمیندار پر　(D) صاحب نصاب پر

8۔ رسول اللہ ﷺ کے دندان مبارک شہید ہوئے۔

(A) غزوہ حنین میں　(B) غزوہ بدر میں　(C) غزوہ تبوک میں　(D) غزوہ اُحد میں

9۔ ذکر کی اقسام ہیں۔

(A) دو　(B) تین　(C) پانچ　(D) چار

10۔ آیت کے لغوی معنی ہیں۔

(A) نشانی　(B) بلندی　(C) وحی　(D) خطاب

ملتان بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ۔ پہلا) (انشائیہ)

وقت: 1:45 منٹ (نیو کورس 2018 سالانہ) کل نمبر: 40

نوٹ: حصہ اول اور دوم لازمی ہیں۔

حصہ اول

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)

i۔ آیت بغیر اعراب کے مکمل کریں۔

ii۔ وحی کی کوئی دو صورتیں / شکلیں بیان کریں۔

iii۔ کس عمل کا ثواب گھر میں ستر نمازوں سے زیادہ ہے؟

iv۔ حفاظتِ قرآن کے حوالے سے ایک آیت (بغیر اعراب اور ترجمے) کے تحریر کریں۔

v۔ رسالت محمدی ﷺ کی کوئی دو خصوصیات تحریر کریں۔

vi۔ قاضی نے حضرت علیؓ کا دعویٰ کیوں قبول نہ کیا؟

vii۔ غیبت اور اتہام میں کیا فرق ہے؟

viii۔ رسول اللہ ﷺ کے صبر و استقلال کا کوئی ایک واقعہ تحریر کریں۔

ix۔ دہشت گردی کے خاتمے میں اقوامِ متحدہ کیا کردار ادا کر سکتی ہے؟

3۔ **کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)**

i۔ رسول اللہ ﷺ کافروں کے لیے بھی رحمت تھے۔ دو مثالیں دیجئے۔

ii۔ اقرع بن حابس تمیمی کو رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

iii۔ ماں کی عظمت کے بارے میں حدیث کا ترجمہ تحریر کیجئے۔

iv۔ تسبیح "فاطمہ" لکھئے۔

v۔ قرآن مجید کی دو خوبیاں تحریر کریں۔

vi۔ امام ابن ماجہؒ کا پورا نام اور سن وفات لکھئے۔

vii۔ حفاظت حدیث پر مختصر نوٹ لکھیں۔

viii۔ ترجمہ کیجئے۔ ان الصلوٰۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر ط

ix۔ ترجمہ کیجئے۔ انما الاعمال بالنیات ، وانما لکل امرئ ما نوی

حصہ دوم

(ہر سوال کے (8) نمبر ہیں)

نوٹ: ہر سوال کے (8) نمبر ہیں۔

4۔ انسانی زندگی پر عقیدۂ توحید کے اثرات تفصیل کے ساتھ تحریر کیجئے۔

5۔ غیر مسلموں کے حقوق پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

6۔ مکی اور مدنی سورتوں کی اہم خصوصیات تفصیلاً بیان کریں۔

لاہور بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ۔اول) (معروضی)

وقت: 15 منٹ (نیوکورس 2018 سالانہ) کل نمبر: 10

1	A	B	C	D	6	A	B	C	D	11	A	B	C	D
2	A	B	C	D	7	A	B	C	D	12	A	B	C	D
3	A	B	C	D	8	A	B	C	D	13	A	B	C	D
4	A	B	C	D	9	A	B	C	D	14	A	B	C	D
5	A	B	C	D	10	A	B	C	D	15	A	B	C	D

نوٹ: ہرسوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہرسوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1۔ قرآن کریم کی کل سورتیں ہیں:

(A) 110 (B) 112 (C) 113 (D) 114

2۔ جہاد کے لغوی معنی ہیں:

(A) کوشش کرنا (B) علم حاصل کرنا (C) قتل کرنا (D) کمائی کرنا

3۔ مساوات کا معنی ہے:

(A) تقسیم کرنا (B) مدد کرنا (C) برابری کرنا (D) حصہ داری

4۔ محفوظ الہامی کتاب ہے:

(A) زبور (B) تورات (C) قرآن (D) انجیل

5۔ مصارف زکوٰۃ ہے:

(A) آٹھ (B) نو (C) دس (D) گیارہ

6۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینے میں گزارے:

(A) 9 سال (B) 8 سال (C) 7 سال (D) 10 سال

7۔ پہلا اسلامی عقیدہ ہے:

(A) رسالت (B) آخرت (C) توحید (D) روزہ

8۔ ارکان اسلام ہے:

(A) تین (B) چار (C) پانچ (D) سات

9۔ رحمۃ للعالمین ہیں:

(A) حضرت موسیٰؑ (B) حضرت محمدؐ (C) حضرت ابراہیمؑ (D) حضرت عیسیٰؑ

10۔ زبور نازل ہوئی:

(A) حضرت عیسیٰؑ پر (B) حضرت داؤدؑ پر (C) حضرت موسیٰؑ پر (D) حضرت زکریاؑ پر

لاہور بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ۔ پہلا) (معروضی)

حصہ اول

نوٹ: حصہ اول اور دوم لازمی ہیں۔

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)

i۔ توحید کے لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کیجئے۔

ii۔ تورات اور انجیل کن انبیاء پر نازل ہوئیں؟

iii۔ شرک کی اقسام بیان کیجئے۔

iv۔ رسول اور نبی میں کیا فرق ہے؟

v۔ حج کے لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کیجئے۔

vi۔ منافق کی علامات تحریر کیجئے۔

vii۔ بیوی کے دو فرائض لکھئے۔

viii۔ نماز کے دو معاشرتی فوائد لکھئے۔

ix۔ دہشت گردی کے دو اسباب لکھیں۔

3۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)

i۔ قبیلہ دوس کے بارے میں نبی ﷺ نے کیا دعا فرمائی تھی؟

ii۔ بچوں پر رحمت کے حوالے سے اسوہ نبوی تحریر کیجئے۔

iii۔ عفو و درگزر کے بارے میں نبی کی زندگی سے کوئی واقعہ تحریر کیجئے۔

iv۔ ذکر کی اقسام تحریر کیجئے۔

v۔ کس صحابیؓ نے تدوین قرآن کا ابتدائی حکم دیا تھا؟

vi۔ حدیث سے کیا مراد ہے؟

vii۔ قرآن کے کوئی سے چار اسماء تحریر کیجئے۔

viii۔ آیت کا ترجمہ کیجئے۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

ix۔ حدیث کا ترجمہ کیجئے۔ المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ

حصہ دوم

نوٹ: ہر سوال کے (8) نمبر ہیں:

4۔ رسالت محمدی ﷺ کی خصوصیات تفصیل سے تحریر کیجئے۔

5۔ عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات تحریر کیجئے۔

6۔ قرآن مجید کی ترتیب اور جمع و تدوین پر نوٹ لکھیں۔

گوجرانوالہ بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ۔اول) (معروضی)

وقت: 15 منٹ　　(نیوکورس 2018 سالانہ)　　کل نمبر: 10

1	(A)	(B)	(C)	(D)	6	(A)	(B)	(C)	(D)	11	(A)	(B)	(C)	(D)
2	(A)	(B)	(C)	(D)	7	(A)	(B)	(C)	(D)	12	(A)	(B)	(C)	(D)
3	(A)	(B)	(C)	(D)	8	(A)	(B)	(C)	(D)	13	(A)	(B)	(C)	(D)
4	(A)	(B)	(C)	(D)	9	(A)	(B)	(C)	(D)	14	(A)	(B)	(C)	(D)
5	(A)	(B)	(C)	(D)	10	(A)	(B)	(C)	(D)	15	(A)	(B)	(C)	(D)

نوٹ: ہرسوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1- "جامع" ________ کی تالیف ہے:

(A) امام شعبیؒ　(B) امام زہریؒ　(C) امام مکحولؒ　(D) امام سفیان ثوریؒ

2- نبی کریم ﷺ نے ہجرت کے بعد مدینہ میں ________ سال گزارے:

(A) 10　(B) 11　(C) 12　(D) 13

3- نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع ________ ہجری میں ادا کیا:

(A) 8　(B) 9　(C) 10　(D) 11

4- "شرک" کا لغوی معنی ________ ہے:

(A) یکتائی　(B) ساجھے داری　(C) کفر　(D) تقسیم کرنا

5- مصارف زکوٰۃ میں والغارمین سے مراد ________ ہیں:

(A) قیدی　(B) معذور　(C) مقروض　(D) مبلغ

6- زمین پر خدا کا سایہ ہے:

(A) سچا تاجر　(B) انصاف پسند قاضی　(C) عادل سلطان　(D) شفیق باپ

7- نبوت سے قبل نبی کریم ﷺ ________ کے لقب سے مشہور تھے:

(A) الصادق　(B) الامین　(C) رحمت اللعالمین　(D) سراج منیر

8- جہنم کے سب سے نچلے درجے میں ________ رکھے جائیں گے:

(A) کافر　(B) ظالم　(C) منافق　(D) متکبر

9- انجیل ________ پر نازل ہوئی:

(A) حضرت موسیٰؑ　(B) حضرت عیسیٰؑ　(C) حضرت یعقوبؑ　(D) حضرت داؤدؑ

10- روزہ کا اصل مقصد ________ ہے:

(A) صحت　(B) اللہ سے محبت　(C) تقویٰ　(D) غریبوں سے ہمدردی

گوجرانوالہ بورڈ

اسلامیات لازمی (گروپ۔ پہلا) (معروضی)

﴿حصہ اول﴾

نوٹ: حصہ اول اور دوم لازمی ہیں۔

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)

i۔ بنیادی عقائد سے کیا مراد ہے؟

ii۔ انسانی زندگی پر عقیدہ توحید کے چار اثرات لکھیے۔

iii۔ انبیاء کرامؑ کی چار خصوصیات تحریر کیجئے۔

iv۔ عقیدہ آخرت کے چار فوائد لکھیں۔

v۔ روزہ سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

vi۔ نزول قرآن کا مہینہ اور تاریخ بیان کیجئے۔

vii۔ ''حج'' کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم بیان کیجئے۔

viii۔ بیوی کے کوئی سے دو حقوق لکھیے۔

ix۔ دہشت گردی اور جہاد میں فرق بیان کیجئے۔

3۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔ (6x2=12)

i۔ ''صبر'' کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم تحریر کیجئے۔

ii۔ آپ ﷺ یتیموں پر کیسے مہربان تھے؟

iii۔ اسوہ رسول اللہ ﷺ سے مساوات کی مثال پیش کیجئے۔

iv۔ مقاطعہ بنی ہاشم سے کیا مراد ہے؟

v۔ حدیث تقریری سے کیا مراد ہے؟

vi۔ صحیفہ صادقہ کے مولف کا نام لکھیے۔

vii۔ اصول اربعہ میں سے دو کتب کے نام مع مولفین لکھیے۔

viii۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ کا ترجمہ لکھیے۔

ix۔ انما الاعمال بالنیات کا ترجمہ کیجئے۔

﴿حصہ دوم﴾

نوٹ: ہر سوال کے (8) نمبر ہیں:

4۔ عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات تحریر کیجئے۔

5۔ اسلام نے عورت کو معاشرہ میں کیا مقام دیا ہے؟ اس کے حقوق اور ذمہ داریاں تحریر کیجئے۔

6۔ حضرت محمد ﷺ کی امت پر شفقت و رحمت کے حوالے سے تفصیل نوٹ لکھیے۔

(ساہیوال بورڈ گروپ پہلا)

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
A	D	D	A	B	A	C	D	B	A

(راولپنڈی بورڈ گروپ پہلا)

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
A	D	B	D	A	D	A	D	A	D

(سرگودھا بورڈ گروپ پہلا)

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
A	C	B	A	C	D	A	C	B	C

(بہاولپور بورڈ گروپ پہلا)

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
C	B	D	D	C	D	D	D	A	C

(ڈی۔جی۔خان بورڈ گروپ پہلا)

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
B	C	A	C	D	A	B	D	D	A

(ملتان بورڈ گروپ پہلا)

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
B	A	C	A	B	A	D	D	B	A

(لاہور بورڈ گروپ پہلا)

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
D	A	C	C	A	D	C	C	B	B

(گوجرانوالہ بورڈ گروپ پہلا)

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
D	A	C	B	A	C	B	C	B	C

☆☆☆☆☆☆